THE JADID ENGLISH TEACHER

جدید انگلش ٹیچر

صدیق الحسن خاں

قمر برادرز پبلشرز شملہ والے لاہور

انیسواں ایڈیشن

رجسٹرڈ

THE JADID ENGLISH TEACHER

جدید انگلش ٹیچر

مصنفہ

صدیق الحسن خان

(سابق ہیڈ ماسٹر اسلامیہ سکول شملہ مصنفِ جدید ہندوستانی ٹیچر)

۱۹۵۸ء

قمر برادرز پبلشرز (شملہ والے)

ملتان روڈ —— لاہور



مکمل
حصہ اول
حصہ دوم

انیسواں ایڈیشن

(اردو پریس لاہور میں چھپ کر شائع ہوئی)

جدید انگلش ٹیچر اور زبانِ خلق

(۱) انگریزی سیکھنے والوں کے لیے جدید انگلش ٹیچر نعمت غیر مترقبہ ہے

(مولوی محمد علی مرحوم بی اے، بی، ٹی جالندھر)

(۲) جدید انگلش ٹیچر کی بدولت میں نے فسٹ کلاس ڈسٹنگوئشڈ کر لیا.

(جوبدار عمر حیات خاں صاحب وزیرستان سکاؤٹس جنڈولہ)

(۳) میرے ایک عزیز امتحان انٹرنس انگریزی میں فیل ہو رہے تھے!
محض جدید انگلش ٹیچر کی بدولت اس سال پاس ہو گئے

(قاضی اشتیاق احمد اوورسیر مین پوری)

(۴) میں نے جدید انگلش ٹیچر کو بچوں کے لیے نہایت مفید پایا

(شیخ محمد حسین صاحب سب جج حصار)

(۵) میں امتحان میٹریکولیشن میں اعلیٰ نمبروں سے پاس ہو گیا
یہ کتاب واقعی موتیوں سے تول کر لینے کے قابل ہے

(ایم عبد اللہ سٹوڈینٹ یا نمبلی مدارس)

(۶) جدید انگلش ہی صحیح معنوں میں انگلش ٹیچر کہلانے کی مستحق ہے

(زین اکرام الدین ترمذی مکینکل انجینئر وائرلیس جنڈولہ)

(۷) پردہ دار گھروں میں اس سے بہتر استاد نہ ملے گا.

(محمودہ اختر صاحبہ بنت خواجہ عباد اللہ صاحب تحصیلدار پاک پٹن)

تمہید

میں جب اپنے بچوں کو انگریزی گرامر کا مقررہ نصاب پڑھتے دیکھتا تھا۔ تو جی کڑھتا تھا۔ ان گرامروں میں اسباق کی ترتیب اس قدر بے ڈھنگی ہے کہ طالبعلم کا دگنا وقت ضائع ہوتا ہے ان میں ایک part of speech (اجزائے کلام کی ایک قسم) کو شروع کیا جاتا ہے۔ تو اس کے متعلق تقریباً تمام کی تمام باتیں بیان ہی کر کے دم لیا جاتا ہے خواہ ابتدائی مدارج کے لیے ضروری ہو یا نہ ہو۔ یہ ترتیب طالب علم کے وقت کے لیے ایک گھن کا حکم رکھتی ہے جو اس غریب کے محدود وقت پر یورش جاری رکھتا ہے۔ اب آپ ہی سوچیے کہ ایک گرامر کے کورے طالب علم کو ایک ہی دفعہ noun (اسم) اس کی تعریف۔ اس کی قسمیں ان کی تعریفیں وغیرہ ایک ہی جگہ بتا دی جائیں۔ تو کیا یہ باتیں اس کی اظہار خیالات کی قوت کو ذرہ برابر بھی بڑھا سکتی ہیں۔ "حفیظ بیمار ہے"۔ کا ترجمہ کرنے میں اس کو noun کے اس جھمیلے نے کتنی مدد دی۔ وہ تو اس فقرے کا ترجمہ یوں کرتا ہے Hafiz ill is گرامر یعنی اس کے ٹیچر نے تو اسے اب تک یہ نہیں بتایا کہ یہ غلط ہے اور Hafiz is ill ٹھیک ہے کیونکہ بیچارے طالب علم نے اب تک یہ تو پڑھا ہی نہیں کہ verb (فعل) فقرے میں Subject (فاعل) کے بعد آتا ہے۔

اسی قسم کی مشکلات کو مدنظر رکھ کر میں نے گرامر کے اسباق کو اس طرح ترتیب دیا ہے۔ کہ طالب علم پہلے ہی سبق سے گرامر کے قواعد سے عملی فائدہ اٹھا سکے۔ اور ہر سبق اور ہر قاعدہ سے انگریزی زبان میں اس کے اظہار خیالات کی قوت برابر بڑھتی رہے۔

میں نے ابتدا ان باتوں سے کی ہے۔ جن کا جاننا ایک چھوٹے سے چھوٹا فقرہ بنانے کے لیے ضروری ہے۔ یعنی sentence (جملہ یا فقرہ) کیا ہوتا ہے Verb اور Subject کسے کہتے ہیں۔ فقرے کی ترتیب کیا ہوتی ہے۔ ہر ایک sentence کے پہلے لفظ کا پہلا حرف capital بڑا ہوتا ہے۔ اور فقرے

کے آخر میں ایک نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔ جسے fullstop کہتے ہیں۔
اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ subject اور Verb کے علاوہ اور عام الفاظ
مثلاً سوالیہ الفاظ اور not نوٹ (نہیں) وغیرہ فقرہ میں کہاں کہاں جگہ پاتے
ہیں۔ پھر noun کا بیان شروع کر کے اس کی صرف دو قسمیں یعنی proper noun
(اسم معرفہ) common noun (اسم نکرہ) کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور اس کے
ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ proper noun کے پہلے لفظ کا پہلا حرف
capital ہوتا ہے۔ اور plural جمع بنانے کا عام قاعدہ بھی وہیں بیان
کر دیا ہے۔ اس سے اگلے سبق میں common noun سے پہلے article
کے استعمال کرنے کا قاعدہ بیان کیا گیا ہے۔ طالب علم کو شروع ہی میں tense
(فعل کے زمانہ) کی درجن بھر قسموں کی الجھنوں میں نہیں ڈالا گیا۔ اس لیے یہ طریقہ اختیار
کیا گیا ہے کہ شروع کے سبقوں میں فعل to be (ہونا) کے ضروری حصوں was
(تھا) am (ہوں) is (ہے) اور imperative فعل امر سے کام لیا گیا ہے۔ رفتہ
رفتہ مختلف طریقوں سے فعل کا استعمال سکھایا گیا ہے اس طرح جب طالب علم کو لفظ
tense کے جاننے کے بغیر فعل کو مختلف زمانوں میں استعمال کرنے کی مشق ہو گئی
تو اس کو tense کی تعریف، قسمیں اور طریق استعمال رفتہ رفتہ بتا دیا گیا
ہے۔

غرضیکہ صرف اسی ایک مقصد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کہ ہر قدم پر طالب علم
کے اظہار خیالات کی استعداد بڑھتی رہے۔ میں نے جس جگہ کسی قاعدہ کو بیان کرنے
کی ضرورت سمجھی ہے اسی جگہ اس کو بیان کر دیا ہے اور جس جگہ کسی قاعدہ کو بیان
کرنے سے طالب علم کو کوئی عملی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہاں اس کو بیان نہیں کیا۔
مثلاً اگر article a an the کا استعمال سمجھانے سے پہلے طالب علم کو
superlative degree (تفضیل کل) کا استعمال اور اس کے بنانے کا طریقہ
سمجھا دیا جائے۔ جیسا کہ اکثر گرامروں میں دیکھا جاتا ہے۔ تو اس سے طالب علم کو
کوئی عملی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ تو "احمد سب سے اچھا لڑکا ہے" کا ترجمہ
یوں کرے گا Ahmad is best boy اس غریب کو کیا معلوم کہ best
سے پہلے the استعمال کرنی چاہیئے۔

اب رہا گرامر کے قواعد سمجھانے کا سوال۔ طالب علم کو کسی parts of speech

یا اس کی قسموں اور متعلقہ قواعد سے آشنا کرنے کے لیے عام طور پر یک لخت اس کی تعریف کر دی جاتی ہے۔ اور اس کی قسمیں اور قاعدے بیان کر دیئے جاتے ہیں۔ مثلاً noun کی اس حالت کو جس سے یہ معلوم ہو۔ کہ فقرہ میں کسی دوسرے لفظ کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہے case کہتے ہیں اور case کی قسمیں یہ ہیں:۔
nominative possessive objective مگر یہ طریقہ نہ تو آسان ہے۔ اور نہ دلچسپ۔ اس لیے ہم نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔ کہ کسی parts of speech یا کسی قاعدہ سے طالب علم کو آشنا کرنے سے پہلے اس کا اصلی مفہوم مثالوں کے ذریعے سیدھے سادے لفظوں میں خوب وضاحت کے ساتھ سمجھایا جائے مثلاً case کی تعریف اور اس کی قسمیں سمجھانے کے لیے پہلے یہ تین فقرے لکھ دیئے گئے ہیں۔

1. Ashraf killed Afzal. — ۱۔ اشرف نے افضل کو مار ڈالا
2. Afzal killed Ashraf. — ۲۔ افضل نے اشرف کو مار ڈالا
3. Ashraf's horse was killed — ۳۔ اشرف کا گھوڑا مارا گیا۔

جب ان مثالوں سے طالب علم کو معلوم ہو گیا کہ ایک ہی noun کو تین مختلف حالتوں میں یعنی subject فاعل object مفعول اور possessor (مالک) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تو اس کے بعد اسے بتایا گیا ہے کہ noun کی اس حالت کو case کہتے ہیں جس سے معلوم ہو کہ وہ subject ہے object یا possessor
subject کا نومی نیٹو کیس
object کا objective ہوتا ہے
possessor کا possessive ہوتا ہے۔ یہی طریقہ ہم نے مختلف part of speech اور ان کے متعلقہ قاعدوں کے متعلق اختیار کیا ہے۔

غرضیکہ اس کتاب میں قواعد گرامر کو ایسی خاص ترتیب اور ایسے ڈھنگ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ طالب علم ہر قاعدہ کو نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ لے اور پہلے ہی سبق سے ترجمہ اور گفتگو کا طریقہ سیکھنے لگ جائے۔ اور ہر سبق اظہار خیالات میں اس کی استعداد بڑھانے کا موجب ہوتا رہے۔

جو الفاظ اور فقرے مثالوں اور مشقوں میں استعمال کیے گئے ہیں۔ وہ موقعہ کے مطابق اور بالعموم کثیر الاستعمال ہیں۔ اور قواعد گرامر بیان کرنے میں بھی ہم نے بہت ہی آسان الفاظ استعمال کیے ہیں۔ تاکہ طالب علم آسانی سے ان کو سمجھ لے shall اور will کا فرق مختلف tense کے استعمال کا طریقہ بعد یہ اہم قاعدے ہیں

letter writing direct indirect parsing analysis voice

خطوط نویسی کے قاعدے نہایت ہی سہل طریقہ میں سمجھائے گئے ہیں۔ اس لیے امید ہے۔ کہ نہ صرف مبتدی بلکہ امتحان میٹریکولیشن کے امیدوار بھی اس کتاب کو مفید پائیں گے۔ دُعا ہے کہ میری سعی مشکور ہو۔

صدیق الحسن خاں

حرفوں اور لفظوں کے متعلق

چند ضروری باتیں

کسی زبان کے حرف اس کے حرُوفِ تہجّی کہلاتے ہیں جن کو انگریزی میں alphabet (الفبیٹ) کہتے ہیں۔ حرف کو انگریزی زبان میں letter (لیٹر) اور لفظ کو word (ورڈ) کہتے ہیں۔ انگریزی alphabet میں ۲۶ حروف ہوتے ہیں۔ جو دو قسم کے ہیں۔

capital letters کیپٹل لیٹرز (بڑے حروف) مثلاً B بی (ب)

اور small letters سمال لیٹرز (چھوٹے حروف) مثلاً b بی (ب)

ان کی فہرست آگے جا کر دی گئی ہے۔

انگریزی حروف بائیں سے دائیں طرف لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً لفظ man مَین (آدمی)، English انگلش (انگریزی) اس لیئے لفظ اور عبارت بھی بائیں طرف سے دائیں طرف کو لکھی جاتی ہے مثلاً

His dog ran.
ہز ڈوگ رین

لفظ کا جتنا حصّہ ایک ہی دفعہ اکٹھا بولا جاتا ہے۔ اس کو syllable (سیلبل) کہتے ہیں۔ مثلاً teacher ٹیچر (اُستاد)۔ اس کا ایک سیلبل tea (ٹی) اور دوسرا cher (چر) ہے۔ کیونکہ یہ دونوں الگ الگ بولے جاتے ہیں ایک syllable والے لفظ کو monosyllable (مونو سیلبل) کہتے ہیں۔ دو والے کو dissyllable (ڈس سیلبل)، تین والے trysyllable (ٹرائی سیلبل)

اور چار سیلبل والے کو pollysyllable پولی سیبل) کہتے ہیں:
جو حرف کسی دوسرے حرف کی مدد کے بغیر بولا جاتا ہے اس کو vowel
واول (حرفِ علّت) کہتے ہیں۔ اور ایسے حرف پانچ ہیں a e i o u
اے۔ ای، آئی او، اور یو
جو حرف کسی vowel کی مدد کے بغیر نہیں بولا جا سکتا۔ اس کو consonant
کونسونینٹ (حروفِ صحیح) کہتے ہیں۔ چنانچہ جو پانچ حرف اوپر بیان کئے گئے ہیں
ان کے سوا باقی سب کونسونینٹ ہیں۔ مگر دو حروف y اور w جب کسی
سیلبل کے شروع میں آتے ہیں۔ تو ان کو کونسونینٹ کہتے ہیں مثلاً work ورک
(کام) کا w کا اور yard یارڈ (گز) y جب یہ لفظ syllable کے شروع میں
نہیں آتے تو ان کو واول کہتے ہیں۔ مثلاً row رو (قطار) کا w اور day
ڈے (دن) کا y
انگریزی لفظوں کا pronunciation پرونینسی ایشن (تلفظ) ضروری نہیں
کہ ہجوں کے مطابق ہو۔ کیونکہ ایک ہی حرف کی کئی آوازیں ہوتی ہیں۔ اور ایک ہی
آواز کئی حرفوں سے ادا ہوتی ہے۔ مثلاً لفظ man (مین) آدمی میں حرف a کی
آواز (ے) کی ہے۔ far. فار (دُور) میں اس کی (الف) کی ہے۔ لفظ cat
کیٹ (بلّی) میں c کی آواز حرف "ک" کی ہے اور لفظ race ریس (دوڑ)
میں اس کی آواز "س" کی ہے۔ اسی طرح لفظ cake کیک) میں حرف "ک" کی آواز
کے لیے ایک جگہ c اور دوسری جگہ k استعمال کیا گیا ہے۔
پھر بعض حرف بولنے میں بالکل نہیں آتے ان کو silent letter سائیلینٹ
لیٹر کہتے ہیں۔ مثلاً sign (سائین) کی g اور know (نو) کا k کا write کا w
اس مشکل کو رفع کرنے کے لیے ہم نے ہر ایک لفظ کا تلفظ اردو میں لکھ دیا ہے
مگر اس سے یہ مشکل پوری طرح رفع نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ بعض انگریزی حرفوں کی آوازیں
اردو کے حرفوں سے بالکل صحیح طور پر ادا نہیں ہو سکتیں۔ مثلاً لفظ men جو man
(مین) آدمی کی جمع ہے۔ اس کے حرف e کی آواز کے لیے اگر زبر (ـَ) استعمال کی
جائے تو لفظ man بنجاتا ہے جو ایک آدمی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اگر زیر (ـِ)
استعمال کریں تو مین mean بن جاتا ہے جس کے معنی ہیں کمینہ۔ اور اگر نہ زیر زبر یا پیش
نہ لگائیں تو لفظ main بن جاتا ہے جس کے معنی ہیں بڑا۔ پس حقیقت یہ ہے۔

انگریزی الفاظ کا پرونن سی ایشن (تلفظ) سننے اور سنانے ہی سے سیکھا سکھایا جاتا ہے۔
اس لیے گفتگو ایک بڑی ضروری چیز ہے۔

جو لفظ دو یا زیادہ لفظوں کے ملنے سے نہیں بنتا۔ اس کو simple word
سمپل ورڈ (لفظ مفرد) کہتے ہیں۔ مثلاً rat ریٹ (چوہا) اور جو لفظ دوسرے لفظوں
کے ملنے سے بنتا ہے۔ اس کو compound word لفظ مرکب کہتے ہیں۔
لفظوں کو نشان (-) سے ملا دیا جاتا ہے۔ جس کو hyppen ہائفن کہتے ہیں۔ مثلاً
pen-knife پین نائیف (قلم تراش) چاقو -pen کے معنی ہیں قلم اور knife چاقو
milkman ملک مین (گوالا) milk دودھ اور nan آدمی۔

نوٹ:۔ انگریزی کتابی حروف اور قسم کے ہوتے ہیں۔ اور عام لکھائی کے حروف
دوسری قسم کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ حرفوں کی فہرست میں جو ہم اگلے صفحے پر درج کرتے
ہیں۔ دونوں اقسام کے حروف لکھ دیئے گئے ہیں اور اسی فہرست میں لکھنے کے حروف
کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر دکھایا گیا ہے۔

ایک ضروری گذارش

گرامر اور ترجمہ کی کتابوں میں عام رسم الخط کی بجائے اُردو ٹائپ کا رواج دن بدن
بڑھتا جا رہا ہے۔ لہٰذا اس دفعہ ہم نے چند آخری اسباق میں ٹائپ ہی سے کام لیا ہے۔ امید
ہے کہ تیس سالہ (یعنی جدید انگلش ٹیچر کی عمر کے) دیرینہ دستور سے اس جزوی انحراف کو
بقول کل جدید "امر غریبا" آپ پسند فرمائیں گے۔

مصنف

چھاپہ بڑے حروف	چھاپہ چھوٹے حروف	نام حروف	تلفظ یعنی برابر کی آواز اُردو میں	لکھنے کے حروف بڑے	لکھنے کے حروف چھوٹے	لکھنے کے حروف ملا کر اس طرح لکھے جاتے ہیں
A	a	اے	ا۔آ۔اے۔ے	A	a	At at
B	b	بی	ب	B	b	Bat bat
C	c	سی	ک۔س	C	c	Cat cat
D	d	ڈی	ڈ	D	d	Dog dog
E	e	ای	ای۔اے۔ا۔زبر(ے)	E	e	Eat eat
F	f	ایف	ف	F	f	Fat fat
G	g	جی	ج۔گ	G	g	Gun gun
H	h	ایچ	ہ	H	h	Hat hat
I	i	آئی	زیر(ِ) آئی۔ا	I	i	It it
J	j	جے	ج	J	j	Jug jug
K	k	کے	ک	K	k	Kite kite
L	l	ایل	ل	L	l	Land land
M	m	ایم	م	M	m	Man man
N	n	این	ن	N	n	No no
O	o	او	و۔او	O	o	On on
P	p	پی	پ	P	p	Pice pice
Q	q	کیو	ک	Q	q	Quit quit
R	r	آر	ر۔ڑ	R	r	Rice rice
S	s	ایس	س۔ز	S	s	Sun sun
T	t	ٹی	ت۔ٹ	T	t	Two two
U	u	یو	ا۔زبر(ُ)۔یو	U	u	Us us
V	v	وی	و	V	v	Very very
W	w	ڈبلیو	و	W	w	Work work
X	x	ایکس	کس	X	x	X-ray x-ray
Y	y	وائی	ے۔ی۔آئی	Y	y	Yard yard
Z	z	زیڈ	ز	Z	z	Zero zero

سبق نمبرا

الفاظ

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
I	آئی	مَیں	Spoke	سپوک	بولا۔ بولے۔ بولی۔ بولیں
We	وی	ہم			
Thou	داؤ	تُو	Ran	رَین	دوڑا۔ دوڑے۔ دوڑی۔ دوڑیں
You	یُو	تُم			
He	ہی	وہ (ایک مرد کیلئے)	Am	ایم	ہُوں
She	شی	وہ (ایک عورت کیلئے)	Is	اِز	ہے
It	اِٹ	وہ (ایک چیز کیلئے)	Are	آر	ہیں۔ ہو
They	دے	وہ (ایک سے زیادہ مردوں عورتوں اور چیزوں کے لئے)	Art	آرٹ	ہے (صرف تُو کیلئے)
			Came	کیم	آیا۔ آئے۔ آئی آئیں
			Went	وَینٹ	گیا۔ گئے گئی گئیں

لفظ I آئی (مَیں) ہمیشہ بڑے حرف سے لکھا جاتا ہے۔ اِس کے واسطے چھوٹا حرف i کبھی اِستعمال نہ کرنا چاہیئے۔

گرامر

SENTENCE (سَینٹنس) یعنی جُملہ یا فقرہ

۱۔ خدابخش۔ تنویر۔ لڑکا۔ گائے۔ درخت۔ تم۔ ہم۔ چور۔
۲۔ آیا۔ جائے گا۔ بھاگا۔ دوڑی۔ گرا۔ ہو۔ ہیں۔ مارا گیا۔

اگر پہلے آٹھ نفظوں میں سے دو دو یا زیادہ کو ملاکر پڑھیں۔ مثلاً "خدابخش تنویر" یا لڑکا درخت گائے" تو کوئی بات نہیں بنتی اور کچھ مطلب نہیں نکلتا۔ اسی طرح پچھلے آٹھ نفظوں کو ملاکر پڑھیں۔ مثلاً "آیا بھاگا"۔ "جائے گا دوڑی گرا" تو پھر بھی کوئی بات نہیں بنتی۔ لیکن اگر پہلے نفظوں کو پچھلوں کے ساتھ ملاکر پڑھا جائے تو مطلب پورا نکل آتا ہے۔ مثلاً خدابخش آیا۔ تنویر جائے گا۔ گائے دوڑی۔ درخت گرا۔ تُم ہو۔ ہم ہیں۔ چور مارا گیا۔

جب دو یا زیادہ لفظوں کے ملانے سے مطلب پورا نکل آئے تو ایک جملہ یا فقرہ بن جاتا ہے۔ جملہ یا فقرہ کو انگریزی میں sentence (سینٹنس) کہتے ہیں ؛

Subject فاعل اور verb فعل کا بیان

sentence. کی جو مثالیں اوپر بیان کی گئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک سینٹنس یعنی جملہ یا فقرہ میں دو قسم کے لفظ ضرور ہوتے ہیں۔ ایک لفظ تو اُس آدمی یا جانور وغیرہ کا نام ہوتا ہے جس کی بابت کوئی بات بیان کی جاتی ہے۔ ایسے لفظ کو Subject سبجیکٹ (فاعل) کہتے ہیں۔ مثلاً خدابخش ۔ گائے وغیرہ۔ اور دوسرا لفظ ایسا ہوتا ہے۔ کہ اس کے بغیر ہم subject (فاعل) کی بابت کچھ بیان نہیں کر سکتے۔ اور اسی لفظ سے کسی بات کا کرنا یا ہونا وغیرہ بھی پایا جاتا ہے۔ اس کو verb وَرب (فعل) کہتے ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ سینٹنس (جملہ) بنانے کے لئے دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ ایک سبجیکٹ (فاعل) اور دوسرے وَرب (فعل) سبجیکٹ۔ فاعل عموماً فقرہ کے شروع میں آتا ہے۔ اور ورب اس کے بعد۔ اور جب سینٹنس ختم ہو جاتا ہے۔ تو اس کے بعد ایک نقطہ لگا دیا جاتا ہے جسے fullstop "فل سٹوپ" کہتے ہیں۔ مثلاً:۔

(۱) مَیں آیا I came. (۲) مَیں گیا I went.

فقرہ کے پہلے لفظ کا پہلا حرف بڑا لکھا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

(۱) تم آئے You came. (۲) وہ آئے They came.

آدمیوں اور شہروں کے ناموں کے پہلے حرف ہمیشہ کیپٹل لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً

Tanwir تنویر ؛ Simla شملہ ؛

نوٹ:۔ "وہ ہے" اس فقرہ میں لفظ "وہ" اگر کسی مرد کے لئے استعمال ہوا ہے۔ تو اس کے لئے he اگر کسی عورت کے لئے ہوا ہے۔ تو she اگر کسی جانور یا چیز کیلئے ہوا ہے تو it استعمال کرنا چاہیئے۔

جب لفظ "وہ" ایک سے زیادہ مردوں۔ عورتوں یا چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے تو اس کے لئے they استعمال ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ Sentence دو یا زیادہ لفظوں کے ایسے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ جس سے مطلب پورا نکلتا ہو۔

Subject اُس شخص یا چیز وغیرہ کو کہتے ہیں۔ جس کی بابت کوئی بات بیان کی

جاتی ہے۔

VERB اُس کو کہتے ہیں۔ جو subject کی بابت کچھ بتاتا ہے۔ اور جس سے کسی فعل کا ہونا، کرنا، یا سہنا پایا جاتا ہے ؂

مثالیں

I am.	آئی۔ ایم	میں ہوں	He is.	ہی از	وہ (مرد) ہے
We are.	وی آر	ہم ہیں	She is.	شی از	وہ (عورت) ہے
Thou art.	داؤ آرٹ	تو ہے	It is.	اِٹ از	وہ (چیز) ہے
You are.	یو آر	تم ہو	They are.	دے آر	وُہ ہیں
Ahmad spoke.	احمد سپوک	احمد بولا	Isa came.	عیسیٰ کیم	عیسیٰ آیا
I went.	آئی وِنیٹ	مَیں گیا	He ran.	ہی رَین	وہ دوڑا

سوال۔ اِن مثالوں میں سبجیکٹ اور وَرب بتاؤ۔

سبق نمبر ۲

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
God	گوَڈ	خُدا	Rich	رِچ	امیر
Father	فادَر	باپ	Happy	ہَیپی	خوش
Mother	مَدَر	ماں	Fat	فَیٹ	موٹا
Friend	فرینڈ	دوست	Fresh	فریش	تازہ
Name	نیم	نام	Wise	وائز	عقلمند
Milk	مِلک	دودھ	Lazy	لیزی	سُست
My	مائی	میرا۔ میرے۔ میری	Was	واز	تھا۔ تھی
		آپکا۔ آپ کے۔ آپکی	Were	وَیَر	تھے۔ تھیں
Your	یُور	تمہارا۔ تمہارے تمہاری	Fell	فَیل	گرا۔ گرے گری۔ گریں

Her	ہَر	اس (عورت) کا ۔ کے ۔ کی	Merciful	مَرسِفُل	رحیم ۔ رحمدل
His	ہِز	اس (مرد) کا ۔ کے ۔ کی	Ill	اِل	بیمار
our	اَوَر	ہمارا ، ہمارے ۔ ہماری	Sat	سَیٹ	بیٹھا ۔ بیٹھے بیٹھی ۔ بیٹھیں
			Not	نَوٹ	نہیں

گرامر

SENTENCE (جملہ یا فقرہ) بنانے کا طریقہ

جیسا کہ پچھلے سبق میں بیان ہو چکا ہے ۔ اردو کی طرح انگریزی میں بھی سبجیکٹ (فاعل) عام طور پر فقرہ کے شروع میں آتا ہے ۔ اور وَرب (فعل) اس کے بعد مثلاً :-

I am. (میں ہُوں) اگر سبجیکٹ (فاعل) اور وَرب (فعل) کے علاوہ فقرے میں دوسرے لفظ بھی ہوں تو اردو میں جو لفظ سبجیکٹ کے متعلق اس سے پہلے آتے ہیں ۔ وہ انگریزی میں بھی پہلے آتے ہیں ، اور باقی لفظ عام طور پر وَرب کے بعد آتے ہیں ۔ مثلاً :-

My father came. — میرا باپ آیا۔

I am ill. — مَیں بیمار ہوں۔

Your friend is wise. — آپ کا دوست عقلمند ہے ۔

not نَوٹ (نہیں) کو فعل are, am is وغیرہ کے بعد رکھا جاتا ہے ۔ مثلاً :-

I am not ill. — مَیں بیمار نہیں ہوں ۔

نوٹ ۔ خدا اور دیوتاؤں کے ناموں کا پہلا حرف ہمیشہ بڑا استعمال ہوتا ہے ۔ مثلاً :-

God (خدا)

مثالیں

1. God is merciful.	۱۔ خدا رحیم ہے ۔
2. I am happy.	۲۔ مَیں خوش ہُوں۔
3. His name is Hasan.	۳۔ اس کا نام حسن ہے ۔
4. You are my friend.	۴۔ تم میرے دوست ہو ۔
5. His father was not rich.	۵۔ اس کا باپ امیر نہ تھا ۔

6. Your milk is not fresh. ۶۔ تمہارا دودھ تازہ نہیں ہے۔
7. They fell. ۷۔ وہ گرے۔
8. Ahmad sat. ۸۔ احمد بیٹھا۔

اِن فقروں کا انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

مَیں سُست نہیں ہوں۔ اس کا نام سوسَن ہے۔ ہم خوش تھے۔ میری ماں بیمار نہیں تھی۔ وہ میرا دوست نہیں ہے۔ تم عقلمند نہیں ہو۔ وہ دوڑیں۔ وہ بیٹھے۔ آپ گئے۔ تمہارا باپ آیا۔ میرا دودھ تازہ تھا ﴿ مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو:۔

His name is Bashir. We are not lazy. Your friend is not wise. My father was ill. She is happy. You fell. His milk was not fresh. He spoke. They are not rich. He is not ill.

سوال۔ ان لفظوں کو ملا کر تین فقرے بناؤ۔

1. friend ill is my
2. father your rich was
3. Is mother happy his

سبق نمبر ۳

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
Age	ایج	عمر	School	سکُول	مدرسہ
House	ہاؤس	مکان۔گھر	Office	آفِس	دفتر
Servant	سَرْوَینٹ	نوکر	What	وَٹ	کیا
Who	ہُو	کون۔کس نے	Quickly	کوِکلی	جلدی
Where	وئیر	کہاں	To-day	ٹُوڈے	آج
That book	دَیٹ بُک	وہ کتاب	This	دِس	یہ۔اس
Man	مَین	آدمی۔مرد	This watch	دِس واچ	یہ گھڑی
Woman	وُمَن	عورت	Watch	وَاچ	گھڑی
Yesterday	یَسٹرڈے	کل (جو گزر گیا)	Book	بُک	کتاب

How	ہاؤ	کیسا۔ کیسے۔ کیسی	To-morrow	ٹُومورو	کل (آئندہ)
Good	گُڈ	اچھّا	Well	وَیل	اچھّا۔ اچھی طرح۔ کنواں
Bad	بَیڈ	خراب۔ بُرا			
Their	دیَر	اُن کا۔ اُن کے۔ اُن کی	Open	اوپن	کھُلا
Thank you	تھینک یُو	آپ کا شکرگذار ہُوں	Closed	کلوزڈ	بند
Thy	دائی	تیرا۔ تیرے۔ تیری	Quite	کوائیٹ	بالکل
Its	اِٹز	اس (چیز) کا۔ کے۔ کی	Whose	ہُوز	کِس کا۔ کِس کے۔ کِس کی

نوٹ ۔ اگر Where اور What کا صحیح تلفظ کیا جائے تو حرف w کے ساتھ h کی نہایت ہلکی آواز بھی شامل ہوتی ہے۔ لیکن عام بول چال میں اس کی چنداں تمیز نہیں ہوتی۔ اس لئے ہم نے ان لفظوں کے تلفظ میں حرف h کو چھوڑ دیا ہے ؎

نوٹ ۔ جب لفظ "وہ" کسی آدمی یا چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ تو اس کیلئے she he یا it استعمال نہیں ہوتا۔ بلکہ that استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

وہ لڑکا that boy وہ کتاب that Book

گرامر

سوالیہ فقرہ بنانے کا طریقہ

قاعدہ ۔ جس فقرہ میں کوئی بات پوچھی جاتی ہے۔ اُس کو سوالیہ فقرہ کہتے ہیں۔ مثلاً تم کون ہو؟ یہ کیا ہے؟ انگریزی میں سوالیہ فقرہ میں لفظ کون۔ کیا اور کہاں وغیرہ فقرہ کے شروع میں آتے ہیں۔ اس کے بعد is- was وغیرہ، اور ان کے بعد سبجیکٹ (فاعل) اور آخر میں باقی لفظ فقرہ کے آخر میں نشان ؟ لگایا جاتا ہے۔ جو سوال کا نشان ہوتا ہے۔ پس "وہ کہاں ہے" اس کا ترجمہ یوں ہوگا: "کہاں ہے وہ"؟ Where is he ? "یہ کیا ہے"؟ ترجمہ یوں ہوگا۔ "کیا ہے یہ"؟ What is this ?

اردو میں بعض وقت سوالیہ فقرہ کے شروع میں لفظ "کیا" آتا ہے۔ مثلاً کیا وہ بیمار ہے؟ انگریزی میں اس "کیا" کے لئے کوئی لفظ استعمال نہیں ہوتا، اور فعل is was وغیرہ سبجیکٹ سے پہلے آتے ہیں "کیا وہ بیمار ہے"؟ اس کا ترجمہ یوں ہوگا۔ Is he ill ? اور "کیا وہ بیمار تھی"؟ اس کا ترجمہ یوں ہوگا۔ Was she ill ?

قاعدہ۔ سوالیہ فقرہ میں not کو سبجیکٹ کے عین بعد رکھا جاتا ہے۔ مثلاً
Is he not ill? کیا وہ بیمار نہیں ہے؟

1. What is your name? ۱۔ آپ کا کیا نام ہے؟
2. How are you? ۲۔ تم کیسے ہو (آپ کا مزاج کیسا ہے؟)
3. I am quite well. ۳۔ میں بالکل اچھا ہوں۔
4. Who are you? ۴۔ تم کون ہو۔
5. Is he your servant? ۵۔ کیا وہ تمہارا نوکر ہے؟
6. Where were you yesterday? ۶۔ تم کل کہاں تھے؟
7. That man is ill. ۷۔ وہ آدمی بیمار ہے؟
8. Whose book is this? ۸۔ وہ کس کی کتاب ہے؟
9. Is this milk not fresh? ۹۔ کیا یہ دودھ تازہ نہیں ہے؟

ترجمہ کرو:۔

تمہاری کیا عمر ہے؟ وہ آدمی کون تھا؟ وہ کیسا ہے؟ (اس کا مزاج کیسا ہے؟) وہ کل کہاں تھا؟ ان کا نوکر خراب نہیں ہے۔ کیا میری ماں بیمار ہے؟ یہ کس کا مکان ہے؟ کیا ہمارا سکول کل بند نہیں تھا؟ وہ جلدی بولی۔ کل کون آیا؟ وہ کس کا نوکر تھا؟ ترجمہ کرو:۔

They were rich. Where is their house? Whose watch is this? Your milk is not fresh. Who is he? What is her age? Where was she yesterday? My mother is not ill. They came quickly. How is your mother? Is your office open to-day? Who was that woman? Who ran? What is that? Were they not ill.

سوال نمبر ۱۔ سوالیہ فقرہ کس طرح بنایا جاتا ہے؟
سوال نمبر ۲۔ اس مشق میں جن فقروں کے نیچے خط کھچے ہیں ان کے سوالیہ فقرے بناؤ۔

سبق نمبر ۴

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Work	ورک	کام	Money	منی	روپیہ

Door	ڈور	دروازہ	Table	ٹیبل	میز
Window	ونڈو	کھڑکی	Read	ریڈ	پڑھو
Letter	لیٹر	چٹھی	Write	رائٹ	لکھو
Some	سم	کچھ	And	اینڈ	اور
Come	کم	آؤ	Here	ہیر	یہاں - ادھر
Go	گو	جاؤ	In	ان	اندر - میں
Finish	فنش	ختم کرو	Slowly	سلولی	آہستہ
Take	ٹیک	لو	From	فروم	سے
Open	اوپن	کھولو	Speak	سپیک	بولو
Shut	شٹ	بند کرو	There	دیر	وہاں - اُدھر
Bring	برنگ	لاؤ	Out	آؤٹ	باہر
Run	رن	دوڑو	On	اون	پر
Do	ڈو	کرو	To	ٹو	کو
Walk	واک	چلو	Shop	شوپ	دکان

گرامر

قاعدہ: اندر آؤ۔ باہر جاؤ۔ میری کتاب لاؤ۔ ان فقروں میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تاکید یا درخواست وغیرہ کی گئی ہے۔ اس قسم کے فقروں میں سبجیکٹ آپ۔ تم یا تُو ہوتا ہے۔ جو اردو کی طرح انگریزی میں بھی فقرہ میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اس لئے ایسے فقروں میں سب سے پہلے ورب آتا ہے۔ اور باقی لفظ اس کے بعد رکھے جاتے ہیں۔

مثلاً:- Come in. کم اِن (اندر آؤ)

Go out. گو آؤٹ (باہر جاؤ)

نوٹ:- مت جاؤ۔ نہ جاؤ۔ ایسے فقرہ میں "مت" اور "نہ" کا ترجمہ Do not (ڈو نوٹ) سے کیا جاتا ہے۔ جو فقرہ کے شروع میں آتا ہے:-

مثلاً:- ۱- مت آؤ۔ Do not come.

۲- نہ جاؤ۔ Do not go.

نوٹ :- do not دو لفظ ہیں۔ لیکن بول چال میں عام طور پر ان کی جگہ ایک ہی لفظ بولا جاتا ہے، don't - (ڈونٹ) 'n' کے بعد اوپر کی طرف حرف "د" کا سا جو نشان لگایا گیا ہے اس کو apostrophe اپوسٹروفی کہتے ہیں۔ جو عام طور پر کسی چھوڑے ہوئے حرف کی نشانی ہوتی ہے۔ جیسے don't میں اس کو حرف 'o' کی جگہ استعمال کیا گیا ہے ؛

قاعدہ :- لفظ میں، سے، پر، کو، تک وغیرہ اردو میں جن لفظوں کے بعد آتے ہیں، انگریزی میں ان سے پہلے آتے ہیں۔ مثلاً :- in Calcutta (اِن کلکتہ) کلکتہ میں From Amritsar to Simla امرتسر سے شملہ کو۔ On that table. اس میز پر۔ ان لفظوں کو preposition پریپوزیشن کہتے ہیں۔ جس لفظ سے پہلے کوئی پریپوزیشن آتا ہے۔ اگر اس سے پہلے کوئی اور لفظ مثلاً میرا۔ تمہارا۔ اچھا۔ برا۔ وغیرہ ہو تو پریپوزیشن ان سب لفظوں سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً :-

(۱) in my house میرے گھر میں (۲) On that table. اس میز پر

مثالیں

1. Where is your shop?	۱- تمہاری دوکان کہاں ہے۔
2. Come here.	۲- اِدھر آؤ۔
3. Take this money.	۳- یہ روپیہ لو۔
4. Do not shut the door.	۴- دروازہ مت بند کرو۔
5. Bring my book.	۵- میری کتاب لاؤ۔
6. Finish this work.	۶- یہ کام ختم کرو۔
7. Walk slowly.	۷- آہستہ چلو۔
8. Karachi is in Pakistan.	۸- کراچی پاکستان میں ہے۔
9. Your watch was on that table.	۹- آپ کی گھڑی اس میز پر تھی۔

ترجمہ کرو :-

آہستہ دوڑو۔ وہاں مت جاؤ۔ میرا کام ختم کرو۔ کیا دروازہ بند تھا۔ آپ کا دوست میرے دفتر میں ہے۔ موہن اور احمد بیمار ہیں۔ کیا یہ کھڑکی کھلی نہیں تھی۔ مت بولو۔ یہ چٹھی پڑھو۔ میری میز پر کیا ہے۔ وہ دوکان کس کی ہے۔ کچھ دودھ اس دوکان سے لاؤ۔ تم کل کہاں تھے۔ پشاور سے لاہور کو کون گیا ؟ ؛

اردو میں ترجمہ کرو:-

Do this work. Open this window. Read this book. Bring some money from that man. Whose letter is this? My shop is in Karachi. Where is your watch? Do not speak quickly. Don't read my letter.

سوال :- preposition کی تعریف کرو۔ اور فقروں میں وہ کس لفظ سے پہلے آتا ہے؟

سبق نمبر ۵

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Teacher	ٹیچر	استاد	Absent	ایبسینٹ	غیر حاضر
Boy	بوئے	لڑکا	Sweet	سویٹ	میٹھا
Very	ویری	بہت	Pure	پیئر	خالص
Send	سینڈ	بھیجو	Hot	ہوٹ	گرم
Put	پُٹ	رکھو	Cold	کولڈ	ٹھنڈا
Third	تھرڈ	تیسرا	Cheap	چیپ	سستا
Why	وائی	کیوں	Eat	ایٹ	کھاؤ
Ripe	رائپ	پکّا ہوا	Brought	بروٹ	لایا ۔ لائے ۔ لائی
Common	کومن	عام	Alone	ایلون	اکیلا
Proper	پروپر	خاص	Still	سٹل	ابھی تک ۔ چُپ چاپ
Student	سٹوڈنٹ	طالب علم	Room	روم	کمرہ
Intelligent	انٹیلیجنٹ	ذہین ۔ عقلمند	Apple	ایپل	سیب
Clean	کلین	صاف ۔ صاف کرو	Health	ہیلتھ	صحت ۔ تندرستی
Fruit	فروٹ	پھل	Wealth	ویلتھ	دولت ۔ نعمت
Tea	ٹی	چائے	Butter	بٹر	مکھن
Gift	گفٹ	تحفہ	Water	واٹر	پانی
Present	پریزنٹ	حاضر / موجود	Monitor	مونیٹر	مونیٹر
			Ball	بال	گیند

گرامر

NOUN ناؤن (اِسم)

قاعدہ:۔ (١) احمد ۔ نانک ۔ ہندوستان ۔ امرت سر ۔ الف لیلہ ۔ ستلج ۔
(٢) آدمی ۔ لڑکا ۔ ملک ۔ شہر ۔ کتاب ۔ دریا ۔

یہ سب لفظ نام ہیں ۔ کچھ جانداروں کے نام ہیں، اور کچھ بے جان چیزوں کے ۔ ایسے لفظوں یعنی کسی آدمی ۔ جگہ یا چیز وغیرہ کے نام کو noun ناؤن (اسم) کہتے ہیں ۔

قاعدہ:۔ پہلی قسم کے اور دوسری قسم کے لفظوں میں فرق یہ ہے، کہ پہلی قسم کے لفظ کسی خاص آدمی ۔ جگہ یا کتاب وغیرہ کے نام ہیں، اور ہر ایک آدمی جگہ یا کتاب وغیرہ کے لئے استعمال نہیں ہو سکتے ۔ مثلاً احمد اسی آدمی کو کہیں گے، جس کا نام احمد ہوگا ۔ اسی طرح امرت سر ایک خاص شہر کا نام ہے ۔ ہر ایک شہر کو امرت سر نہیں سکتے ۔ اس قسم کے ناؤن کو proper noun پروپر ناؤن (اسم معرفہ) کہتے ہیں ۔

دوسری قسم کے لفظ کسی خاص جاندار یا بے جان چیز یا جگہ وغیرہ کے نام نہیں ہیں، بلکہ جو لفظ جس جاندار یا بے جان چیز وغیرہ کے لئے استعمال ہوا ہے ۔ وہ اس قسم کے ہر ایک جاندار یا بیجان وغیرہ کے لئے استعمال ہو سکتا ہے ۔

اس قسم کے ناؤن کو common noun کومن ناؤن (اسم نکرہ) کہتے ہیں ۔
مثلاً لفظ آدمی کسی خاص آدمی کے لئے استعمال نہیں ہوتا ۔ بلکہ احمد ۔ نانک ۔ ارشاد سب کو آدمی کہتے ہیں ۔ اسی طرح لفظ کتا کسی خاص کتے کو نہیں کہتے ۔ بلکہ ہر ایک کتے کو کتا کہتے ہیں ۔ اسی طرح صرف امرت سر کو شہر نہیں کہتے ۔ بلکہ لاہور ۔ دہلی ۔ لندن سب کو شہر کہتے ہیں ۔
ناؤن اسم کی اور بھی قسمیں ہیں جن کا ذکر بعد میں کیا جائے گا ۔

قاعدہ:۔ proper noun کا پہلا حرف بڑا لکھا جاتا ہے ۔ مثلاً
Ahmad ÷ Bombay ÷ Monday منڈے (سوموار)
January (جنوری) ÷ Gulistan گلستان ÷

SINGULAR سنگلر (واحد) اور PLURAL پلورل (جمع)

(١) کتاب ۔ میز ۔ دروازہ ۔ کمرہ ۔ عورت ۔ گھوڑا ۔
(٢) کتابیں ۔ میزیں ۔ دروازے ۔ کمرے ۔ عورتیں ۔ گھوڑے ۔

یہ کُل بارہ ناؤن (اسم) ہیں۔ پہلے چھ اس وقت استعمال ہوتے ہیں۔ جب کہ تعداد (گنتی) ایک ہوتی ہے۔ دوسرے چھ اُس وقت جب کہ تعداد ایک سے زیادہ ہو۔ تعداد کو انگریزی میں number نمبر کہتے ہیں۔ جب کوئی ناؤن ایک چیز کے لئے استعمال ہوتا ہے تو ہم کہتے ہیں۔ کہ اس کا Singular number (واحد) ہے، اور جب ایک سے زیادہ چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ تو اس کا plural number (جمع) ہوتا ہے۔

بس چھ لفظوں کا نمبر SINGULAR ہے، اور دوسرے چھ کا PLURAL

PLURAL (جمع) بنانے کا عام قاعدہ

قاعدہ:۔ plural (جمع) بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ singular واحد کے آخر میں حرف "s" لگا دیتے ہیں۔ اس "s" کی آواز حرف "س" کی نہیں ہوتی۔ بلکہ بہت سے لفظوں میں اس کی آواز "z" کی ہوتی ہے۔ مثلاً:۔ book (کتاب) سے books بکز (کتابیں)، table سے tables ٹیبلز (میزیں)، plural کے دوسرے قاعدے بعد میں بیان کیے جائیں گے۔

قاعدہ:۔ اردو میں بڑوں اور بزرگوں کے لئے لفظ "ہے" کی جگہ لفظ "ہیں" یعنی singular verb کی جگہ PLURAL verb (فعل جمع) استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب کہاں ہیں۔ میرے والد یہاں نہیں تھے۔ لیکن انگریزی میں ایک آدمی کے لئے خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، ہمیشہ "is" (ہے) اور "was" (تھا، تھی) وغیرہ فعل واحد استعمال کرتے ہیں۔ اور "ہیں" یا "تھے"۔ "تھیں" صرف ایک سے زیادہ آدمیوں وغیرہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً:۔

1. Where is the Headmaster? — ۱۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کہاں ہیں؟
2. My father was not ill. — ۲۔ میرے والد بیمار نہیں تھے۔
3. Your horses are here. — ۳۔ تمہارے گھوڑے یہاں ہیں۔

یاد رہے کہ:۔ (۱) کسی آدمی۔ چیز یا جگہ وغیرہ کے نام کو "noun" کہتے ہیں۔

(۲) کسی خاص آدمی۔ جگہ یا چیز کے نام کو proper noun کہتے ہیں۔

(۳) جو لفظ کسی خاص آدمی۔ جگہ یا چیز کا نام نہیں ہوتا۔ بلکہ اس قسم کی سب چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اس کو common noun کہتے ہیں۔

مثالیں

1. What is your age? — ۱۔ تمہاری عمر کیا ہے؟

2. I am tired.	۲- میں تھکا ہوا ہوں۔
3. Bring some hot tea and fresh fruit.	۳- کچھ گرم چائے اور تازہ پھل لاؤ۔
4. Health is wealth.	۴- تندرستی ہزار نعمت ہے۔
5. Why were you absent ?	۵- تم غیر حاضر کیوں تھے؟
6. We are alone here.	۶- ہم یہاں اکیلے ہیں۔
7. Clean my tables.	۷- میری میزیں صاف کرو۔
8. This fruit is very ripe.	۸- یہ پھل بہت پکا ہوا ہے۔
9. Send some cold water.	۹- کچھ ٹھنڈا پانی بھیجو۔
10. Put my watch on that table.	۱۰- میری گھڑی اس میز پر رکھو۔

ترجمہ کرو:-

یہ پھل مت کھاؤ۔ کیا وہ سیب بہت میٹھا تھا؟ ہماری میزیں صاف نہیں ہیں۔ ہم اس مکان میں اکیلے تھے۔ یہ لڑکا کون ہے؟ وہ غیر حاضر کیوں تھیں؟ کچھ تازہ مکھن بھیجو۔ ہمارے دوست عیسیٰ اس کمرے میں ہیں۔ وہ کتابیں سستی نہیں ہیں۔ ہمارے کمرے صاف کرو۔ وہ تھکی ہوئی تھی۔ یہ گیند کس کی ہے؟ تمہارے استاد کل کہاں تھے؟ یہ چٹھی اس میز پر رکھو۔ وہ یہاں کیوں نہیں ہے؟

اردو میں ترجمہ کرو:-

Who is your monitor ? My house is in Ajnala. Why were they absent yesterday ? My servants are present. Bring some fresh butter. Is your father still here ? Your milk was not pure. Don't put my book there. What was his age ? Read this letter slowly. Is Narinjan very lazy ?

سوال:- (۱) noun کی تعریف کرو۔

(۲) ان فقروں میں کون کون سے noun ہیں، اور ہر ایک noun کی قسم اور number بھی بتاؤ۔

(۳) plural بنانے کے قاعدے بتاؤ۔

سبق نمبر ۶

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
These	دیز	یہ ۔ اِن	Black	بلیک	سیاہ ۔ کالا
Those	دوز	وہ ۔ اُن	Umbreila	اَمبریلا	چھاتا
One	وَن	ایک	Hard	ہارڈ	سخت مشکل
Owl	آؤل	اُلّو	Chair	چیئر	کرسی
Call	کال	(کو) بلاؤ	Post office	پوسٹ آفِس	ڈاکخانہ
Engine	اَینجن	انجن	Tailor	ٹیلر	درزی
Brother	بُرَدر	بھائی	Key	کی	کنجی
Sister	سِسٹر	بہن	Officer	اُوفیسر	افسر
Orange	اُورینج	نارنگی	Ink	اِنک	سیاہی
Merchant	مَرچنٹ	سوداگر	Laugh	لاف	ہنسو
Horse	ہَورس	گھوڑا	Only	اونلی	صرف
Post	پوسٹ	ڈاک ۔ جگہ (نوکری)	Sit	سِٹ	بیٹھو
Bird	بَرڈ	پرندہ	Sit down	سِٹ ڈاؤن	بیٹھ جاؤ

نوٹ (۱) :۔ جب لفظ "یہ" ایک آدمی یا چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔ تو اس کا ترجمہ this اور جب دو یا زیادہ کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔ تو these ہوتا ہے ، this book یہ کتابیں these books ۔

نوٹ (۲) :۔ میرا گھوڑا لاؤ ۔ وہ گھوڑا میرا ہے ۔ پہلے فقرہ میں لفظ "میرا" کا ترجمہ my لیکن دوسرے میں mine ہوگا ۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب لفظ "میرا" اس ناؤن سے عین پہلے آتا ہے ، جس کے لئے وہ استعمال ہُوا ہو ۔ تو اس کے لئے my استعمال ہوتا ہے ۔ اور جب اس ناؤن کے بعد یا اس کے بغیر استعمال ہُوا ہو ۔ تو اس کا ترجمہ mine ہوتا ہے ۔ مثلاً

۱۔ یہ میری کتاب ہے ۔ — 1. This is my book.

۲۔ یہ کتاب میری ہے ۔ — 2. This book is mine.

۳۔ تمہاری کہاں ہے ؟ — 3. Where is yours ?

اسی طرح your کی جگہ yours our کی جگہ ours thy کی جگہ thine her کی جگہ hers their کے لئے theirs استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. These books are yours — ۱۔ یہ کتابیں تمہاری ہیں۔
2. That table is ours. — ۲۔ وہ میز ہماری ہے۔
3. These rooms are hers. — ۳۔ یہ کمرے اس کے ہیں۔
4. This horse is theirs. — ۴۔ یہ گھوڑا اُن کا ہے۔

گرامر
آرٹیکل ARTICLE

ایک مہمان آتا ہے۔ مالک نوکر سے کہتا ہے۔ کرسی لاؤ۔ گھر میں کئی کرسیاں ہیں۔ نوکر نے کرسی لاکر رکھ دی۔ مالک مہمان سے کہتا ہے۔ کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ مہمان کرسی پر بیٹھ جاتا ہے جب مالک نے کرسی مانگی تھی۔ تو اس کا اشارہ کسی خاص کرسی کی طرف نہ تھا۔ انگریزی میں ایسے موقع پر کرسی کا ترجمہ chair سے کرتے وقت chair سے پہلے "a" (اے) لگاتے ہیں۔ اب دوسرا فقرہ لیجئے۔ "نوکر نے کرسی لاکر رکھ دی"۔ اس میں بھی کوئی خاص کرسی مراد نہ تھی۔ یہاں بھی chair سے پہلے "a" (اے) استعمال کرتے ہیں۔ لیکن جب مالک نے کہا کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ تو اس کا اشارہ اس خاص کرسی کی طرف تھا۔ جو نوکر لایا تھا۔ یہاں chair سے پہلے the (دی) استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح چوتھا فقرہ (مہمان کرسی پر بیٹھ جاتا ہے)۔ میں وہی خاص کرسی مراد ہے۔ جو نوکر نے لاکر رکھ دی تھی۔ یہاں بھی chair سے پہلے the استعمال ہوتا ہے۔ ان فالتو لفظوں یعنی "a" اور the کو انگریزی میں article (آرٹیکل) کہتے ہیں۔

قاعدہ:۔ آرٹیکل کے لفظوں کے استعمال کرنے کے متعلق یہ قاعدہ ہے، کہ common noun (اسم نکرہ) کو جب اکیلا استعمال کرتے ہیں۔ یعنی اس سے پہلے my (میرا) your (تمہارا) one وَن (ایک) two (دو) this (یہ) some سَم (کچھ) that (وہ) وغیرہ استعمال نہیں کرتے۔ تو اس سے پہلے "a" یا the لگاتے ہیں۔ اگر کسی خاص آدمی یا چیز وغیرہ کی طرف اشارہ ہو۔ تو the استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً باپ نے کہا۔ یہاں "باپ" کا ترجمہ the father ہوگا۔ "لڑکے بیمار ہیں"۔ یہاں لڑکے کا ترجمہ the boys ہوگا۔ اور اگر کسی خاص چیز کی طرف اشارہ نہیں ہے۔ تو سنگر ناؤن (اسم واحد) سے پہلے a لگاتے ہیں، اور پلورل ناؤن (اسم جمع) سے پہلے کچھ نہیں لگاتے۔ مثلاً "وہ ایک

گھوڑا ہے"۔ یہاں اس فقرہ میں لفظ "گھوڑا" کا ترجمہ a horse ہوگا۔ گھوڑے، پرندے، نہیں ہیں۔
یہاں گھوڑے کے لئے horses اور پرندے کے لئے birds ہوگا۔

آرٹیکل "a" ایک اور موقع پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً گاؤں والوں نے ڈاکوؤں کا پیچھا کیا
ایک ڈاکو پکڑا گیا۔ باقی سب بھاگ گئے۔ کیا ہم دوسرے فقرہ میں لفظ "ایک" کی بجائے لفظ "کوئی" استعمال
کرسکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ یہاں لفظ "ایک" تعداد ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی یہ
ظاہر کرتا ہے۔ کہ دو نہیں پکڑے گئے۔ تین چار نہیں۔ بلکہ صرف ایک ڈاکو پکڑا گیا ۔

اب ایک اور مثال لیجئے۔ اگر ایک ڈاکو یہاں آجائے۔ تو تم کیا کرو گے؟ اس فقرہ میں ہم لفظ
"ایک" کی جگہ "کوئی" استعمال کرسکتے ہیں۔ کیونکہ یہاں لفظ "ایک" تعداد ظاہر کرنے کے لئے استعمال نہیں
کیا گیا۔ بلکہ اس کا مطلب ہے "کوئی"۔ پس یاد رہے کہ جس فقرہ میں ہم "ایک" کی جگہ "کوئی" یا "کسی"
استعمال کرسکتے ہیں۔ وہاں اس کا ترجمہ انگریزی میں one نہیں بلکہ 'a' ہوتا ہے۔ اور جب لفظ
"ایک" کو "کوئی" یا "کسی" کے معنوں میں استعمال نہیں کرتے۔ یعنی جب لفظ "ایک" تعداد ظاہر کرتا
ہے تو one استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ "ایک ڈاکو پکڑا گیا"۔ اس فقرہ میں "ایک" کا ترجمہ One ہوگا۔

نوٹ :- "a" صرف اس وقت استعمال کرتے ہیں۔ جب کہ ناؤن کا پہلا حرف کنسونینٹ ہو
مثلاً۔ a boy۔ مگر ناؤن کا پہلا حرف vowel واؤل ہو، تو 'a' کی جگہ 'an' استعمال
کرتے ہیں۔ مثلاً :- an ass ۔ 'a' اور 'an' دونوں کو indefinite article
انڈیفینیٹ آرٹیکل اور the کو definite article ڈیفینیٹ آرٹیکل کہتے ہیں۔ آرٹیکل کے
استعمال کے متعلق دوسرے قاعدوں کا ذکر ہم آئندہ سبقوں میں کریں گے ۔

PRONOUN (پروناؤن) کا بیان

احمد حسن گر پڑا۔ جبکہ احمد حسن احمد حسن کے گھر جا رہا تھا۔ ایک ہی فقرہ میں ایک ہی ناؤن (اسم) کو بار
بار استعمال کرنا بُرا معلوم ہوتا ہے۔ اس کی بجائے یہ کہتے ہیں۔ "احمد حسن گر پڑا۔ جبکہ وہ اپنے گھر جا رہا تھا"
احمد حسن کی بجائے ایک جگہ "وہ" اور دوسری جگہ "اپنا" استعمال کیا گیا ہے۔

قاعدہ :- ایسے لفظوں کو جو ناؤن کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔ pronoun کہتے ہیں
مثلاً I - you وغیرہ، pronoun کی قسمیں آئندہ بیان کی جائیں گی ۔

مثالیں

1. Where is the post office ?	۱۔ ڈاکخانہ کہاں ہے؟
2. Are you a chaprasi ?	۲۔ کیا تم چپڑاسی ہو؟

3. Shut the doors.	۳۔ دروازے بند کرو۔
4. The Headmaster is in the office.	۴۔ ہیڈ ماسٹر صاحب دفتر میں ہیں۔
5. One door is open.	۵۔ ایک دروازہ کھلا ہے۔
6. The books are on the table.	۶۔ کتابیں میز پر ہیں۔
7. Take the key and open the box.	۷۔ کنجی لو اور صندوق کھولو۔
8. These chairs are theirs.	۸۔ یہ کرسیاں ان کی ہیں۔
9. One boy was absent yesterday.	۹۔ ایک لڑکا کل غیر حاضر تھا۔
10. This is an office.	۱۰۔ یہ ایک دفتر ہے۔
11. That house is ours.	۱۱۔ وہ مکان ہمارا ہے۔
12. These books are yours.	۱۲۔ یہ کتابیں تمہاری ہیں۔
13. He is a servant.	۱۳۔ وہ ایک نوکر ہے۔

ترجمہ کرو:۔

بہن بیمار تھی۔ میرا بھائی سوداگر ہے۔ کیا اُن کی گھڑی میز پر ہے؟ وہ ایک افسر تھا۔ سیاہی کالی ہے۔ کنجیاں ہماری ہیں۔ مَیں درزی نہیں ہُوں۔ صندوق اُن کا ہے۔ یہ چھاتا ہے۔ وہ ایک اُستاد ہے۔ وہ گھڑی اُس کی ہے۔ میرے بھائی کو بلاؤ۔ مت ہنسو۔ ہم نے ایک انجن دیکھا۔ صرف ایک نارنگی لاؤ۔ ایک مکان میرا ہے۔ یہ کرسیاں ہماری ہیں۔ گھوڑے بیمار ہیں۔

اردو میں ترجمہ کرو:۔

I am in an office. The doors are open. Your umbrella is in the room. They are not merchants. Where is the mother? The windows were not closed. My father was ill yesterday. One table is hers. Two are mine. These shops are not bis. Don't sit here. It was an owl.

سوال ۱:۔ ان فقروں میں پروناؤن بتاؤ۔

سوال ۲:۔ آرٹیکل کسے کہتے ہیں۔ اور ان کے استعمال کے قاعدہ بیان کرو۔

سوال ۳:۔ نیچے لکھے ہوئے فقروں میں مناسب آرٹیکل استعمال کرو۔

1. Clean...table.
2....milk is not fresh.
3. Call...chaprasi.
4. He is...teacher.
5. Niaz is in...house.
6. Multan is...city
7. ...rooms are not large.
8. Ahmad was...merchant.
9. ...apples were not sweet.
10. This is...umbrella.
11. This is not...apple.
12. Khawar is...clever girl.

سبق نمبر ۷

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Child	چائیلڈ	بچّہ	On Monday	اُدن منڈے	پیر کو
Mare	میئر	گھوڑی	Tuesday	ٹیوز ڈے	منگل
Paper	پیپر	کاغذ	Under	انڈر	کے نیچے
Girl	گرل	لڑکی	Beautiful	بیوٹیفل	خوبصورت
City	سِٹی	شہر	Thin	تھِن	پتلا
Lion	لائن	شیر ببر	Fat	فَیٹ	موٹا
Reply	رپلائی	جواب	Thick	تھِک	صرف چیزوں کے لئے
Dog	ڈوگ	کُتّا	White	وائٹ	سفید
Bitch	بچ	کُتیا	Dear	ڈیئر	پیارا۔ مہنگا
Sunday	سنڈے	اتوار	Goat	گوٹ	بکرا۔ بکری
On Sunday	اُدن سنڈے	اتوار کو	Beat	بیٹ	مارو
Monday	منڈے	پیر۔(سوموار)	Wind	وائنڈ	کوکو
Loudly	لاؤڈلی	اُونچے / زور سے	Far	فار	دُور
Full	فُل	بھرا ہوا	With	وِد	کے۔ساتھ۔سے
			How far	ہاؤ فار	کتنی دُور
Play	پلے	کھیلو / کھیل	Big	بگ	بڑا
Three	تھری	تین	Large	لارج	بڑا (چیزوں کے لئے)
Shake	شیک	ہلاؤ	Person	پرسن	شخص

گرامر

جَینڈر GENDER

۱- مرد - لڑکا - گھوڑا - کتّا - یہ سب NOUN (اسم) ہیں، اور نر آدمی یا نر جانور کے لیے استعمال ہوتے ہیں ؛

۲- عورت - لڑکی - گھوڑی - کتیا - یہ سب مادہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں -

۳- قلم - کاغذ - دوات - مکان - یہ سب بے جان چیزوں کے نام ہیں -

قاعدہ :- ناؤن کی وہ صورت جس سے یہ معلوم ہو کہ نر یا مادہ کے لیے استعمال ہوا ہے، یا کسی بے جان چیز کے لیے، اس کو gender جَینڈر کہتے ہیں -

قاعدہ :- "جَینڈر" کی چار قسمیں ہیں - جو لفظ کسی نر کے لیے استعمال ہوتا ہے اس کا جینڈر masculine gender میسکولن جَینڈر (مذکر) ہوتا ہے - مثلاً boy horse - جو لفظ کسی مادہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کا feminine gender فیمنن (مونث) ہوتا ہے - مثلاً :- girl (لڑکی) اور mare (گھوڑی) اور جو لفظ کسی بے جان کے لیے استعمال ہوتا ہے - اس کا neuter gender نیوٹر ہوتا ہے -

مثلاً - book ؛ school ؛

جو لفظ نر اور مادہ دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کا جَینڈر common (کومن) کہلاتا ہے - مثلاً :- child بچّہ friend دوست servant نوکر

masculine نر سے feminine (مادہ) بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے - بعض نر کے لیے الگ لفظ استعمال ہوتے ہیں، اور مادہ کے لیے الگ مثلاً brother بھائی sister بہن بعض میسکولین کے آخر میں ess یا کوئی اور حرف لگائے جاتے ہیں lion (شیر ببر) سے lioness (شیر ببر مادہ) Sultan (سلطان) سے Sultana (سلطانہ) اور بعض لفظوں سے پہلے یا پیچھے کوئی دوسرا زائد لفظ لگا دیتے ہیں - مثلاً :-

foster father "فوسٹر فادر" (سوتیلا باپ) سے ؛ foster mother "فوسٹر مدر" (سوتیلی ماں) he goat "ہی گوٹ" (بکرا) سے she goat "شی گوٹ" (بکری) ؛

اردو میں قاعدہ یہ ہے - کہ اگر سبجیکٹ میسکولین ہو تو ورب فعل کو بھی میسکولین میں استعمال کرتے ہیں - مثلاً حمید بیمار تھا - اور اگر سبجیکٹ "فیمنن" (مادہ) ہو تو ورب کو بھی فیمنن صورت میں

ہی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً حمیدہ بیمار تھی۔ لیکن انگریزی میں ہر ایک سبجیکٹ (فاعل) کے لئے نر ہو یا مادہ فعل ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:۔

(۱) Hamid was ill. حمید بیمار تھا۔ (۲) Hamida was ill! حمیدہ بیمار تھی۔

اسی طرح جو لفظ کسی ناؤن کی کوئی بھلی یا بُری صفت ظاہر کرتے ہیں وہ اردو میں میسکولین ناؤن کے لئے الگ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً اچھا۔ بُرا۔ بڑا۔ چھوٹا۔ گورا۔ کالا اور فیمنن کے لئے الگ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً اچھی۔ بُری۔ بڑی وغیرہ۔ لیکن انگریزی میں نر اور مادہ سب کے لئے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:۔

a good boy اچھا لڑکا ؛ a good girl اچھی لڑکی

غرضیکہ انگریزی میں ناؤن اور تھوڑے سے پرو ناؤن کے سوا باقی سب لفظ میسکولین (نر) اور فیمنن مادہ دونوں کے لئے ایک ہی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

سوال ۱:۔ جینڈر کی تعریف اور قسمیں بیان کرو۔

سوال ۲:۔ نیچے لکھی ہوئی مثالوں میں ہر ایک ناؤن کا نمبر اور جینڈر بتاؤ۔

مثالیں

1. How far is your school from here? ۱۔ تمہارا اسکول یہاں سے کتنی دُور ہے؟
2. Don't beat the child. ۲۔ بچے کو مت مارو۔
3. Come on Sunday. ۳۔ اتوار کو آنا (آؤ)
4. The box is under the table. ۴۔ صندوق میز کے نیچے ہے۔
5. Wind the watch. ۵۔ گھڑی کو کوک دو۔
6. That paper is very dear. ۶۔ وہ کاغذ بہت مہنگا ہے۔
7. This is a big dog. ۷۔ یہ بڑا کتا ہے۔
8. My father is not here. ۸۔ میرے والد یہاں نہیں ہیں۔
9. Was your mother ill ? ۹۔ کیا تمہاری والدہ بیمار تھیں۔
10. My rooms are very large. ۱۰۔ میرے کمرے بہت بڑے ہیں۔

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

میز پر ہلاؤ۔ اس کا مکان سکول سے بہت دُور ہے۔ اس کا جواب کیا ہے۔ یہ ایک

سستی کتاب ہے۔ تمہاری کتابیں کرسی کے نیچے تھیں۔ زور سے مت بولو۔ کیا تمہاری ماں بیمار ہے۔ گدھے کو مت مارو۔ وہ بڑی گھوڑیاں ان کی ہیں۔ کتابیں صندوق میں ہیں۔ وہ ایک سفید گھوڑی ہے۔ ایک کتا میرا ہے۔ دو گھوڑے تمہارے ہیں۔ وہ میز بہت بڑی نہیں ہے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

How far is the post office from your house? Don't play with Mohan and **Hamid.** The oranges were on the table. He was alone. Don't take my watch. Bring some thick and white paper. Two persons are absent. Is this big bitch yours ? His house is very large.

مندرجہ ذیل انگریزی فقروں میں جو غلطیاں ہیں ان کو درست کرکے فقروں کو نئے سرے سے لکھو، اور غلطیوں کو درست کرنے کی وجہ بیان کرو۔

1. Where is tailor ?	۱- درزی کہاں ہے؟
2. His name is khalid.	۲- اُس کا نام خالد ہے۔
3. She is ill not.	۳- وہ بیمار نہیں ہے۔
4. Your house where is?	۴- تمہارا گھر کہاں ہے؟
5. What are you not my friend?	۵- کیا تم میرے دوست نہیں؟
6. Rooms were not clean.	۶- کمرے صاف نہیں تھے۔
7. Mohan was one teacher.	۷- سعید ایک اُستاد تھا۔
8. My brother happy not is.	۸- میرا بھائی خوش نہیں ہے۔
9. this is not my book.	۹- یہ میری کتاب نہیں ہے۔
10. London is in england.	۱۰- لندن انگلستان میں ہے۔
11. Who are your Headmaster ?	۱۱- تمہارے ہیڈ ماسٹر صاحب کون ہیں؟
12. She is a good boy.	۱۲- وہ نیک لڑکا ہے۔
13. Bring three cap.	۱۳- تین ٹوپیاں لاؤ۔
14. This pens are our.	۱۴- یہ قلم ہمارے ہیں۔
15. A pen is yours, and two are mine.	۱۵- ایک قلم تمہارا ہے اور دو میرے ہیں

16. Where is big box. ۱۶- بڑا صندوق کہاں ہے؟

17. Khurshid is clever boy. ۱۷- خورشید ہوشیار لڑکا ہے۔

18. His name is Razia. ۱۸- اس کا نام پروین ہے۔

19. This is a office. ۱۹- یہ دفتر ہے۔

درست کئے ہوئے فقرے

1. Where is the tailor ? ۱- درزی کہاں ہے؟

tailor کامن ناؤن ہے۔ اور یہاں ایک خاص درزی مراد ہے۔ اس سے پہلے آرٹیکل article لگانا ضروری ہے۔ یعنی the

2. His name is Khalid. ۲- اس کا نام خالد تھا۔

خالد پراپر ناؤن ہے۔ اس لئے اس کا پہلا حرف کیپٹل (بڑا) ہونا چاہیئے۔

3. She is not ill. ۳- وہ بیمار نہیں ہے۔

لفظ not کو وَرب کے عین بعد رکھا جاتا ہے۔

4. Where is your house ? ۴- تمہارا گھر کہاں ہے؟

سوالیہ لفظ where فقرہ کے شروع میں آتا ہے اور وَرب اس کے بعد۔

5. Are you not my friend ? ۵- کیا تم میرے دوست نہیں ہو؟

لفظ "کیا" جو سوالیہ فقرہ کے شروع میں آتا ہے اس کا ترجمہ انگریزی میں نہیں کیا جاتا۔

سوالیہ فقرہ بنانے کے لئے وَرب 'Is' اور 'was' وغیرہ فقرہ کے شروع میں رکھے جاتے ہیں اور not کو سبجیکٹ کے بعد رکھا جاتا ہے۔

6. The rooms were not clean. ۶- کمرے صاف نہیں تھے۔

rooms کامن ناؤن ہے، اور یہاں خاص کمرے مراد ہیں۔ اس لئے اس سے پہلے the کا استعمال ضروری ہے۔

7. Said was a teacher. ۷- سعید ایک استاد تھا۔

یہاں لفظ "ایک" تعداد ظاہر کرنے کے لئے استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ اس لئے اس کا ترجمہ one سے نہیں بلکہ a سے کرنا چاہیئے۔

۸- وہ بڑے سُست تھے۔

یہ فقرہ زائد لکھا گیا ہے۔ اس لئے اس کی صحت بھی نہیں دی گئی۔

9. My brother is not happy.

۹- میرا بھائی خوش نہیں ہے۔

ورب کو سبجیکٹ کے عین بعد رکھا جاتا ہے، اور not کو ورب کے بعد۔

10. This is not my book.

۱۰- یہ میری کتاب نہیں ہے۔

فقرہ کے پہلے لفظ کا پہلا حرف ہمیشہ بڑا استعمال ہوتا ہے، اور فقرہ کے آخر میں 'فل سٹاپ' استعمال کرنا چاہیئے۔

11. London is in England.

۱۱- لنڈن انگلستان میں ہے

"انگلینڈ" پراپر ناؤن ہے۔ اس لئے اس کا پہلا حرف بڑا ہونا چاہیئے۔

12. Who is your Headmaster ?

۱۲- تمہارے ہیڈ ماسٹر صاحب کون ہیں؟

انگریزی میں ایک شخص کے لئے خواہ وہ کتنا ہی قابلِ عزت آدمی ہو۔ ہمیشہ سنگلر ورب استعمال ہوتا ہے۔

13. He is a good boy.

۱۳- وہ نیک لڑکا ہے۔

لفظ "وہ" لڑکے کے لئے استعمال ہوا ہے۔ اس لئے اس کے لئے he استعمال ہوگا۔ نہ کہ she جو عورتوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

14. Bring three caps.

۱۴- تین ٹوپیاں لاؤ۔

ٹوپیاں جمع ہے۔ اس لئے cap کی جمع caps استعمال ہوگا۔

15. These pens are ours.

۱۵- یہ قلم ہمارے ہیں۔

this ایک چیز کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور بہت سی چیزوں یا آدمیوں کے لئے these استعمال ہوتا ہے۔

جب my your our وغیرہ کو اس ناؤن کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ جن کے ساتھ ان کا تعلق ہوتا ہے۔ تو ان کی بجائے ours yours mine وغیرہ استعمال ہوتے ہیں۔

16. One pen is yours, and two are mine.

۱۶- ایک قلم تمہارا ہے، اور دو میرے ہیں۔

یہاں لفظ "ایک" تعداد ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوا ہے۔ اس کا ترجمہ one ہوگا۔

17. Where is the big box ?

۱۷- بڑا صندوق کہاں ہے؟

box کامن ناؤن ہے، اور یہاں ایک خاص صندوق مراد ہے۔ اس لئے اس سے پہلے the کا استعمال ہونا ضروری ہے۔ یہ سوالیہ فقرہ ہے۔ اس لئے اس کے آخر میں سوالیہ نشان

۹ استعمال کرنا ضروری ہے۔

18. Khurshid is a clever boy. ۱۸۔ خورشید ہوشیار لڑکا ہے۔

boy کامن ناؤن ہے۔ اس لئے اس سے پہلے آرٹیکل 'a' استعمال کرنا ضروری ہے۔

19. Her name is Parwin. ۱۹۔ اس کا نام پروین ہے۔

لفظ "اس کا" پروین کے لئے استعمال ہوا ہے۔ اس کے لئے her استعمال ہونا چاہیئے۔ نہ کہ his جو صرف مردوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

This is an office. ۲۰۔ یہ دفتر ہے۔

office کا پہلا حرف واؤل 'o' ہے۔ اس لئے اس سے پہلے آرٹیکل 'a' نہیں بلکہ an استعمال کرنا چاہیئے۔

سبق نمبر ۸

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
To take away	ٹو ٹیک اوے	لے جانا	Roof	رُوف	چھت
To buy	ٹو بائی	خریدنا	Weak	ویک	کمزور
To give	ٹو گو	دینا	Long	لونگ	لمبا
Gulf	گلف	خلیج	Gardener	گارڈنر	مالی
Sea	سی	سمندر	Continent	کونٹینینٹ	برِّ اعظم
Pen	پین	قلم	Knife	نائیف	چھری
Cup	کپ	پیالہ	Pa ents	پیرینٹس	ماں ۔ باپ
To make a noise	ٹو میک نوئز	شور کرنا	Strong	سٹرونگ	مضبوط
River	رِوَر	دریا	Clever	کلیور	ہوشیار
Pen-knife	پین نائیف	چاقو	To wait	ٹو ویٹ	کا (انتظار کرنا)
People	پیپل	لوگ	To sell	ٹو سیل	بیچنا
Matter	میٹر	معاملہ ۔ بات	To quarrel	ٹو کوورل	جھگڑنا
To lock	ٹو لوک	(کو) تالا لگانا	High	ہائی	اونچا
Bedding	بیڈنگ	بستر	Low	لو	نیچا
Plate	پلیٹ	رکابی	Old	اولڈ	بوڑھا ۔ پرانا

Once	وَنس	ایک دفعہ	Road	روڈ	سڑک
Province	پرَووِنس	صُوبہ	Both	بوتھ	دونوں
Silent	سائیلنٹ	خاموش	Inkpot	اِنک پاٹ	دوات
keep	کیپ	رکھو۔ رہو	Bank	بینک	بنک

گرامر

اِنفنِٹو (مصدر) INFINITIVE

کرنا۔ کیا ۔ کرتا ہے ۔ کروں گا ۔

ان مثالوں میں وَرب (فعل) تو ایک ہی ہے ۔ لیکن مطلب میں تھوڑا تھوڑا فرق ہے ۔ "کیا" سے معلوم ہوتا ہے، کہ فعل اُس زمانہ میں ہوا جو گذر چکا ہے ۔ "کرتا ہے" سے ظاہر ہوتا ہے، کہ فعل اِس زمانہ میں ہوتا ہے جو گذر رہا ہے ۔ "کروں گا" سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ فعل اس زمانہ میں ہوگا ۔ جو آنے والا ہے ۔ لیکن "کرنا" سے کوئی زمانہ ظاہر نہیں ہوتا ۔

وَرب کی وہ حالت جس سے کوئی زمانہ پایا نہ جاتا ہو ۔ اس کو infintive اِنفنِٹو (مصدر) کہتے ہیں ۔ مثلاً:- to do (ٹو ڈو) کرنا to go (ٹو گو) جانا وغیرہ ۔ اس میں دو لفظ ہوتے ہیں ۔ جن میں سے پہلا ہمیشہ To ہوتا ہے جو اِنفنِٹو مصدر کی علامت ہوتا ہے اور دوسرا لفظ اصل فعل ہوتا ہے ۔

اِمپیرٹِو (فعل امر) IMPERATIVE

جیساکہ سبق نمبر ۴ میں بتایا گیا ہے "ڈو" (کرو) come (کم) آؤ speak (بولو) وغیرہ فعلوں میں کسی کام کے کرنے کا حکم یا صلاح دی جاتی ہے ۔ یا درخواست، تاکید و تنبیہ کی جاتی ہے ۔ فعل کی اِس حالت کو imperative اِمپیرٹِو (فعل امر) کہتے ہیں ۔

قاعدہ :- اِمپیرٹِو بنانے کا قاعدہ یہ ہے ۔ کہ اِنفنِٹو (مصدر) کا to اڑا دیا جاتا ہے ۔ یا یوں کہیئے وَرب کی اصلی صورت جوں کی توں استعمال ہوتی ہے ۔ مثلاً:- to speak (بولنا) سے speak (بولو) to do (کرنا) سے do (کرو) ۔

قاعدہ :- عام طور پر پروپر ناؤن سے پہلے کوئی آرٹیکل استعمال نہیں ہوتی ۔ لیکن نیچے لکھے ہوئے پروپر ناؤن سے پہلے the استعمال ہوتی ہے ۔

(الف) دریاؤں - سمندروں - خلیجوں اور آبناؤں کے نام مثلاً :-

(۱) the Jhelum "دی جہلم" (دریائے جہلم)

(۲) the Arabian Sea "دی اریبین سی" (بحیرۂ عرب)

(۳) the Persian Gulf. "دی پرشین گلف" (خلیج فارس)

(ب) جو پروپر ناؤن بہت سے جزیروں یا پہاڑوں کے سلسلوں کا ایک ہی اکٹھا نام ہو۔ مثلاً :-

the Himalayas (دی ہمالیاز) کوہ ہمالیہ -

the British Isles (دی برٹش آئلز) جزائر برطانیہ -

نوٹ :- اگر کوئی لفظ ایک ہی جزیرہ یا پہاڑ کا نام ہو، تو اس سے پہلے آرٹیکل استعمال نہیں ہوتی مثلاً :- Ceylon سیلون (لنکا) Mount Abu ماؤنٹ آبو (کوہ آبو) -

(ج) اگرچہ برّاعظموں - ملکوں - صوبوں اور شہروں وغیرہ کے ناموں سے پہلے آرٹیکل استعمال نہیں ہوتا مثلاً :- Asia (ایشیا) Bombay (بمبئی) - لیکن اگر کسی ملک یا صوبہ وغیرہ کے نام سے کوئی مطلب بھی نکلتا ہو، تو اس سے پہلے the استعمال ہوتی ہے - مثلاً :- the Sahara صحرا - صحرا کے لفظی معنی ہیں ریگستانی علاقہ the Punjab پنجاب یعنی پانچ دریاؤں کا علاقہ بعض اور پروپر ناؤن سے پہلے آرٹیکل the استعمال ہوتا ہے - ان کا ذکر آئندہ کیا جائے گا :

مثالیں

1. Wait here.	۱- یہاں ٹھہرو -
2. He came here once.	۲- وہ یہاں ایک دفعہ آیا -
3. Clean these plates and cups.	۳- یہ پلیٹیں اور پیالے صاف کرو -
4. What is the matter ?	۴- کیا بات ہے ؟
5. Who are those people?	۵- وہ کون لوگ ہیں ؟
6. The Ravi is a river.	۶- راوی ایک دریا ہے ؟
7. Where is the lock ?	۷- تالا کہاں ہے ؟
8. Don't lock the door.	۸- دروازے کو تالا مت لگاؤ -
9. Europe is a continent.	۹- یورپ ایک برّاعظم ہے -
10. Take away the milk.	۱۰- دودھ لے جاؤ -
11. Do not make a noise.	۱۱- شور مت کرو -
12. Keep silent.	۱۲- چپ رہو -

ترجمہ کرو:۔

یہ چٹھی بنک کولے جاؤ۔ اور جواب لاؤ۔ یہ رکابیاں اور چھریاں صاف نہیں ہیں۔ کیا آگرہ خوبصورت شہر ہے۔ ان کی گھوڑیاں مضبوط تھیں۔ کیا سڑکیں خراب نہیں ہیں۔ لاہور سے قصور کتنی دور ہے؟ کتے بہت کمزور تھے۔ مدراس ایک صوبہ ہے۔ دونوں کمرے بہت لمبے ہیں۔ کیا وہ لڑکے کمزور اور بدصورت نہیں ہیں۔ ہمارے گھر بہت اونچے نہیں ہیں۔ دریائے چناب کہاں ہے؟ میرا باپ ایک دفعہ افریقہ میں تھا۔ تمہارا مالی اچھا آدمی نہیں تھا۔ میری کرسیاں کمرے میں ہیں۔ صندوق میں کیا ہے؟ کیا بات تھی؟ یہ دوات ہے۔ گھوڑی اور گھوڑا مت بیچو۔ راوی پنجاب میں ایک دریا ہے۔

ترجمہ کرو:۔

Your gardener is a bad man. Don't write on the paper. He came here once. My servant is very clever. Whose bedding is this? Is this plate yours? Both boys were ugly. These rooms are not clean. Bring a cup of tea. This roof is very low. Asia is a continent. Do not beat this boy.

سوال ۱:۔ infintive اور imperative کی تعریف کرو۔

سوال ۲:۔ ان فقروں میں (امپیرٹو ورب) بتاؤ، اور اس کے بنانیکا طریقہ بیان کرو۔

سوال ۳:۔ کس قسم کے پروپر ناؤن سے پہلے the استعمال ہوتی ہے۔

سبق نمبر ۹

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Wet	ویٹ	گیلا	To rest	ٹو ریسٹ	آرام کرنا
Precious	پریشس	قیمتی	Arith metic	ارتھمیٹک	حساب کا مضمون
Near	نیئر	(کے) نزدیک	Anger	اینگر	غصہ
To talk	ٹو ٹاک	باتیں کرنا	Angry	اینگری	ناراض
Stone	سٹون	پتھر	Clock	کلاک	گھنٹہ
Brave	بریو	بہادر	thing.	تھنگ	چیز۔ بات
Now	ناؤ	اب	Dry	ڈرائی	خشک

Wood	وُڈ	لکڑی	For	فور	(کے) واسطے
Metal	مَیٹَل	دھات	Wednesday	وَیڈنیسڈے	بُدھ
Send	سَینڈ	بھیجو	Rice	رائیس	چاول
Grief	گریف	رنج	Quality	کوالٹی	صفت۔قسم
Trouble	ٹربل	تکلیف	Bravery	بریوری	بہادری
Brought	بروٹ	لایا۔ لائے	Soldier	سولجر	سپاہی
To keep	ٹوکیپ	رکھنا۔ رہنا	Army	آرمی	فوج
To cut	ٹوکٹ	کاٹنا	Flock	فلوک	گلہ
To like	ٹولائیک	پسند کرنا	Crowd	کراوڈ	بھیڑ
Useful	یُوسفل	مُفید	Fleet	فلیٹ	جہازوں کا بیڑا
Justice	جَسٹِس	اِنصاف	Gold	گولڈ	سونا
Thankful	تھینک فُل	مشکور، ممنون	Silver	سِلوَر	چاندی

گرامر

NOUN (اِسم) کی قسمیں

(اسم) کی کُل پانچ قسمیں ہیں۔ جن میں سے دو قسموں یعنی پروپر ناؤن (اسم معرفہ) اور کومن ناؤن (اسم نکرہ) کا ذکر سبق نمبر ۵ میں ہو چکا ہے۔ باقی تین قسمیں نیچے بیان کی جاتی ہیں:

قاعدہ :- سپاہی اور فوج، ان دو لفظوں میں کیا فرق ہے؟ فرق یہ ہے کہ بہت سے سپاہیوں کے ملنے سے فوج بنتی ہے۔ لیکن سپاہی بہت سی فوجوں کے ملنے سے نہیں بنتا۔ اسی طرح بہت سے جانوروں کے ملنے سے گلہ بنتا ہے۔ لیکن بہت سے گلوں کے ملنے سے جانور نہیں بنتا۔ پس جو لفظ بہت سے آدمیوں یا جانوروں یا چیزوں کے مجموعے کا نام ہو یعنی ان سب کا ایک ہی اکٹھا نام ہو۔ اس کو Collective noun کولیکٹو ناؤن کہتے ہیں۔ مثلاً

army آرمی flock فلوک (گلہ) fleet فلیٹ (بیڑا)

قاعدہ :- collective noun سے پہلے بھی آرٹیکل a an the اسی طرح استعمال ہوتا ہے جس طرح کومن ناؤن سے پہلے مثلاً :-

This is an army. یہ ایک فوج ہے۔

Where is the fleet ? بیڑا کہاں ہے؟

نوٹ:۔ تمام collective noun کا نیوٹر جینڈر سمجھا جاتا ہے۔ خواہ جانداروں کے لیے استعمال ہوا ہو۔ مثلاً:۔ army flock

قاعدہ:۔ سونا۔ چاندی۔ لکڑی۔ ریت۔ یہ سب لفظ ایسی چیزوں کے نام ہیں جن سے دوسری چیزیں بنتی ہیں۔ اس قسم کے ناؤن کو material noun (مٹیریل ناؤن) کہتے ہیں۔ material noun سے پہلے لفظ "بہت" کا ترجمہ لفظ very سے نہیں۔ بلکہ much سے کرنا چاہیئے۔ مثلاً

much milk بہت (سا) دودھ much sand بہت (سی) ریت

very milk یا very sand کہنا غلط ہے ؛

قاعدہ:۔ سچ۔ تکلیف۔ غصّہ۔ حساب۔ نیند۔ یہ سب لفظ کسی بھلی یا بُری صفت اور حالت یا کسی علم و ہنر کے نام ہیں۔ ان میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہے جس کا کوئی وجود ہو۔ اس قسم کے ناؤن (اسم) کو abstract ایبسٹریکٹ ناؤن کہتے ہیں۔ پس یاد رہے کہ :۔

۱۔ collective noun اس ناؤن کو کہتے ہیں۔ جو بہت سے آدمیوں، جانوروں یا چیزوں کے مجموعے کا نام ہو ؛

۲۔ material noun ناؤن اس ناؤن کو کہتے ہیں۔ جو ایسی چیزوں کا نام ہو۔ جن سے دوسری چیزیں بنائی جاتی ہیں ؛

۳۔ abstract noun ناؤن اس ناؤن کو کہتے ہیں۔ جو کسی بھلی یا بُری صفت اور حالت یا علم و ہنر کا نام ہو ؛

مثالیں

1. Take some rest. ۱۔ کچھ آرام کرو۔
2. He is not a brave soldier. ۲۔ وہ بہادر سپاہی نہیں ہے۔
3. Iron is a useful metal. ۳۔ لوہا کارآمد دھات ہے۔
4. Our house was near the school. ۴۔ ہمارا مکان مدرسہ کے نزدیک تھا۔
5. Where is the Army ? ۵۔ فوج کہاں ہے؟
6. Whose fleet is this ? ۶۔ یہ کس کا بیڑا ہے؟

7. Don't talk much. ۷۔ زیادہ باتیں مت کرو۔
8. Naeema brought much milk. ۸۔ نعیمہ بہت سا دودھ لائی۔

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

کیا یہ تمہاری چابی ہے؟ چاندی ایک قیمتی دھات ہے۔ وہ سپاہی بہادر ہیں۔ وہ پلیٹ کس کے تھے۔ بیڑا کہاں تھا۔ کچھ لکڑی کاٹو۔ وہ گیلی ریت لایا۔ تمہارا بھائی بڑی مصیبت میں تھا۔ تم خاموش کیوں ہو۔ باپ کے واسطے بہت (سا) پھل لاؤ۔ دفتر میرے مکان کے بہت نزدیک ہے۔ مولوی صاحب کا انتظار کرو۔ بہادری ایک عمدہ صفت ہے۔ وہ ہمارے دوست کے واسطے دو دواتیں لائے۔

اردو میں ترجمہ کرو:۔

I like his *friendship*. Latif was in the *city* on Wednesday. That *fleet* was very strong. Don't take *rice*. Cut this *wood* foɹ this old man. *Iron* is a very precious metal. Tell me one thing. What is on the table? She was in much *trouble*. They brought some *apples*. The *crowd* was near the school. *Justice* is a good quality.

سوال:۔ جو لفظ اٹیلک۔ حروف میں ہیں۔ ان کی قسم نمبر اور جینڈر بتاؤ۔

سبق نمبر ۱۰

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Bundle	بنڈل	گٹھڑی	Thief	تھیف	چور
Can	کین	سکتا ہے۔ سکتا ہوں۔ سکتے ہو۔ سکتے ہیں	Ring	رنگ	انگوٹھی
			To pack	ٹوپیک	باندھنا
Can come	کین کم	آسکتا ہوں۔ آسکتے ہیں۔ آسکتا ہے۔ آسکتے ہو۔	To forget	ٹوفورگیٹ	بھولنا
			To run	ٹورن	دوڑنا
			Repair	ٹوریپیر	مرمت کرنا
			To buy	ٹوبائی	خریدنا

Cold	کولڈ	ٹھنڈا۔سردی	Could come	کڈکم	آسکا یا آسکے آسکتا تھا۔تھے تھی۔تھیں
Hot	ہوٹ	گرم			
Sharp	شارپ	تیز			
Fly	فلائی	مکھی	After	آفٹر	کے۔بعد کے۔پیچھے
Way	وے	راستہ۔طریقہ			
Knee	نی	گھٹنہ	Pony	پونی	ٹٹو
Tax	ٹیکس	محصول	To remember	ٹو ریمیمبر	یاد کرنا۔یاد رکھنا
Coach	کوچ	گاڑی	Fast	فاسٹ	تیز۔آگے
Potato	پوٹیٹو	آلو	Hero	ہیرو	بہادر
Address	ایڈریس	پتہ	Bell	بیل	گھنٹی۔گھنٹہ
Buffalo	بفیلو	بھینس	To promise	ٹو پرومس	وعدہ کرنا
Calf	کاف	بچھڑا	Village	ویلیج	گاؤں
Sky	سکائی	آسمان	Leaf	لیف	پتّا
Carefully	کیرفلی	غور سے۔احتیاط سے خبرداری سے	Cruel	کروَل	بیرحم
			Cloth	کلوتھ	کپڑا
Toy	ٹوئے	کھلونا	Bread	بریڈ	روٹی

نوٹ ۱:۔ سکتا تھا (تھے۔تھی۔تھیں) کے لئے could استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ ۲:۔ اردو میں "سکتا ہے" یا "سکتا تھا" وغیرہ اصل فعل کے بعد لگائے جاتے ہیں۔ مثلاً:۔ جاسکتا ہے۔ انگریزی میں can یا could پہلے آتا ہے۔ مثلاً:۔

I can come میں آسکتا ہوں۔ You could go. تم جاسکتے تھے۔

سوالیہ فقرہ میں could can کو سبجیکٹ سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

(۱) کیا تم آسکتے ہو؟ Can you come ?

(۲) کیا وہ تیز دوڑ سکتی تھی؟ Could she run fast ?

Plural پلوُرل (جمع) بنانے کے قاعدے

قاعدہ:۔ جیسا کہ سبق نمبر ۵ میں بتلایا گیا ہے ناوٗن کا Plural بنانے کا عام قاعدہ

قاعدہ یہ ہے، کہ سنگلر (اسم واحد) کے آخر میں حرف S لگایا جاتا ہے۔ مثلاً :-

boy (لڑکا) سے boys (لڑکے) -

اس کے علاوہ دوسرے قاعدے یہ ہیں :-

(۲) اگر ناؤن کے آخر میں حرف s (س) sh (ش) (چ کی آواز) x (کس) یا z (ذ) ہو تو s کی بجائے es لگاتے ہیں

مثالیں

Ass	اَیس	گدھا	Asses	اَیسِز	گدے
To paz	ٹوپَیز	پکھراج	To pazes	ٹوپَیزز	پکھراج
Bush	بُش	جھاڑی	Bushes	بُشِز	جھاڑیاں
Watch	وارچ	گھڑی	Watches	وارچز	گھڑیاں
Box	بُوکس	صندوق	Boxes	بُوکسِز	صندوق (جمع)

(۳) جن ناؤنز (اسموں) کے آخر میں حرف o ہوتا ہے۔ ان میں سے بہت سے ناؤن کا پلُورل (جمع) بھی es لگانے سے بنتا ہے۔ مثلاً mango مَینگو (آم) سے mangoes مَینگوز (آموں) ÷

(۴) اگر ناؤن کے آخر میں حرف f یا fe ہو۔ تو f یا fe کو اڑاکر ves لگا دیتے ہیں۔ مثلاً :-

knife (نائیف) چھُری سے knives (نائیوز) چھُریاں۔

wolf (وُلف) بھیڑیا سے wolves (وُلوز) بھیڑیئے ÷

مگر بہت سے لفظ ایسے بھی ہیں۔ جن کا پلُورل حرف s لگانے سے بنتا ہے مثلاً:-

chief چیف (رئیس۔سردار) سے chiefs ÷ dwarf ڈوارف (بونا) سے dwarfs ڈوارفز (بونے) proof پرُوف (ثبوت) سے proofs پرُوفز roof رُوف (چھت) سے roofs رُوفز (چھتیں) hoof ہُوف (سم) سے hoofs ہُوفز (سم)

(۵) اگر ناؤن کے آخر میں y ہو اور y سے پہلا حرف کوئی کونسونینٹ ہو تو y کو اڑاکر ies لگاتے ہیں۔ مثلاً :-

flies - fiy (سِٹیز) cities سے (سِٹی) city

لیکن اگر y سے پہلا حرف واول ہو تو y کے بعد s - لگایا جاتا ہے۔

مثلاً key (کی) کنجی سے (کیز) keys چابیاں ray (رے) کرن سے

rays (ریز) کرنیں ؛

نوٹ :۔ ناؤن کے پلورل (جمع) کے متعلق دوسری باتوں کا ذکر ہم آئندہ کریں گے ؛

اپنا گھوڑا لاؤ - میں اپنے نوکر کو بھیج سکتا ہوں - وہ اپنی گھڑی لایا - اس قسم کے فقروں میں لفظ "اپنا" "اپنے" - "اپنی" کو "تمہارا" - "میرا" اور "اس کا" کی جگہ استعمال کیا گیا ہے - لیکن انگریزی میں تمہارا - میرا اور اس کا وغیرہ ہی استعمال ہوتا ہے -

1. Bring your horse. — ۱- اپنا گھوڑا لاؤ -
2. I can send my servant. — ۲- میں اپنا نوکر بھیج سکتا ہوں -
3. He brought his dog. — ۳- وہ اپنا کتا لایا -

نوٹ :۔ جب لفظ "اپنا" "اپنے" اور "اپنی" کو "میرا" "اس کا" اور "آپ کا" وغیرہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے - تو اس کا ترجمہ own سے کیا جاتا ہے - مثلاً

1. bis is my own horse. — ۱- یہ میرا اپنا گھوڑا ہے -
2. These are theit own horses. — ۲- یہ ان کے اپنے گھوڑے ہیں -

مثالیں

1. What is your own address ? — ۱- تمہارا اپنا پتہ کیا ہے -
2. Ring the bell. — ۲- گھنٹہ بجاؤ -
3. Can you lock the door ? — ۳- کیا تم دروازوں کو تالا لگا سکتے ہو -
4. Pack these things carefully. — ۴- یہ چیزیں اچھی طرح باندھو -
5. Remember your promise. — ۵- اپنا وعدہ یاد رکھو -
6. I cannot forget my promise. — ۶- میں اپنا وعدہ بھول نہیں سکتا -
7. The policeman could not find out the thief. — ۷- پولیس مین چور کا پتہ نہ لگا سکا -
8. He cannot speak English. — ۸- وہ انگریزی نہیں بول سکتا -
9. Is this cloth dear ? — ۹- کیا یہ کپڑا مہنگا ہے -

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

مَیں دو تین دن کے بعد اپنا کام ختم کر سکتا ہُوں۔ وہ اَب جا سکتی ہے۔ وہ اپنی گھڑیوں کی مرمت کر سکتے تھے۔ وہ ڈینتم ہیں۔ وہ بہنیں ہماری اپنی ہیں۔ کھڑکیاں کھُلی کیوں ہیں؟ میرا گھر ڈاکخانہ سے بہت دُور تھا۔ آلو تازہ نہیں تھے۔ آپ کی والدہ (کی طبیعت) کیسی ہے؟ اپنا وعدہ یاد کرو۔ یہ پتّے بالکل خشک ہیں۔ یہ چور بہت بے رحم ہیں۔ کیا وہ تیز نہیں دوڑ سکتی؟ تمہارا اپنا مکان کہاں ہے؟ کیا تم کھلونے نہیں لا سکتے۔ یہ فوجیں بڑی زبردست ہیں۔ گیند کہاں ہے؟ وہ دو ٹٹّو لایا۔ کیا تم یہ بنڈل اچھّی طرح نہیں باندھ سکتے؟ میز پر کیا ہے؟

سوال: PLURAL بنانے کے قاعدے اور اِن کے پلُورل بتاؤ۔

clock dish soldier fly way knee day monkey thief tax volcano schaol horse life sky stone coach

We could not buy that horse. How far is the city from your village? The schools are open to-day. We cannot wait. Bring your own knives. They could take this bread. The girls were in the school yesterday. Why were these boys absent? Can you send very good potatoes for my brother? Give a very sharp knife to this man. They are in the rooms.

سبق نمبر ۱۱

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
Watch maker	واچ میکر	گھڑی ساز	Grand mother	گرینڈ مدر	دادی / نانی
Washerman	واشرمین	دھوبی	Tiger	ٹائیگر	شیر
Date	ڈیٹ	تاریخ	Hand	ہَینڈ	ہاتھ
Son	سَن	بیٹا	Rate	ریٹ	نرخ
Daughter	ڈاٹر	بیٹی	Cheque	چیک	چیک
Grand father	گرینڈ فادر	دادا / نانا	Between	بیٹوین	کے درمیان

Again	اگین	دوبارہ	In time	ان ٹائم	وقت پر
Never	نیوَر	کبھی نہیں	To break	ٹو بریک	توڑنا
Saw	سا	دیکھا - آرہ	Broke	بروک	توڑا
Before	بفور	سے پہلے / کے سامنے	Four	فور	چار
			Five	فائو	پانچ
Did	ڈِڈ	کیا	Six	سِکس	چھ
Always	آلویز	ہمیشہ	Seven	سیوَن	سات
Who	ہُو	کس نے / کنہوں نے	Eight	ایٹ	آٹھ
			Nine	نائن	نَو
To fulfil	ٹو فلفِل	پورا کرنا	Ten	ٹین	دَس
Bunch	بنچ	گچھا	Day	ڈے	دن
Sent	سینٹ	بھیجا	Attacked	اٹیکڈ	حملہ کیا
Wicked	وِکڈ	شریر	Copy	کوپی	نقل
Slow	سلو	آہستہ	Husband	ہسبنڈ	خاوند
At one o'clock	اَیٹ وَن اوکلاک	ایک بجے	Wife	وائف	بیوی

فعل کی قسمیں VERB

قاعدہ :- (۱) کُتّا دوڑا - بچہ روتا ہے - مَیں جاؤں گا -

۲- تم نے خریدا - ہم نے بیچا - وہ اُٹھائے گا -

یہ چھ فقرے ہیں - ہر ایک میں سبجیکٹ (فاعل) بھی ہے ، اور وَرب (فعل) بھی - ہم سبق نمبرا میں بتا چکے ہیں - کہ سبجیکٹ اور وَرب کے ملنے سے فقرا پورا ہو جاتا ہے - لیکن اوپر لکھے ہوئے چھ فقروں میں سے صرف پہلے تین فقروں میں بات پوری ہو جاتی ہے - اور پچھلے تینوں میں نہیں - اس کی وجہ یہ ہے کہ دوڑنا - رونا - جانا یہ ایسے وَرب ہیں - کہ ان کے ہونے کے لئے صرف subject کی ضرورت ہے - اس کے سوا اور کسی کی ضرورت نہیں - لیکن خریدنا - بیچنا - اُٹھانا - ایسے فعل ہیں - کہ ان کے ہونے کے لئے نہ صرف سبجیکٹ فاعل یعنی خریدنے - بیچنے یا اٹھانے والے کی ضرورت ہے بلکہ

اُن چیزوں کی بھی ضرورت ہے ۔ جو خریدی ۔ بیچی یا اُٹھائی ہوں ۔ چنانچہ جب فقرے میں ایسی چیزوں کو بڑھا دیتے ہیں ۔ تو فقرہ پورا ہو جاتا ہے ۔

مثلاً تم نے گھوڑا خریدا ۔ ہم نے اونٹ بیچا ۔ وہ صندوق اُٹھائے گا ۔ پس وَرب کی دو قسمیں ثابت ہوئیں ۔ ایک تو وہ وَرب جن کے ساتھ صرف سبجیکٹ (فاعل) استعمال کرنے سے بات پوری ہو جائے ۔ ان کو intransitive verb (انٹرانزٹو ورب) فعل لازم کہتے ہیں ۔

مثلاً :- to come آنا ؛ to weep ٹو ویپ ۔ (رونا) ؛

دوسرے وہ وَرب جن کے ساتھ صرف سبجیکٹ استعمال کرنے سے بات پوری نہ ہوتی ہو ۔ بلکہ کسی ایسے شخص یا جانور یا چیز کی بھی ضرورت ہو جس کو سبجیکٹ کچھ کرتا ہے ۔ یعنی جس کو سبجیکٹ (فاعل) مارتا ہے ، دیکھتا ہے ، کھاتا ہے اُٹھاتا ہے ۔ وغیرہ وغیرہ ان کو transitive verb ٹرانزٹو وَرب (فعل متعدی) کہتے ہیں ۔ مثلاً :- to break توڑنا ؛ to buy خریدنا ؛

transitive verb (فعل متعدی) کی ایک عام پہچان یہ بھی ہے کہ اگر فعل کو کسی اردو فقرہ میں اس طرح استعمال کیا جا سکتا ہو ۔ کہ اس فقرہ میں سبجیکٹ (فاعل) کے بعد حرف "نے" آجائے تو وہ transitive verb ہوتا ہے ۔ مثلاً میں نے موہن کو دیکھا ۔ عمر نے کام ختم کیا ۔

پس to see (دیکھنا) اور to do (کرنا) transitive verb ہیں ۔

نوٹ :- انگریزی میں حرف "نے" کے لئے کوئی لفظ استعمال نہیں ہوتا ۔ مثلاً

I did. میں نے کیا ۔

جس شخص یا چیز وغیرہ کو سبجیکٹ (فاعل) کچھ کرتا ہے یعنی دیکھتا ہے ۔ اٹھاتا ہے ۔ مارتا ہے ۔ وغیرہ کو object اُوبجیکٹ (مفعول) کہتے ہیں ۔ مثلاً

Khan killed a tiger. (خان نے ایک شیر مارا) ۔ اس میں لفظ tiger object مفعول ہے ؛

فقرے میں اُوبجیکٹ یعنی (مفعول) کو عام طور پر وَرب (فعل) کے عین بعد رکھا جاتا ہے جیسے tiger اوپر کے فقرے ہیں ۔

نوٹ :- اردو میں اُوبجیکٹ کے بعد بعض وقت کوئی پریپوزیشن مثلاً "کو" ۔ "سے" ۔ "پر" وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے ۔ لیکن انگریزی میں عام طور پر کوئی پریپوزیشن استعمال نہیں ہوتا ۔

۱ ۔ حمید نے مجید کو مار ڈالا ۔ Hamid killed Majid.

۲ ۔ لطیف نے احمد پر حملہ کیا ۔ Latif attacked Ahmad.

ایک بجے آؤ ۔ میں دو بجے آؤں گا ۔ اس قسم کے فقروں میں ایک بجے ۔ دو بجے کا ترجمہ یوں

کرنا چاہیئے:-

ایک بجے at one o'clock

دو بجے at two o'clock

ایک بجا ہے - دو بجے ہیں - تین بجے تھے - ایسے فقروں کا ترجمہ کرتے وقت انگریزی میں فعل "ہے" اور "ہیں" دونوں کے لیئے is ہی استعمال ہوتا ہے - اور "تھا" "تھے" کے لیئے was یعنی ہمیشہ فعل واحد ہی استعمال ہوتا ہے - فقرہ کے شروع میں لفظ it لگا دیتے ہیں - جس کا اردو میں کوئی ترجمہ نہیں کیا جاتا - مثلاً ایک بجا ہے It is one o'clock

یاد رہے کہ

(۱) intransitive verb اس وَرب کو کہتے ہیں - جس کے ساتھ صرف سبجیکٹ (فاعل) استعمال کرنے سے بات پوری ہو جائے -

(۲) transitive verb اس وَرب (فعل) کو کہتے ہیں - جس کے ہونے کے لیئے سبجیکٹ (فاعل) کے علاوہ object مفعول کی بھی ضرورت ہوتی ہے -

مثالیں

1. Who broke the inkpot? — ۱- دوات کس نے توڑی -
2. Do not beat this boy. — ۲- اس لڑکے کو مت مارو -
3. My watch is one minute slow. — ۳- میری گھڑی ایک منٹ پیچھے ہے -
4. What o'clock is it? — ۴- کیا بجا ہے ؟ کتنے بجے ہیں ؟
5. Was it one o'clock? — ۵- کیا ایک بجا تھا -
6. It was two o'clock. — ۶- دو بجے تھے -
7. Come at five o'clock. — ۷- پانچ بجے آؤ -
8. What date is to-day? — ۸- آج کیا تاریخ ہے -
9. He came between four and five o'clock. — ۹- وہ چار اور پانچ بجے کے درمیان آیا -
10. Always fulfil your promise. — ۱۰- اپنا وعدہ ہمیشہ پورا کرو -
11. Can you read and write? — ۱۱- کیا تم لکھ پڑھ سکتے ہو ؟
12. What is in your hand? — ۱۲- تمہارے ہاتھ میں کیا ہے ؟

ترجمہ کرو:-

اس کا خاوند سات بجے بہت بیمار تھا - ہم چور کے پیچھے دوڑے - میرے ہاتھ میں کیا ہے - بازار سے ایک تیز چاقو لاؤ - تمہارے چک میز پر ہیں - سکول کو دس بجے سے پہلے جانا - وہ چھ اور سات

بجے کے درمیان سکول سے غیر حاضر کیوں تھے؟ میری گھڑی کس نے توڑی؟ میں اِنتظار نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہارے بیٹے کو پانچ بجے دیکھا۔ تم کو کس نے دیکھا؟ ہماری میزیں صاف کرو۔ کیا تمہارا باپ لکھ پڑھ سکتا ہے؟ تین بجے ہیں۔ تمہارا سکول ہمارے گھر سے کتنی دُور ہے۔ ہم نے پانچ گھوڑے بیچے۔ کمرے میں کون ہے؟

What was in her hand? Clean this room at once. Who is your teacher? Bring my watch from the watch-maker. Is this black bitch vours? That boy was very wieked. Who killed the dog? Who went to Bombay? yesterday. They attacked our village. She could not finish her work in time. I can come between two and three o'clock.

سوال ۱:۔ transitive verb intransitive verb اور object کی تعریف کرو۔

سوال ۲:۔ مندرجہ بالا فقروں میں ہر ایک وَرب کی قسم اور اَوبجیکٹ (مفعول) بھی بتاؤ۔

سبق نمبر ۱۲

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
Across	اَیکراس	کے پار	Opinion	اَپِنین	رائے
Picture	پِکچر	تصویر	Rupee	رُوپی	روپیہ
Recruit	رِکرُوٹ	رَنگرُوٹ	Anna	اَینہ	آنہ
Angry	اَینگری	ناراض	Custom	کسٹم	دستور۔ رواج
Lent	لَینٹ	قرض دیا	To tell	ٹُو ٹیل	کہنا۔ بتانا
Told	ٹولڈ	کہا۔ بتایا	Gave	گیو	دیا
Pay	پے	تنخواہ	To throw away	ٹو تھرو اوے	پھینکنا پرے۔ دُور
Doctor	ڈوکٹر	ڈاکٹر			
Fault	فالٹ	قصور	Cobler	کوبلر	موچی
Candidate	کینڈِڈیٹ	اُمیدوار	Sign	سائین	علامت۔ نشانی
Heavy	ہیوی	بھاری	Now-a-days	ناؤ۔اے۔ڈیز	آج کل

Possession	پوزیشن	قبضہ	Tool	ٹول	اوزار
Enemy	اینیمی	دشمن	To teach	ٹوٹیچ	سکھانا
To ask	ٹو آسک	پوچھنا	To show	ٹوشو	دکھانا
To lift	لِفٹ	اٹھانا	To lend	ٹولینڈ	قرض دینا
Just	جسٹ	منصف مزاج / ذرا	Showed	شوڈ	دکھایا
			Colour	کلر	رنگ
Beat	بیٹ	مارا۔ پیٹا	Chest	چیسٹ	چھاتی
To take off	ٹوٹیک آف	اتارنا	Melon	میلن	خربوزہ
			Inch	انچ	انچ
To object	ٹو اوبجیکٹ	اعتراض کرنا	Carpenter	کارپینٹر	بڑھئی
Rotten	روٹن	سڑا ہوا	Impossible	امپوسیبل	ناممکن
Possible	پوسیبل	ممکن			

SIGN OF POSSESSION (علامت اضافت)

قاعدہ :۔ افضل کا مکان - ارشاد کے گھوڑے - کریم کی دوکان ؛

ان مثالوں میں افضل - ارشاد - کریم مالک (مضاف الیہ) ہیں - اور مکان - گھوڑے - دوکان ان کی ملکیت (مضاف) ہیں - اور ملکیت کی نشانی (علامت اضافت) کے لئے ان سے پہلے "کا" "کے" "کی" استعمال کیا گیا ہے - انگریزی میں ملکیت کی نشانی کے لئے مالک کے بعد 's لگاتے ہیں - یعنی حرف S لکھ کر اس سے پہلے اوپر کی طرف apostrophe ' لگا دیتے ہیں ؛

مثالیں

Niaz's horses	نیازز ہورسز	نیاز کے گھوڑے
Afzal's house	افضلز ہاؤس	افضل کا مکان
Bashir's name	بشیرز نیم	بشیر کا نام
Hamid's shop	حمیدز شوپ	حمید کی دوکان
Hamid's age	حمیدز ایج	حمید کی عمر

اِن مثالوں میں لفظ "عمر" اُور "نام" ایسی چیزیں نہیں ہیں جن کی بابت صحیح طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ کسی کی ملکیت ہیں۔ لیکن گرامر کے مطلب کے لئے ہم ان کو ملکیت ہی کہیں گے۔ اسی طرح صندوق کا تالا۔ تالے کی کنجی۔ کپڑوں کے رنگ۔ یہاں بھی صحیح طور پر نہ صندوق کو مالک کہہ سکتے ہیں۔ اور نہ تالے کو اور نہ کپڑوں کو۔ لیکن گرامر کے مطلب کے لیے یہ لفظ مالک سمجھے جاتے ہیں۔ اور تالا۔ کنجی اور رنگ کو اُن کی ملکیت۔ مالک کو possessor پوزیسر اور ملکیت کے نشان کو Sign of possession "سائین آف پوزیشن" کہتے ہیں۔ اگر کسی پلورل ناؤن (اسم جمع) کا آخری حرف S ہو۔ تو مالک کی نشانی صرف apostrophe استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً

Servants' names بوئز پینز (لڑکوں کے قلم) boys' pens

رِی، مجھ، مجھے ؛ thee ؛ اُس، ہم، ہمیں ؛ us ؛ تجھ، تجھے ؛ me

her ؛ (ایک مرد کے لیے)، اُس ؛ him ہم، اُس، اُسے ؛ you تم، تمہیں

اُس۔ اُسے (ایک عورت کے لیے)، it اُس، اُسے (ایک چیز کیلئے)، them دیم، ان، انہیں

قاعدہ:۔ ہم اب تک لفظ "ہم" کا ترجمہ we کرتے آئے ہیں۔ لیکن جو آٹھ پرناؤن ہم نے اوپر لکھے ہیں۔ ان میں "ہم" کا ترجمہ us دیا گیا ہے۔ کیونکہ We صرف سبجیکٹ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:۔ We went ہم گئے۔ لیکن جب "ہم" کسی ورب (فعل) کا اوبجیکٹ (مفعول) ہوتا ہے۔ یا اس سے پہلے کوئی پریپوزیشن آتا ہے۔ تو We کی بجائے us استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:۔

۱۔ اُس نے ہم کو دیکھا۔ He saw us.

۲۔ ہمارے ساتھ آؤ۔ Come with us.

اسی طرح یہ آٹھواں پرناؤن جو اُوپر دیئے گئے ہیں۔ صرف اس وقت استعمال ہوتے ہیں۔ جب کہ ان سے پہلے کوئی پریپوزیشن موجود ہو۔ مثلاً from me مجھ سے to him اُس کو وغیرہ وغیرہ یا جب کہ:۔

(۲) یہ کسی ورب کے اوبجیکٹ ہوتے ہیں۔ مگر تب عام طور پر ان سے پہلے کوئی پریپوزیشن استعمال نہیں ہوتا۔ اگرچہ اردو میں ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ احمد نے مجھ کو مارا۔ Ahmad beat me.

۲۔ نیاز نے ہم سے پوچھا۔ Niaz asked us.

۳۔ زید نے ان پر حملہ کیا۔ Zaid attacked them.

دیکھئے انگریزی فقروں میں "کو" "سے" اُور "پر" کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔

قاعدہ :- بعض ٹرانزٹو ورب (فعل متعدی) کے دو اوبجیکٹ (مفعول) ہوتے ہیں۔ مثلاً:-

Give me a chair. مجھے ایک کرسی دو۔

اِس فقرہ میں فعل give کے دو اوبجیکٹ ہیں۔ ایک me اور دوسرا chair اِس قسم کے فعلوں کا ذکر ہم آئندہ کریں گے۔ اِس جگہ ہم اتنا بتا دینا چاہتے ہیں کہ جو اوبجیکٹ کوئی پرو ناؤن ہوتا ہے۔ وہ عام طور پر پہلے آتا ہے۔ جیسے اوپر لکھی ہوئی مثال میں me کو Chair سے پہلے رکھا گیا ہے۔

Send tell teach show lend بھی اسی قسم کے فعل ہیں ؛

نوٹ :- (۱) جب لفظ ان یا اُن کو اوبجیکٹ (مفعول) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یا ان کے بعد کوئی پریپوزیشن آتا ہے۔ تو ان کا ترجمہ them ہوتا ہے۔

Tell them. اُن سے کہو۔ Speak to them. ان کو بولو۔

اور جب کوئی ناؤن اُن کے عین بعد آتا ہے۔ تو اِن کا ترجمہ these اور لفظ اُن کا ترجمہ those سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:-

to these men اِن آدمیوں کو on those tables اُن میزوں پر۔

نوٹ ۲ :- اسی طرح جب لفظ "اِس" یا اُس کسی ناؤن کے عین پہلے آتا ہے۔ تو "اِس" کا ترجمہ this اور "اُس" کا ترجمہ that ہوتا ہے۔ مثلاً:-

۱: to this man اِس آدمی کو۔ ۲: on that book اُس کتاب پر۔

اور جب "اِس" یا اس کو اوبجیکٹ کے طور پر یا کسی پریپوزیشن کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ تو ان کا ترجمہ مرد کے لیے him عورت کے لیے her اور کسی چیز یا جانور کے لیے it کرنا چاہیئے۔ مثلاً:- اُس کو بولو۔ Speak to her.

Cut it with a knife. اسے چاقو سے کاٹو

مثالیں

1. Give him your knife	۱- اس کو اپنی چھری دو۔
2. I showed them the Headmaster's office.	۲- مَیں نے ان کو ہیڈ ماسٹر صاحب کا دفتر دکھایا
3. What is soldiers' pay now-a-days ?	۳- سپاہیوں کی تنخواہ آج کل کیا ہے؟
4. Don't send him here.	۴- اس کو یہاں مت بھیجو۔

5. Whose fault is this ?	۵۔ یہ کس کا قصور ہے؟
6. What is your teacher's opinion in this matter ?	۶۔ اس معاملہ میں آپ کے استاد کی کیا رائے ہے؟
7. Stop these bad customs.	۷۔ یہ بُرے رواج بند کرو۔
8. They cannot teach you drawing.	۸۔ وہ آپ کو نقشہ نویسی نہیں سکھا سکتے۔
9. He asked me her name.	۹۔ اُس نے مجھ سے اس کا نام پوچھا
10. What is this candidate's age ?	۱۰۔ اس اُمیدوار کی عمر کیا ہے؟
11. Tell us your name and address.	۱۱۔ ہمیں اپنا نام اور پتہ بتاؤ۔

ترجمہ کرو:۔

ہم کو ان سوداگروں کے نام بتاؤ۔ میں تم کو کچھ نہیں دے سکتا۔ تمہارے بھائی کا بیٹا یہ کام نہیں کر سکتا۔ ان آدمیوں کے خربوزے سڑے ہوئے ہیں۔ کیا تم ان کو اپنا قلم نہیں دے سکتے۔ بڑھئی کے اوزار تیز نہیں تھے۔ اس رنگروٹ کی چھاتی ۳۲ انچ ہے۔ اس کو نو بجے میرے پاس بھیجو۔ صاحب کی میز بہت بھاری ہے۔ تم اسے اُٹھا نہیں سکتے۔ چپراسی کا مکان دریا کے پار ایک گاؤں میں تھا۔ اس لڑکے کے ماں باپ اس سے ناراض نہیں ہیں۔ تمہارے نوکر کے گاؤں میں دودھ بہت سستا ہے۔ یہ ناممکن نہیں ہے اس نے مجھے دو بجے چار روپے دیئے۔ ان عورتوں کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔ ہم اس کو اپنے دوستوں کی تصویریں دکھا نہیں سکتے تھے ۔

This man's *father* teaches *him* English. My *brother's* task is difficult. The enemy's army was very strong.— These loaves of bread are not fresh. Tell me your brother's address. What is those wolves' colour ? You cannot buy this *horse*. Where is this candidate's application ? We could not read that book. You should not quarrel with us. Can you give him some milk ? He lent her his book. I told him my name.

سوال ۱:- ان مثالوں میں ٹرانزیٹو وَرب اور ان کے آبجیکٹ بھی بتاؤ۔

سوال ۲:- جو لفظ italics میں ہیں- ان کا femirine بتاؤ۔

سبق نمبر ۱۳

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Wrong	رَونگ	غلط۔ غلطی پر	To-night	ٹونائیٹ	آج رات
Of	آف	کا، کے۔ کی	Red	رَیڈ	سُرخ
To recover	ٹورِکوَر	آرام ہونا } وصول کرنا	Difficult	ڈِفیکلٹ	مشکل
			Bag	بیگ	تھیلا
Just now	جسٹ نَو	ابھی	Tongue	ٹَنگ	زبان۔ بولی
About	اَباؤٹ	تقریباً۔ کی بابت	Language	لینگویج	بولی
Dishonest	ڈِس آونسٹ	بد دیانت	Right	رائیٹ	ٹھیک۔ راستی پر
Population	پوپلیشن	آبادی	Almirah	الماٹرہ	الماری
Laughed	لافڈ	ہنسا	Anybody	اینی بوڈی	کوئی شخص
Price	پرائیس	قیمت	Lean	لِین	دُبلا
Weight	ویٹ	وزن	Garden	گارڈن	باغ
Burden	بَرڈن	بوجھ	Played	پلیڈ	کھیلا
Diligent	ڈِلِجینٹ	محنتی	To pass	ٹوپاس	پاس ہونا۔ گذرنا
Feet	فیٹ	پاؤں (جمع)	Length	لینگتھ	لمبائی
Anything	اینی تھنگ	کوئی چیز	Owner	اونر	مالک
World	وَرلڈ	دُنیا	Yard	یارڈ	گز
Bill	بِل	بل (فروحساب)	Amount	اماؤنٹ	رقم
Arrive	ٹوارائیو	پہنچنا	Foot	فُٹ	پاؤں
Meaning	مِیننگ	معنی	Aoy	اینی	کوئی۔ کسی

SIGN OF POSSESSION (علامتِ اضافت)

پچھلے سبق میں ہم بتا چکے ہیں۔ کہ فقرہ میں جس لفظ کو مالک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس کے بعد نشان 's لگایا جاتا ہے۔ اب ہم یہ بتانا چاہتے ہیں۔ کہ ملکیت کی اس نشانی کی

جگہ لفظ of (کا۔کے۔کی) بھی اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر اس صورت میں مالک کو of کے بعد اور جس چیز کا وہ مالک ہوتا ہے۔ اس کو OF سے پہلے رکھتے ہیں۔

the house of Shafi شفیع کا گھر
the books of my brother میرے بھائی کی کتابیں
a book of Husain حسین کی کتاب

نوٹ ۱:۔ ملکیت کی نشانی 's عام طور پر صرف جانداروں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ مگر ان کے لئے Of بھی اکثر استعمال ہوتا ہے۔ البتہ بے جان چیزوں کے لئے عام طور پر صرف of استعمال ہوتا ہے۔ جیسے the key of my door میرے دروازے کی کنجی

the roof of that house اس مکان کی چھت

نوٹ ۲:۔ مالک کی نشانی 's کسی بھی کولیکٹو ناؤن کے ساتھ عموماً استعمال نہیں ہوتی، خواہ وہ جانداروں کے لئے استعمال ہُوا ہو۔ مثلاً ہم یہ نہیں کہہ سکتے the mob's uproar (ہجوم کا شور و غل) اس کی جگہ یہ کہیں گے the uproar of the mob۔

نوٹ ۳:۔ ایک ہی فقرہ میں بہت سے of یا بہت سے 's استعمال ہونا بُرا معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Where are your friend's son's horses ?
2. Where are the horses of the son of your friend ?

اس لئے ایسے فقروں میں کسی جگہ of اور کسی جگہ 's استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

3. Where are the horses of your friend's son ?

MAY (فعل)

قاعدہ:۔ جب کسی کام کرنے کی اجازت مانگی یا دی جاتی ہے۔ تو فعل کی اصل صورت سے پہلے may (سے) لگا دیتے ہیں۔ اور سوالیہ میں may کو سبجیکٹ سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ مثلاً

1. May he come ?	۱۔ کیا وہ آئے۔
2. Yes, he may go.	۲۔ ہاں وہ جائے۔
3. You may sit down.	۳۔ تم بیٹھ جاؤ۔

نوٹ:۔ May کے اپنے معنی کچھ نہیں ہوتے۔ یہ اکیلا کبھی استعمال نہیں ہوتا۔

صرف مدد کے طور پر اصل فعل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

(۲) جب کبھی کسی کام کے ہونے میں شک ظاہر کیا جاتا ہے۔ یا یہ بتلایا جاتا ہے۔ کہ کسی فعل کا ہونا ممکن ہے۔ تب بھی may اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:-

He may pass. ۱۔ وہ شائد پاس ہو جائے۔ ممکن ہے کہ وہ پاس ہو جائے۔

My friend may come to-night. ۲۔ میرا دوست شائد آج رات کو آ جائے۔

۳۔ دعا اور خواہش ظاہر کرنے کے لئے بھی May کو سبجیکٹ سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔ اور فقرہ کے آخر میں نشان (!) لگا دیتے ہیں۔ جسے "نوٹ آف ایکسکلیمیشن" note of exclamation کہتے ہیں۔ مثلاً:-

May you pass ! ۱۔ (خدا کرے) کہ تم پاس ہو جاؤ !

May he come just now ! ۲۔ (خدا کرے) وہ ابھی آ جائے !

مثالیں

1. May he come in ? ۱۔ کیا وہ اندر آئے؟
2. What is the name of your brother ? ۲۔ تمہارے بھائی کا نام کیا ہے؟
3. May your father recover soon ! ۳۔ (خدا کرے) تمہارے باپ کو جلد آرام ہو جائے۔
4. What is the colour of this cloth ? ۴۔ اس کپڑے کا کیا رنگ ہے؟
5. Where is the house of your father ? ۵۔ تمہارے باپ کا گھر کہاں ہے؟
6. The train may not arrive in time. ۶۔ ریل گاڑی شائد وقت پر نہ آئے
7. This is yours. ۷۔ یہ تمہارا ہے۔
8. What is the price of this book ? ۸۔ اس کتاب کی کیا قیمت ہے؟
9. May I read this letter ? ۹۔ کیا میں یہ چٹھی پڑھوں؟
10. The length of my brother's room was about two yards. ۱۰۔ میرے بھائی کے کمرے کی لمبائی تقریباً دو گز تھی۔
11. What is the population of Dina ? ۱۱۔ دنیا کی کیا آبادی ہے؟
12. What is the weight of this parcel ? ۱۲۔ اس پارسل کا وزن کیا ہے؟
13. What is the amount of your bill ? ۱۳۔ تمہارے بل کی رقم کیا ہے؟

14. Are you the owner of this house ? ۱۴۔ کیا اس گھر کے مالک تم ہو؟

ترجمہ کرو:۔

(خدا کرے) کہ آپ کو جلد صحت ہو جائے۔ تمہارے چپڑاسی کے لڑکے کی ٹوپی کا رنگ سرخ ہے۔ کیا میں اُس آدمی کے پاس جاؤں۔ احمد کی کتاب کا کاغذ سفید تھا۔ ان تصویروں کی قیمت چار روپے ہے ان بوریوں کا وزن کیا تھا۔ ہم شائد آپ کا پتہ بھول جائیں۔ تمہارے دوست کا پتہ کیا ہے؟ تمہارے بھائی کا نوکر بد دیانت ہے۔ اِس لفظ کا مطلب کیا ہے؟ کیا تم اس شہر کی آبادی بتا سکتے ہو۔؟ الماری کی چابی میز پر تھی۔ کیا میں تمہارے سنگترے کھاؤں؟ اس دوکان کے مالک کا نام کیا ہے؟ ماسٹر صاحب شائد آج سکول نہ آئیں۔ تم میرے بعد آئے۔ اِس گتّے کا مالک کون ہے؟ کیا تم مجھ کو ہندوستان کی فوج کی بابت کچھ بتا سکتے ہو؟ ایجوٹنٹ صاحب دفتر میں نہیں ہیں ؛

What is the price of these things ? The amount of the bill was about eight rupees. Where is the owner of these things ? May I give her a cup of tea ? She could not tell me the name of this thing in her language ? The population of Delhi is about four lakhs. The address of Zahid is wrong. May this child drink some milk ? Tell me some thing about your school. Can you not run fast ? I could not read your letter.

سبق نمبر ۱۴

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
Lesson	لیسَن	سبق	Half	ہاف	آدھا
Page	پیج	صفحہ	To fill	ٹو فِل	بھرنا
Time	ٹائم	وقت	Quarter	کوارٹر	پاؤ۔ کوارٹر
Fee	فی	فیس	Conversation	کنورسیشن	گفتگو
Class	کلاس	جماعت	Dozen	ڈزن	درجن
To jump	ٹو جمپ	کودنا	Yes	ییس	ہاں
Several	سیورل	کئی	No	نو	نہیں

Customer	کسٹمر	گاہک	Sick	سِک	بیمار
Occasion	اَکیژن	موقعہ	Wash	ٹو واش	دھونا
Spread	ٹو سپریڈ	بچھانا۔ پھیلانا	To tie	ٹو ٹائی	باندھنا
Arrived	ارائیوڈ	پہنچا	To turn out	ٹو ٹرن آؤٹ	باہر نکالدینا
To put on	ٹو پُٹ اون	پہننا	Bench	بینچ	بنچ
To look	ٹو لُک	دکھائی دینا	To pour	ٹو پور	ڈالنا
Back	بیک	پیچھے۔ واپس	To stand up	ٹو سٹینڈ اَپ	کھڑا ہو جانا
Night	نائٹ	رات	Ground	گراؤنڈ	میدان۔ زمین
To trust	ٹو ٹرسٹ	اعتبار کرنا	Unique	یُونیک	بے نظیر
Close to, by	کلوز ٹو، بائی	کے قریب	Miser	مائزر	بخیل
			Up	اَپ	اُوپر
To pour	ٹو پور	ڈالنا	To carry	ٹو کیری	اٹھا کر لیجانا
Rain	رین	بارش	To smoke	ٹو سموک	تمباکو پینا
So much	سو مچ	اتنا	To enter	ٹو اینٹر	داخل ہونا
Over	اوور	کے اوپر	Ready	رَیڈی	تیار
Flower	فلَاور	پھول	Satchei	سیَچل	بستہ
Nose	نوز	ناک	Into	انٹو	میں۔ کے اندر
Face	فیس	چہرہ	Urgent	اَرجنٹ	ضروری

گرامر کی متفرق باتیں

قاعدہ:۔ جب کسی لفظ کا پہلا حرف " h " ہو اور وہ بولنے میں نہ آتا ہو۔ تو اس سے پہلے " a " کی جگہ " an " استعمال ہوتا ہے۔ بشرطیکہ آرٹیکل کے استعمال کی بھی ضرورت ہو۔ مثلاً:۔ an hour ایک گھنٹہ ۔

اگر کسی لفظ کا حرف " u " ہو۔ اور اس کی آواز لمبی ہو۔ یعنی "یُو" ہو تو "an" کی بجائے " a " استعمال کرتے ہیں۔ بشرطیکہ ضروری ہو۔ مثلاً

a union یُونین (اتفاق)

نوٹ :- ناؤن سے پہلے اگر کوئی ایڈجیکٹو[۱] ہو تو a یا an اس ایڈجیکٹو کے پہلے حرف کے مطابق استعمال ہوتا ہے an occasion ایک موقعہ - لیکن a unique occasion
اے یونیک اکیژن ایک بے نظیر موقعہ - اسی طرح a boy لڑکا an intelligent boy
عقلمند لڑکا ۔

قاعدہ :- جب لفظ "میں" کسی جگہ سے پہلے استعمال ہوتا ہے - مثلاً ہندوستان "میں" ایبٹ آباد "میں" - تو لفظ "میں" کا ترجمہ کبھی پریپوزیشن "at" اور کبھی "in" ہوتا ہے -
قاعدہ یہ ہے کہ ملکوں - صوبوں - ضلعوں اور بڑے بڑے شہروں کے ناموں سے پہلے of اور
چھوٹے شہروں اور گاؤں کے ناموں سے پہلے "at" استعمال ہوتا ہے -

1. He is in India. ۱- وہ ہندوستان میں ہے -
2. I was at Quetta. ۲- میں کوئٹہ میں تھا -

قاعدہ :- سوا (ایک) سوا دو وغیرہ کے لیے one اور two وغیرہ لکھ کر and a quarter بڑھا دینا چاہیئے - مثلاً :- One yard and a quarter
سوا گز Two and a quarter maunds. سوا دو من - لیکن عام طور پر لفظ quarter اس طرح استعمال کیا جاتا ہے :-

Two yards and a quarter. سوا دو گز وغیرہ

اسی طرح ڈیڑھ - ڈھائی - ساڑھے تین وغیرہ کے لیے one اور two وغیرہ کے بعد and a half استعمال کرنا چاہیئے - مثلاً :-
One and a half maund. ڈیڑھ من Three and a half yards.
ساڑھے تین گز Two miles and a half ڈھائی میل ۔

قاعدہ :- سوا بجا ہے - سوا دو بجے آنا - ایسے فقروں میں one اور two وغیرہ سے پہلے لفظ quarter past بڑھا دیئے جاتے ہیں - اور پون بجے اور پونے دو بجے وغیرہ کے لیے one اور two وغیرہ سے پہلے الفاظ quarter to بڑھا دیئے جاتے ہیں - مثلاً :-

1. It is a quarter past one. ۱- سوا بجا ہے -
2. Come at a quarter to five o'clock. ۲- پونے پانچ بجے آنا -

---

[۱] جو لفظ کسی ناؤن یا پروناؤن کی بھلی یا بری صفت یا حالت وغیرہ ظاہر کرتا ہے - اس کو ایڈجیکٹو کہتے ہیں - جس کی پوری تعریف اگلے سبق میں دی گئی ہے ۔

(۲) ڈیڑھ بجا ہے۔ ڈھائی بجے آؤ۔ ایسے فقروں میں one اور two وغیرہ سے پہلے لفظ half past لگا دیئے جاتے ہیں مثلاً

1. He came at half past one. ۱. وہ ڈیڑھ بجے آیا
2. It is now half past three. ۲. اب ساڑھے تین بجے ہیں۔

نوٹ:۔ ایسے فقروں میں لفظ o'clock عام طور پر چھوڑ دیے جاتے ہیں۔

۳. ایک بجکر دس منٹ پر جانا، اب دو بجکر سات منٹ ہیں۔ وغیرہ۔ اس قسم کے فقروں میں one two وغیرہ سے پہلے لفظ پاسٹ لکھ کر اس سے پہلے one minute two minutes وغیرہ بڑھا دیئے جاتے ہیں۔ مثلاً

1. I can come at ten minutes past one (۱) ایک بجکر دس منٹ پر آسکتا ہوں
2. It was seven minutes past three (۲) تین بجکر سات منٹ تھے۔

(۳) ایک بجنے میں پانچ منٹ ہیں۔ دو بجنے میں نو منٹ پر بازار کو جانا۔ ایسے فقروں میں one two وغیرہ سے پہلے لفظ to لکھ کر اس سے پہلے one minute two minutes وغیرہ بڑھا دیے جاتے ہیں مثلاً

1. It is five minutes to one. (۱) ایک بجنے میں پانچ منٹ ہیں
2. Go at nine minutes to two. (۲) دو بجنے میں نو منٹ پر جانا

قاعدہ:۔ انگریزوں کا رنگ گورا ہوتا ہے۔ مئی اور جون کے مہینے بہت گرم ہوتے ہیں۔ ان فقروں میں کسی بات کا عام طور پر ہونا بتلایا گیا ہے۔ ایسے فقروں میں انگریزی میں is ، are ہی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:۔

1. The colour of the English people is white. (۱) انگریزوں کا رنگ گورا ہوتا ہے
2. The months of May and June are very hot. (۲) مئی اور جون کے مہینے بہت گرم ہوتے ہیں

نوٹ:۔ جب کسی لفظ کو ساری قوم کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے پہلے the استعمال کی جاتی ہے جیسے:۔ the English (انگریز قوم) the Kashmiris (کشمیری قوم) the Muslims (مسلم قوم)

قاعدہ:۔ (لفظ "اتنا") جب کسی ناؤن سے پہلے استعمال ہوتا ہے تو اس کا ترجمہ so much سے کرانا چاہیئے۔ مثلاً:۔

I cannot give you so much money. | (۱) میں تم کو اتنا روپیہ نہیں دے سکتا

(۲) اگر فقرہ میں "اتنا" کے ساتھ "جتنا" بھی موجود ہو۔ تو ناؤن سے پہلے as much اور ناؤن کے بعد as استعمال کرنا چاہیے۔ مثلاً:۔

Take as much milk as you can drink. | (۱) جتنا دودھ پی سکتے ہو اُتنا لے لو

(۳) ایڈجیکٹو سے پہلے لفظ "اتنا" اور "ایسا" کا ترجمہ so سے کرنا چاہیے اور اگر فقرے میں لفظ "جتنا" بھی موجود ہو۔ تو دونوں کے لیے as ہی استعمال کرنا چاہیے مثلاً

Your pen is not so good. (۱) تمہارا قلم اتنا (ایسا) اچھا نہیں ہے۔

My pen is as good as yours. (۲) میرا قلم اتنا (ایسا) اچھا ہے۔ جتنا (جیسا) تمہارا ہے

Can you not run as fast as he? (۳) کیا آپ اس جتنا تیز نہیں دوڑ سکتے؟

(۴) جب لفظ "اتنے" یا "اتنی" کو تعداد ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ تو اُن کے لیے so many اگر ان کے ساتھ لفظ جتنے یا جتنی بھی ہو تو پہلے as many اور اس کے بعد as استعمال کرنا چاہیے۔

قاعدہ:۔ پہلی جنوری۔ پہلی دسمبر۔ وغیرہ تاریخوں کے لیے 1. لکھ کر اس کے بعد st. لگایا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد مہینے کا نام لکھ دیا جاتا ہے دوسری تاریخ کے لیے nd. اور تیسری کے لیے rd. استعمال ہوتا ہے، اور "کو" کا ترجمہ "on" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

He went on 1st. December, 1928. (۱) وہ پہلی دسمبر ۱۹۲۸ء کو گیا۔

They were here from the 2nd. to the 3rd. January. | (۲) وہ ۲ سے ۳ جنوری تک یہاں تھے

چار اور پانچ اور ان سے اوپر کی تاریخوں کے ساتھ حرف th لگتا ہے۔ لیکن ۲۱ کے لیے 21st. ۲۲ کے لیے 22nd ۲۳ کے لیے 23rd. اور ۳۱ کے لیے 31st استعمال ہوتا ہے۔

قاعدہ:۔ (۱) 1st. کا تلفظ فسٹ 2nd. کا سیکنڈ 3rd. کا تھرڈ 4th. کا فورتھ 5th. کا ففتھ وغیرہ وغیرہ ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ (۲) مہینے کے نام سے پہلے پریپوزیشن of بھی اکثر استعمال ہوتا ہے اس صورت

بیں تاریخ سے پہلے the استعمال کرنا چاہیے مثلاً

Come on the 10th. of February, 1928.

یکم ماہ حال کو پچھلے مہینے کی دو تاریخ کو۔ اگلے مہینے کی تین تاریخ کو۔ اس قسم کی تاریخوں سے پہلے
ماہ حال کے واسطے تاریخ کے بعد لفظ instant انسٹینٹ پچھلے کے لیے ultimo
اور اگلے کے لیے proximo لگا دیا جاتا ہے مثلاً

I can finish my work before the 13th. instant.

(۱) میں تیرہ ماہ حال سے پہلے اپنا کام ختم کر سکتا ہوں۔

He arrived here on the 2nd. ultimo.

(۲) وہ یہاں پچھلے مہینے کی دو تاریخ کو پہنچا۔

Go to Bombay on the 3rd. proximo.

(۳) اگلے ماہ کی ۳ تاریخ کو بمبئی جانا

قاعدہ:۔ اردو میں لفظ "سب" پرناؤں کے بعد آتا ہے۔ لیکن انگریزی میں اس سے پہلے آتا ہے مثلاً

Bring all my books. (۱) میری سب کتابیں لاؤ۔

قاعدہ:۔ اگر ایک ہی سبجیکٹ کے لیے ایک سے زیادہ فعل استعمال کرنے ہوں اور ان سب فعلوں کے ساتھ ایک ہی قسم کا امدادی فعل لگانا ہو تو امدادی فعل کو صرف ایک دفعہ استعمال کرنا چاہیے مثلاً

She can read and write. (۱) وہ لکھ (اور) پڑھ سکتی ہے۔

(۲) شاید وہ واپس نہ آئے، اور ہمیں کچھ دودھ نہ دے۔

He may not come, and give us some milk.

قاعدہ:۔ جب لفظ "بڑا" کو کسی ناؤن سے پہلے اس طرح استعمال کرتے ہیں۔ کہ ہمارا مطلب کسی کے قد یا عمر یا کسی کی لمبائی، چوڑائی اور موٹائی وغیرہ سے نہیں ہوتا۔ بلکہ دولتمند اور مشہور وغیرہ ہوتا ہے تو اس وقت بڑا کے لیے great استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

He is a great merchant. (۱) وہ بڑا سوداگر ہے۔

You are a great miser. (۲) تم بڑے بخیل ہو۔

قاعدہ:۔ ان میں سے دو۔ ہم میں سے سب۔ میرے نوکروں میں سے کچھ۔ اس قسم کے موقعوں پر لفظ "میں سے" کا ترجمہ of سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. Two of them came. (۱) ان میں سے دو آئے۔
2. All of us spoke (۲) ہم میں سے سب بولے۔
3. Some of my servants are ill. (۳) میرے کچھ نوکر بیمار ہیں۔

لیکن اگر "میں سے" کے پہلے اور بعد کے لفظ بھی کوئی خاص تعداد ظاہر کرتے ہوں۔ مثلاً:۔
ایک، دو، تین وغیرہ تو of نہیں۔ بلکہ out of استعمال کرنا چاہیئے مثلاً

1. Only five out of ten can pass. (۱) دس میں سے صرف پانچ پاس ہو سکتے ہیں۔
2. Three out of eleven are ill. (۲) گیارہ میں سے تین بیمار ہیں۔

کمرے میں سے باہر چلے جاؤ۔ جماعت میں سے باہر نکل جاؤ۔ اس قسم کے فقروں میں بھی "میں سے" کے لیئے out of استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:۔

1. Turn him out of the class. (۱) اسکو جماعت میں سے باہر نکال دو۔
2. He went out of the room. (۲) وہ کمرہ میں سے باہر چلا گیا۔

قاعدہ:۔ وہ پانچ سال کا تھا۔ میں ۴۰ سال کا ہوں۔ اس قسم کے فقروں کا ترجمہ اس طرح کرنا چاہیے

1. He was five years old. 2. I am 40 years old.

قاعدہ:۔ جب کوئی آدمی یا شے کسی جگہ یا چیز میں داخل ہوتی ہے۔ مثلاً وہ باغ کے اندر چلا گیا (۲) تم کو میرے کمرے میں نہیں جانا چاہیے۔ تو "میں" اور "کے اندر" کا ترجمہ پریپوزیشن into کرنا چاہیئے مثلاً (۱) وہ باغ میں گیا۔

1. He went into the garden.
2. The poor man fell into the river. (۲) غریب آدمی دریا میں گر گیا۔

قاعدہ:۔ ایڈجیکٹو سے پہلے لفظ کتنا کیسا کا ترجمہ how کرنا چاہیئے مثلاً

how wise کتنا عقلمند how folish کیسا بیوقوف

قاعدہ:۔ "بہت ہی" کا ترجمہ too بھی ہوتا ہے، اور very بھی۔ اگر مطلب یہ ہو کہ ضرورت یا مناسب حد سے زیادہ" تو too استعمال کرنا چاہیے۔ مثلاً:۔
too cold بہت ہی ٹھنڈا۔ ورنہ very استعمال کرنا چاہیے too good نہیں کہہ سکتے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوگا "ضرورت سے زیادہ عمدہ" جو کہ غلط ہے۔

گیارہ سے اکتیس تک اور اس سے اوپر چالیس پچاس وغیرہ کی انگریزی نیچے لکھی جاتی ہے۔ بتیس۔ تینتیس۔ چونتیس وغیرہ کی انگریزی ۱میں تیس اور چوبیس وغیرہ کی طرح بنا لینی چاہیے مثلاً

thirty two بتیس forty five پینتالیس اور

سناڑسے وغیرہ ۔

English	Urdu
Eleven	۱۱۔ الیون
Twelve	۱۲۔ ٹویلو
Thirteen	۱۳۔ تھرٹین
Fourteen	۱۴۔ فورٹین
Fifteen	۱۵۔ ففٹین
Sixteen	۱۶۔ سکسٹین
Seventeen	۱۷۔ سیونٹین
Eighteen	۱۸۔ ایٹین
Ninteen	۱۹۔ نائنٹین
Twenty	۲۰۔ ٹوینٹی
Twenty one	۲۱۔ ٹوینٹی ون
Twenty two	۲۲۔ ٹوینٹی ٹو
Twenty three	۲۳۔ ٹوینٹی تھری
Twenty four	۲۴۔ ٹوینٹی فور
Twenty five	۲۵۔ ٹوینٹی فائیو
Twenty six	۲۶۔ ٹوینٹی سکس
Ninety nine	
Twenty seven	۲۷۔ ٹوینٹی سیون
Twenty eight	۲۸۔ ٹوینٹی ایٹ
Twenty nine	۲۹۔ ٹوینٹی نائن
Thirty	۳۰۔ تھرٹی
Thirty one	۳۱۔ تھرٹی ون
Forty	۴۰۔ فورٹی
Fifty	۵۰۔ ففٹی
Sixty	۶۰۔ سکسٹی
Seventy	۷۰۔ سیونٹی
Eighty	۸۰۔ ایٹی
Ninety	۹۰۔ نائنٹی
Hundred	۱۰۰۔ ہنڈریڈ
Thousand	ہزار۔ تھاؤزنڈ
Lac	لاکھ۔ لیک
Habit	عادت۔ ہیبٹ
Cleanliness	صفائی۔ کلین لی نیس

ترجمہ کرو:-

ہمارے دوست کا بیٹا پچھلے مہینے کی ۱۲ تاریخ کو ترن تارن میں تھا۔ اب ڈھائی بجے ہیں۔ یہ ایک سیندبل ہے۔ دس میں سے پانچ آتے ہیں۔ میرے بھائی کا گھوڑا اتنا تیز نہیں چلتا۔ جتنا تمہارا۔ مکھن بہت ہی تازہ ہے۔ اس آدمی کے گھوڑے بہت چھوٹے تھے۔ کیا وہ تمہارا بڑا دوست ہے۔ میں تمہارے جتنا بڑا (عمر میں) ہوں۔ میرا بھائی ۲ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء کو سترہ سال کا تھا۔ آپ کا لڑکا کانگل کو ہمیشہ غیر حاضر ہوتا ہے۔ ان لڑکوں میں سے صرف ایک لندن میں تھا۔ پونے چھ بجے سے پہلے اپنا کام ختم کرو۔ ہم یا سب یہ کام کر سکتے ہیں تم سوا دس بجے سے پہلے اور ساڑھے گیارہ بجے کے بعد اس مکان میں داخل نہیں ہو سکتے۔ تم بہت ہی سست ہو۔ سکھوں کا گاؤں ہے۔ یہ لڑکیاں کتنی بڑی ہیں۔ ہم تم کو اتنا دودھ اور اتنے سیب نہیں دے سکتے شاید میرا باپ اگلے مہینے کی ۲۲ تاریخ کو پونے نو بجے یا دس بجکر ۱۷ منٹ پر آئے۔ چھ بجنے میں بیس منٹ ہیں۔ اس شہر کی سڑکیں کبھی صاف نہیں ہوتیں۔ تمہارے مکان کی چھت کتنی اونچی ہے۔ یہ سب مفید چیزیں ہیں۔ یہ

کمرہ بہت ہی لمبا ہے۔ وہ ایک بہت ہی نکما آدمی ہے۔ دودھ بہت ہی گرم تھا۔ یہ آسان مگر مفید کتاب ہے۔ وہ بڑا شاعر تھا۔

Come out of the *shop* at once. The knife fell down from my hand into the river. My *friend* is as old as I. Don't eat too much. All of them are as fat as your friend. Can you come between quarter past five and half past eight? How far can you walk in an hour? My friend is a great man. All our apples were as sweet as his. Pour more *milk* into the glass. The big boy came out of the school. It was only 21 minutes to 4 o'clock.

We can read and write as quickly as you. My brother's servants are now at *Phagwara*. The *wheat* of the Punjab is very good. Our *class* is always full of boys. You are a great fool. Cleanliness is a good habit.

سوال :- مندرجہ بالا فقروں میں سے جو الفاظ italics میں ہیں۔ ان کی قسم بتاؤ۔

سبق نمبر ١٥

لفظ	تلفظ	معنی
Friday	فرائیڈے	جمعہ
Saturday	سَیٹرڈے	سنیچر۔ ہفتہ
To solve	ٹو سولو	حل کرنا
Should	شُڈ	چاہیے / چاہییں
Should go	شُڈ گو	جانا چاہیے
To lose	ٹو لوز	کھونا
Cap	کیپ	ٹوپی
Hat	ہَیٹ	ٹوپی (انگریزی)

لفظ	تلفظ	معنی
Dirty	ڈَرٹی	میلا
Enough	اِنف	کافی
Hour	اَوَر	گھنٹہ
To look at	ٹُک ایٹ	کسی چیز کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا
Patience	پیشنس	صبر
Flour	فلور	آٹا
Clothes	کلودز	کپڑے
When	وِہین	کب۔ جب

Sufficient	سیفشنٹ	کافی	According to	اکورڈنگ ٹو	کے مطابق
Whithin	ودن	کے اندر	Hen	ہین	مرغی
			Question	کوئسچن	سوال
Is made	ازمیڈ	بنایا ہوا ہے / بنایا جاتا ہے	Biackboard	بلیک بورڈ	سیاہ تختہ
Busy	بزی	مشغول	Farmer	فارمر	کسان
Spare	سپیئر	فالتو	Watchman	واچمین	چوکیدار
Promised	پرومسڈ	وعدہ کیا	Field	فیلڈ	کھیت۔ میدان
Obedient	اوبیڈینٹ	تابعدار	Life	لائف	جان۔ زندگی
Obedience	اوبیڈینس	تابعداری	Canal	کینل	نہر
Wall	وال	دیوار	Praiseworthy	پریزوردی	قابل تعریف
Anna	اینہ	آنہ	Map	میپ	نقشہ

قاعدہ۔ آنا چاہیے۔ جانا چاہیے اس قسم کے فقروں میں لفظ "چاہیے" کے بدلے should استعمال ہوتا ہے۔ اور can کی طرح یہ بھی فعل کی اصلی صورت سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: you should come تم کو آنا چاہیے۔

اس قسم کے فقروں میں "کو" کے لیے کوئی لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ "مجھ" کے لیے I (میں) "ہم" کے لیے we (ہم)، "تجھ" کے لیے thou (تو)، "تم" کے لیے you (تم)، "اس" کے لیے he she it اور "ان" کے لیے they استعمال کرنا چاہیے۔ اگر سبجیکٹ کوئی ناؤن ہو تو جوں کا توں استعمال ہوتا ہے مثلاً:

1. Mohan should go.	(۱) موہن کو جانا چاہیے۔
2. I should write.	(۲) مجھ کو لکھنا چاہیے۔
He should run.	(۳) اس کو دوڑنا چاہیے
4. We should work.	(۴) ہم کو کام کرنا چاہیے
5. Thev should read.	(۵) ان کو پڑھنا چاہیے

ADJECTIVE ایڈجیکٹو

جب ہم کہتے ہیں "لڑکا" تو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ کیسا لڑکا ہے۔ لیکن "نیک لڑکا" کہنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ کیسا لڑکا ہے۔ اسی طرح جب ہم کہتے ہیں "لڑکے" تو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ کتنے

لڑکے ہیں۔ مگر دس لڑکے کہنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کتنے لڑکے ہیں۔ "چینی" کچھ معلوم نہیں کہ کتنی چینی لیکن تھوڑی چینی کے کہنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ بہت ہے یا تھوڑی۔ اس طرح صرف "مکان" کہنے سے معلوم نہیں ہو سکتا کہ کس مکان کی طرف اشارہ ہے لیکن "وہ مکان" کہنے سے معلوم ہو جاتا ہے، کہ وہ کون سا مکان ہے۔

قاعدہ:- ہر جو لفظ یہ بتلائے کہ کوئی چیز کیسی ہے۔ اس کی تعداد یا مقدار کتنی ہے۔ یا کس کی طرف اشارہ ہے اس کو adjective ایڈجیکٹو (اسم صفت یا اشارہ وغیرہ) کہتے ہیں۔

مثلاً good گڈ ten دس:- much مچ (بہت)؛ a little اے لٹل (تھوڑا سا)، this دِس (یہ) that دَیٹ (وہ)

نوٹ:- adjective ایڈجیکٹو عام طور پر ناؤن سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے good boy (اچھا لڑکا)، لیکن ناؤن کے بعد بھی استعمال ہوتا ہے جیسے

Rafiq is ill (رفیق بیمار ہے)

ایڈجیکٹو کی کئی قسمیں ہیں جن کا ذکر بعد میں کیا جائے گا۔

نوٹ:- ۲. جب کسی ایڈجیکٹو سے پہلے لفظ "بہت" آتا ہے۔ تو اس کا ترجمہ عموماً very کیا جاتا ہے very good (بہت اچھا) very ill (بہت بیمار)

قاعدہ:- اگر کسی material noun سے مراد وہ مادہ یا مسالہ ہو جس سے کوئی چیز بنائی جاتی ہو تو اس سے پہلے کوئی آرٹیکل استعمال نہیں ہوتا۔ مثلاً

1. Bring me a dish of glass. (۱) مجھے شیشے کی ایک رکابی لا دو
2. Gold is a precious metal. (۲) سونا ایک قیمتی دھات ہے۔

لیکن اگر اس سے مراد کوئی ایسی چیز ہو جو کسی مادہ یا مسالہ سے بنائی گئی ہو یا اس کا تعلق کسی خاص مقام سے بتایا جائے تو اس وقت وہ میٹریل ناؤن سے کومن ناؤن بن جاتا ہے اور اس سے پہلے آرٹیکل استعمال ہو سکتی ہے مثلاً

The glass is mine. (۱) گلاس میرا ہے۔

The gold of Australia. (۲) آسٹریلیا کا سونا

(۳) ایبسٹریکٹ ناؤن سے پہلے بھی کوئی آرٹیکل استعمال نہیں ہوتی۔ لیکن اگر کسی خاص شخص یا مقام وغیرہ کی کسی صفت یا حالت وغیرہ کا ذکر کرنا ہو تو وہ کومن ناؤن بن جاتا ہے۔ اور اس سے پہلے آرٹیکل استعمال ہو سکتی ہے مثلاً

The ups and downs of life. (۱) زندگی کے نشیب و فراز۔

The patience of Ahmad is praiseworthy. — ۲۔ احمد کا صبر قابل تعریف ہے

فاعدہ :۔ لفظ کافی کے لیے دو لفظ enough اور sufficient استعمال ہوتے ہیں۔ اگر کافی کے بعد کوئی ناؤن ہو تو ناؤن سے پہلے enough یا اس کے بعد sufficient استعمال کرنا چاہیئے۔

1. He has sufficient money.
2. He has money enough.

۱۔ اس کے پاس کافی روپیہ ہے۔

3. You are not wise enough. — ۲۔ تم کافی عقلمند نہیں ہو۔

یاد رہے کہ ایڈجیکٹو اس لفظ کو کہتے ہیں۔ جو کسی ناؤن سے پہلے یہ بتانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی چیز کیسی ہے۔ اس کی مقدار یا تعداد کتنی ہے۔ یا کس کی طرف اشارہ ہے۔

مثالیں

1. Are you very busy? — ۱۔ کیا تم بہت مصروف ہو۔
2. When can you show me your picture? — ۲۔ آپ مجھے اپنی تصویر کب دکھلا سکتے ہیں
3. Bring me a cup of milk. — ۳۔ میرے لیے ایک پیالہ دودھ لاؤ۔
4. Where is the bedding of my brother? — ۴۔ میرے بھائی کا بستر کہاں ہے؟
5. You should finish your work within two hours. — ۵۔ تم کو اپنا کام دو گھنٹے میں ختم کرنا چاہیئے
6. I am right. — ۶۔ میں ٹھیک کہتا ہوں۔
7. You are wrong. — ۷۔ تم غلطی پر ہو۔
8. You should look at the map. — ۸۔ تم کو نقشے کی طرف دیکھنا چاہیئے۔
9. Keep it with you. — ۹۔ اس کو اپنے پاس رکھو۔
10 You should not loose it. — ۱۰۔ تم کو یہ کھونا نہیں چاہیئے۔
11. Can you solve this question? — ۱۱۔ کیا تم یہ سوال حل کر سکتے ہو۔

ترجمہ کرو :۔

کسانوں کے لڑکے اور لڑکیاں کھیتوں میں ہیں۔ میں کافی مصروف ہوں۔ ان لڑکوں کی طرف دیکھو۔

ان کے کپڑے بہت میلے ہیں۔ وہ کافی امیر تھے۔ مجھ کو وہاں کب جانا چاہیئے؟ میں سکول میں بالکل اکیلا تھا۔ یہ کھیت کس کا ہے؟ ان لڑکوں کا استقلال قابل تعریف ہے۔ ان عورتوں کی بیٹیاں بڑی محنتی ہیں۔ اب دس بجے ہیں۔ تمہارے نوکر کا کیا نام ہے؟ ہم کو یہ کھڑکیاں بند نہیں کرنی چاہئیں۔ ان کو آج ان سوالوں میں سے دس نکالنے چاہئیں۔ میرے پاس پچھلے مہینے کی ۲۳ تاریخ کو دو فالتو نوکر تھے۔ تم کو سیاہ تختہ کی طرف دیکھنا چاہیئے۔ وہ کافی بہادر تھی۔ وہ چاندی کا ایک پیالہ لایا۔

The price of this sharp knife is two annas. Is that woman your friend's sister? Whose hens are these? This flour is not according to the sampie. He should call the watchman. They should look at the black board. These questions are very difficult. Solve five questions before 4 o'clock. That dirty man should not come here. Give him a little money. I cannot give you so many pens. He has sufficient money. You are not wise enough.

سوال :- ان فقروں میں ایڈجیکٹو بتاؤ۔

سبق نمبر ۱۶

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Whip	وِہپ	چابک	To be late	ٹو بی لیٹ	دیر کرنا / دیر میں آنا
Bungalow	بنگلو	بنگلہ - کوٹھی			
Hunter	ہنٹر	شکاری	To sweep	ٹو سویپ	جھاڑو دینا
Ring	رِنگ	انگوٹھی - چھلا	To remain	ٹو ریمین	رہنا
Swift	سوفٹ	تیز (رفتار)	To dust	ٹو ڈسٹ	جھاڑنا
Salt	سالٹ	نمک	To work hard	ٹو ورک ہارڈ	محنت کرنا
Have saved	ہیو سیوڈ	بچایا ہے			
Deaf	ڈیف	بہرا	Easy	ایزی	آسان
To sprinkle	سپرنکل	چھڑکنا	Without	وِداؤٹ	کے بغیر
Dumb	ڈم	گونگا	Easily	ایزلی	آسانی سے

Because	بکاز	کیونکہ۔ چونکہ	How long	ہاؤ لونگ	کب تک / کب سے
Coat	کوٹ	کوٹ	Therefore	دیرفور	اِس لیے
Pepper	پیپر	کالی مرچ	Probably	پروبیبلی	غالباً
Coal	کول	کوئلہ	Egg	ایگ	انڈا
Bravo	بریوو	شاباش	At home	ایٹ ہوم	گھر پر
Honour	اونر	عزت	Although	آلدو	اگرچہ
Straight	سٹریٹ	سیدھا	Hard	ہارڈ	سخت مشکل
All	آل	سب			
Necessary	نسیسری	ضروری			

(کلمہ کی قسمیں) PARTS OF SPEECH

پچھلے سبقوں سے طالب علم کو معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ سب لفظ ایک قسم کے نہیں ہوتے، کوئی لفظ ناؤن (اسم) ہوتا ہے۔ کوئی پروناؤن پریپوزیشن (اسم ضمیر۔ اسم اشارہ وغیرہ) کوئی وَرب (فعل) اور کوئی پریپوزیشن (حروف جر) اور کوئی ایڈجیکٹو ہوتا ہے۔

لفظوں کی مختلف قسموں کو PARTS OF SPEECH پارٹس آوف سپیچ کہتے ہیں۔ انگریزی میں ان کی تعداد آٹھ ہے۔ ان میں سے پانچ تو پہلے بیان ہو چکی ہیں۔ باقی تین یہ ہیں۔

۱- adverb ایڈورب مثلاً quickly جلدی slowly آہستہ وغیرہ

۲- conjunction کنجنکشن (حروف عطف) مثلاً and (اینڈ) اور but بٹ (لیکن۔ مگر)

۳ INTERJECTION انٹرجیکشن (حروف ندا وغیرہ) مثلاً oh (اوہ) alas الاس (افسوس)

ADVERB ایڈورب

۱- فیروز پڑھتا ہے۔ فیروز جلدی پڑھتا ہے۔ اِن فقروں میں کیا فرق ہے؟ فرق یہ ہے کہ پہلے فقرہ سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ فیروز کیسا پڑھتا ہے، لیکن فعل (پڑھتا ہے) کے ساتھ لفظ "جلدی" لگانے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ کیسا پڑھتا ہے یعنی فعل کیسے ہو رہا ہے۔

۲- خوبصورت گھوڑا۔ بہت خوبصورت گھوڑا۔ پہلے فقرہ سے یہ نہیں معلوم ہوتا، کہ گھوڑا کتنا خوبصورت ہے۔ لیکن ایڈجیکٹو خوبصورت کے پہلے لفظ "بہت" لگانے سے یہ معلوم ہوگیا۔ کہ وہ گھوڑا خوبصورت نہیں۔ بلکہ بہت خوبصورت ہے۔

قاعدہ:- جو لفظ کسی ورب (فعل) کے ساتھ یا ایڈجیکٹو سے پہلے لگائے جانے سے اس فعل یا ایڈجیکٹو کے مطلب کو گھٹا کر یا بڑھا کر بیان کرتا ہے۔ اس کو ADVERB کہتے ہیں۔ مثلاً:-

very (بہت)، now (اب)، soon (جلدی) اور Slowly وغیرہ مثلاً:-

۱- یہ بہت خوبصورت گھوڑا ہے۔ This is a very beautiful horse.

یہاں very ایڈورب ہے اور ایڈجیکٹو Beautiful کے لئے استعمال ہوا ہے۔

۲- عرفان جلد پڑھتا ہے Irfan reads quickly.

یہاں ایڈورب quickly فعل reads کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

بعض وقت ایک ایڈورب دوسرے ایڈورب سے پہلے لگایا جاتا ہے۔ اور اس کے مطلب کو گھٹا یا بڑھا کر بیان کرتا ہے۔ مثلاً

۳- عرفان بہت جلد پڑھتا ہے۔ Irfan reads very quickly.

اس میں دو ایڈورب ہیں۔ ایک۔ quickly ؛ دوسرا۔ very ؛

quickly. کا تعلق فعل reads سے ہے very کا quickly سے

CONJUNCTION

کنجنکشن conjunction اس لفظ کو کہتے ہیں، جس کے ذریعے دو یا زیادہ لفظوں اور فقروں کو آپس میں ملایا جاتا ہے۔ مثلاً:- and بٹ (لیکن۔ مگر) but

(چونکہ۔ کیونکہ) Because وغیرہ ؛

قاعدہ:- جب دو سے زیادہ لفظوں کو جو ایک ہی پارٹ آف سپیچ ہوں، کنجنکشن and کے ذریعہ ملایا جاتا ہے۔ تو سوائے آخری لفظ کے باقی کے بعد حرف "،" کا سا نشان لگاتے ہیں۔ جسے (کومہ) comma کہتے ہیں۔

۱- دودھ، روٹی، مکھن لاؤ۔ 1. Bring milk, bread and butter.

۲- ایک میز دو کرسیاں تین قلم اور چار چھریاں بھیجو۔ 2. Send one table, two chairs, three pens and four knives.

(۲) اسی طرح جب دو یا زیادہ فقروں کو، جو بالکل مکمل ہوں کبھی کنجنکشن کے ذریعہ ملایا جاتا ہے۔ تو ان کے درمیان comma استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً:-

1. Rama came, and Sohan went. ۱۔ رام آیا اور سوہن گیا۔

لیکن اگر دوسرے فقرے مکمل نہ ہوں تو پھر کومہ استعمال نہیں ہوتا۔ مثلاً:۔

2. Chishti came and laughed. ۲۔ چشتی آیا اور ہنسا۔

دوسرے فقرے میں laughed کا سبجیکٹ استعمال نہیں کیا گیا۔ اس لئے کومہ بھی استعمال نہیں کیا گیا ۔

اِنٹرجیکشن INTERJECTION

قاعدہ:۔ انٹرجیکشن وہ لفظ ہے، جو کسی کو پکارنے یا رنج و افسوس خوشی و تعجب وغیرہ ظاہر کرنے کے لئے بولا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

oh اوہ (اوہ) alas الاس (آہ) bravo (شاباش) ۔

قاعدہ:۔ ایڈورب کو عام طور پر اس لفظ کے قریب رکھا جاتا ہے۔ جس کے ساتھ اس کا تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً:۔ very good بہت اچھا۔

جس لفظ کے ساتھ ایڈورب کا تعلق ہوتا ہے۔ اگر وہ لفظ کوئی ایڈجیکٹو یا ایڈورب ہو تو ایڈورب اس کے پہلے آتا ہے۔ مثلاً:۔ very hot بہت گرم very quickly بہت جلدی۔ اگر وہ لفظ کوئی اِنٹرانزٹو ورب (فعل لازم) ہو تو ایڈورب عام طور پر اس کے بعد آتا ہے۔ He came quickly. وہ جلدی آیا۔ اور اگر وہ کوئی ٹرانزٹو ورب (فعل متعدی) ہو تو عام طور پر اس کے object (مفعول) کے بعد رکھا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

Send him quickly. اس میں ایڈورب quickly. کو him object کے بعد رکھا گیا ہے۔ اگر اصل فعل سے پہلے کوئی امدادی فعل بھی لگا ہو تو ایڈورب اکثر دونوں کے درمیان آتا ہے۔ مثلاً:۔

1. You should always work hard. تم کو ہمیشہ محنت کرنی چاہیئے۔

بعض ایڈورب مثلاً always - never نیور (کبھی نہیں) often اوفن (اکثر) sometimes سم ٹائمز (بعض اوقات) عام طور پر اس فعل سے پہلے آتے ہیں۔ جس کیلئے وہ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً:۔

They always played with me. وہ ہمیشہ میرے ساتھ کھیلتے تھے۔

لیکن is are was were کے بعد استعمال ہوتے ہیں۔

1. You are never at home. ۱۔ تم گھر پر کبھی نہیں ہوتے۔

قاعدہ:۔ only اونلی (صرف) عام طور پر اس لفظ سے پہلے آتا ہے۔ جس کے

متعلق وہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:۔

1. Only Ahmad promised a book. — ۱۔ صرف احمد نے کتاب (دینے) کا وعدہ کیا۔

2. Ahmad only promised a book. — ۲۔ احمد نے کتاب (دینے) کا صرف وعدہ ہی کیا۔

مثالیں

1. You are always late. — ۱۔ تم ہمیشہ دیر کرتے ہو۔
2. He is never at home. — ۲۔ وہ گھر پر کبھی نہیں ہوتا۔
3. You should work hard. — ۳۔ تم کو محنت کرنی چاہیئے۔
4. I cannot do this work without money. — ۴۔ میں روپے کے بغیر یہ کام نہیں کر سکتا۔
5. Mohan gave me some butter, but his brother beat me. — ۵۔ موہن نے مجھے کچھ مکھن دیا، لیکن اس کے بھائی نے مجھے مارا۔
6. He can probably bring some coal for us. — ۶۔ وہ غالباً ہمارے واسطے کچھ کوئلہ لا سکتا ہے۔
7. Tell me the meaning of these words. — ۷۔ مجھے ان لفظوں کے معنی بتاؤ۔
8. Take this pen, pencil and rubber. — ۸۔ یہ قلم پنسل اور ربڑ لو،
9. She is wise, but lazy. — ۹۔ وہ عقلمند ہے مگر سست ہے۔
10. Sweep the room at once. — ۱۰۔ کمرے میں فوراً جھاڑو دے دو۔
11. He came when I was busy. — ۱۱۔ وہ آیا جبکہ میں بہت مصروف تھا۔

ترجمہ کرو:۔

مالی باغ میں ہے۔ اور اس کا باپ گھر میں ہے۔ ہم تمہارے بغیر یہ کام نہیں کر سکتے تھے۔ میرا دوست آج یہاں نہیں ہے۔ کچھ قلم۔ بڑھئی اور درزی ہماری کوٹھی کو بھیجو۔ کیا یہ تمہارا چابک ہے۔ میری ٹوپی اور کوٹ لاؤ۔ یہ بہت مشکل کام ہے۔ مگر وہ اسے کر سکتی ہے۔ اگرچہ وہ گونگی اور بہری ہے۔ لیکن بہت عقلمند ہے۔ یہ کمرہ کتنا لمبا ہے۔؟ یہ لوگ بڑے بے رحم ہیں۔ کتاب صندوق میں ہے۔

اور گھوڑیاں میز پر ہیں۔ ان لڑکوں کو خوب محنت کرنی چاہیئے۔ رئیس یہ سب چٹھیاں پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ ہوشیار ہے۔ درزی شاید آج پہنچ جائے۔ اور اس کا بھائی اس کو یہاں لے گئے۔

This house is not mine *but* my *brother's*. That pen was yours. *Whose* Pigeon is this ? Whcre is my *ring ?* Although my work was not easy, *yet* I could do it. Were you not ill ? Don't go out *at once*. Only the keys are *on* the *table*. This salt is not good. Bring some *fresh eggs*. The fruit was not fresh. Rest is *very necessary for Mohan*, because he is ill. *Brovol !* You have saved the honour *of* our *team*. He has money enough.

سوال نمبر۱:- اٹیلک حروف والے الفاظ کا پارٹ آف سپیچ بتاؤ۔
سوال نمبر۲:- ایڈورب انٹرجیکشن اور کنجکشن کی تعریف کرو۔

سبق نمبر ۱۷

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Blanket	بلینکٹ	کمبل	Claw	کلا	پنجہ
Train	ٹرین	ریل گاڑی	Milkman	ملک مین	گوالا
Fever	فیور	بخار	Barber	باربر	نائی
In the morning	ان دی مورننگ	صبح کو	Spoon	سپون	چمچہ
			Children	چلڈرن	بچے
Eye	آئی	آنکھ	Night	نائٹ	رات
Service	سروس	نوکری۔خدمت	Wisdom	وزڈم	عقلمندی
Basket	باسکٹ	ٹوکری	Last Night	لاسٹ نائٹ	پچھلی رات
Complaint	کمپلینٹ	شکایت			
Headache	ہیڈک	سردرد	None	نن	کوئی نہیں۔کوئی بھی نہیں
Cat	کیٹ	بلی	Blue	بلو	نیلا
To start	سٹارٹ ٹو	کو روانہ ہونا	Round	راؤنڈ	گول کے ارد گرد

To possess	ٹو پوزیس	رکھنا۔ قابض ہونا۔ مالک ہونا	No body	نوبوڈی	کوئی شخص نہیں
Honest	آونیسٹ	دیانت دار	Cow	کئو	گائے
How many	ہاؤمینی	کتنے	More than	مور دین	سے زیادہ
How much	ہاؤمچ	کتنا	Less than	لیس دین	سے کم

نوٹ:۔ no اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جب لفظ "کوئی" کے بعد ناؤن بھی ہوتا ہے۔ اور no اس ناؤن سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً۔ Bring no cooly for me. میرے واسطے کوئی قلی نہ لاؤ۔ اور لفظ None اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جب "کوئی" کے بعد کوئی ناؤن نہ ہو۔ مثلاً۔ کوئی اتنا دیانتدار نہیں تھا۔ None was so honest.

گرامر

فعل TO HAVE ٹو ہیو

قاعدہ:- میرے پاس ایک کتاب ہے۔ اس کے دو بیٹے ہیں۔ تم کو بخار تھا۔ ایسے فقروں میں "میرے پاس ہے" "اس کے ہیں" "تم کو تھا" وغیرہ کا ترجمہ یوں کرنا چاہیئے:۔

آئی ہیو I have

(۱) میرے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) میرے ہے، ہیں۔ (۳) مجھ کو ہے، ہیں:

وی ہیو We have.

(۱) ہمارے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) ہمارے ہے، ہیں۔ (۳) ہم کو ہے، ہیں:

داؤ ہیسٹ Thou hast.

(۱) تیرے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) تیرے ہے، ہیں۔ (۳) تجھ کو ہے، ہیں:

یُو ہیو You have.

(۱) تمہارے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) تمہارے ہے، ہیں۔ (۳) تم کو ہے، ہیں:

ہی ہیز He has.

(۱) اس (مرد) کے پاس ہے ہیں۔ (۲) اس کے ہے یا ہیں۔ (۳) اس کو ہے یا ہیں:

شی ہیز She has.

(۱) اس (عورت) کے پاس ہے ہیں۔ (۲) اس کے ہے، ہیں۔ (۳) اس کو ہے، ہیں:

دے ہیو They have

(۱) اُن کے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) اُن کے ہے، ہیں۔ (۳) اُن کو ہے، ہیں ۞

It has اِٹ ہیز

(۱) اس (چیز) کے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) اس کے ہے، ہیں۔ (۳) اس کو ہے، ہیں ۞

اِن مثالوں سے معلوم ہوگیا کہ اِس قسم کے فقروں میں فعل "ہے" اور "ہیں" کا ترجمہ is یا are سے نہیں کیا جاتا، بلکہ have hast has سے کیا جاتا ہے۔

اِن فعلوں میں has سنگلر ہے، اور have پلورل لیکن I اور you کے لئے ہمیشہ have ہی استعمال ہوتا ہے۔ اور thou کے لئے hast لفظ کتاب۔ بیٹے اور بخار وغیرہ یعنی object (مفعول) فعل کے بعد آتا ہے۔ اور تھا۔ تھے۔ تھیں۔ کے لئے had استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ میرے پاس ایک کتاب ہے۔ I have a book.

۲۔ تم کو بخار تھا۔ You had fever.

۳۔ نیاز کو شکایت تھی۔ Niaz had a complaint.

نوٹ ۱:۔ سوالیہ فقرہ میں فعل کو سبجیکٹ سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ اور کوئی سوالیہ لفظ فقرہ کے شروع میں ہو، تو وہ فقرہ کے شروع میں آتا ہے۔

مثالیں

۱۔ (کیا) اُس کو بخار تھا؟ Had he fever ?

۲۔ تمہارے پاس کتنے قلم ہیں؟ How many pens have you ?

اس قسم کے فقروں میں لفظ نہیں کے لئے not کی جگہ عام طور پر لفظ no استعمال ہوتا ہے۔ اور اسے object سے پہلے رکھتے ہیں۔

۱۔ اس کے پاس کوئی گھڑی نہیں ہے۔ She has no watch.

۲۔ مجھ کو کوئی تکلیف نہیں ہے۔ I have no trouble.

نوٹ ۲:۔ اس فعل کا انفنٹو (مصدر) To have ہے ۞

نوٹ ۳:۔ وہ بڑی عقل رکھتا ہے۔ تم بڑی دولت رکھتے ہو۔ اس قسم کے فقروں میں فعل "رکھنا" کا ترجمہ فعل put place keep سے نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ to possess یا To have سے کرنا چاہیئے۔ مثلاً:۔

۱۔ وہ بڑی عقل رکھتا ہے۔ He has much wisdom.

۲۔ تم بڑی دولت رکھتے ہو۔ You possess much wealth.

نوٹ ۴ :۔ اس قسم کے فقروں میں بعض وقت have یا had has کے بعد دوسرا فعل got استعمال ہوتا ہے۔ معنی وہی ہوتے ہیں۔ مثلاً :۔

۱۔ اس کے پاس کوئی روٹی نہیں ہے۔ He has not got any bread.

اس قسم کے فقروں میں not اور any کی جگہ no کا استعمال بہتر سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً :۔

۲۔ اس کو کوئی عقل نہیں ہے۔ He has got no wisdom

قاعدہ ۵ :۔ میں جانے والا ہوں۔ وہ آنے والا ہے۔ تم دوڑنے کو تھے۔ اس قسم کے فقروں میں اصل فعل کے انفنیٹو سے پہلے about یا going بڑھا دیا جاتا ہے، اور اس سے پہلے ورب is اور are وغیرہ :

۱۔ میں جانے والا ہوں۔ I am about to go.

۲۔ وہ آنے والا تھا۔ He was about to come.

۳۔ کیا تم کھیلنے والے ہو۔ Are you going to play ?

نوٹ :۔ اگر اصل فعل go یا come ہو، تو پھر going استعمال نہیں ہوتا۔ بلکہ about ہوتا ہے :

مثالیں

1. She has two children. ۱۔ اس کے دو بچے ہیں۔
2. They had more than seven horses, and I had none. ۲۔ ان کے پاس سات سے زیادہ گھوڑے تھے، اور میرے پاس کوئی نہ تھا۔
3. We had less than five mares. ۳۔ ہمارے پاس پانچ سے کم گھوڑیاں تھیں۔
4. How many servants had you ? ۴۔ تمہارے پاس کتنے نوکر تھے ؟
5. I have no time. ۵۔ میرے پاس کوئی وقت نہیں۔
6. How much service have you got ? ۶۔ تمہاری نوکری کتنی ہے ؟
7. No body can do this. ۷۔ کوئی آدمی یہ نہیں کر سکتا۔
8. He had fever yesterday. ۸۔ اس کو کل بخار تھا۔
9. We were going to write you a letter. ۹۔ ہم آپکو خط لکھنے والے تھے۔

10. The train is about to start.

۱۰۔ ریل گاڑی روانہ ہونیوالی ہے۔

11. Mohan can do nothing, because he is lazy.

۱۱۔ شفیق کچھ نہیں کرسکتا کیونکہ وہ سُست ہے۔

ترجمہ کرو:۔

میرے پاس تین سے زیادہ عمدہ قلم ہیں۔ مگر ان میں سے ہر ایک پیارا ہے۔ میرے بھائی کی بلّی کے تھوڑے بڑے بچّے تھے۔ گوالے کے پاس کتنی گائیں تھیں۔ لڑکے سکول کو جانے والے تھے۔ کسی شخص نے مجھے پانی نہ دیا۔ ہم آپ کو کافی قلی بھیجنے والے تھے۔ تمہارے پاس کوئی نوکر تھا۔ اور تم کو ہمارے ساتھ جانا چاہیئے۔ اس کے کوئی بچّے نہیں ہیں۔ ہم کو چھ گھنٹے کے بعد روانہ ہوجانا چاہیئے۔ وہ نہیں آسکتا تھا۔ کیونکہ اس کو کل رات بخار تھا۔ اس آدمی کے پاس کتنا مکھن اور دُودھ ہے؟ کیا مکان گرنے والا ہے؟ درزی شاید کل ہمارے سب کپڑے لے آئے۔ جب ہم پہنچے موٹر لاہور کو روانہ ہونے والی تھی۔

I have sufficient books. Have you no work? The teacher has no time now. She is about to read her book. How much money have you? We had less than four dogs. Thou hast a sharp knife. How many baskets has this cooly? The children were about to play. My father had a headache last night. The milk man has five cows, one calf, and two buffaloes. They had many round tables. None of my friends went to Attock. I can not lend you more than twenty rupees.

مندرجہ ذیل انگریزی فقروں کو دُرست کرکے لکھو:۔

Chenab is river in Pakistan. I could not went there. Clean boys cannot like flys. Send very sugar. May he reads your letter? Where is himalyas? I was in the school 3 o'clock. This boys are very naughty. All out of then went to Quatta. The iron is one black metal. His brothers house is Multan. Can you go with they.

What is that boy's colour ? Name of my friend is Majid. Only seven of twelve boys were present. Maulvi Ilm Din are a good teacher. He is a large fool. This child is of five years. Who fell down in the river ? Your friend is not sufficient wise. Clerk is not in office. How many books have he ? We have not a watch. He is not my sister. The child is to sleep. I has no horse. Are you going play ? Is this blanket yonr ? Your watch is 5 minute behind. What 1s soldieas pay now a day.

سوال نمبر (۱) :- ٹرانزٹو اور انٹرانزٹو ورب کا فرق بتاؤ ؀

(۲) :- ہے - ہیں - کے لئے is - are کا استعمال کب غلط ہوتا ہے ؀

(۳) :- لکھنے والا ہوں - کھیلنے والے ہو - جانے والا ہے وغیرہ کا ترجمہ انگریزی میں کس طرح کیا جاتا ہے ؀

(۴) :- no کی بجائے none کب استعمال ہوتا ہے ؀

(۵) :- پارٹ آف سپیچ کتنے قسم کے ہیں ؀

(۶) پہلی فروری کو - ۲ مارچ کو اس قسم کی تاریخوں کا ترجمہ کرنے کا قاعدہ بتاؤ ؀

(۷) اوبجیکٹ کی تعریف کرو ؀

(۸) :- پرونائون سے پہلے آرٹیکل کب استعمال ہوتی ہے ؀

(۹) :- پلورل بنانے کے قاعدے بیان کرو ؀

(۱۰) لفظ بہت کا ترجمہ کب very سے کرتے ہیں اور کب much سے ؀

سبق نمبر ۱۸

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Capital	کیپٹل	دارالخلافہ	Married	میرڈ	شادی شدہ
Author	اوتھر	مصنّف	Axe	ایکس	کلہاڑا
Care	کیئر	خبرداری - احتیاط			
To lead	ٹولیڈ	رہنمائی کرنا، کی طرف لیجانا	A little	اے لٹل	کسی قدر، تھوڑا سا

Handkerchief	ہینکر چیف	رومال	Ancient	اینشنٹ	قدیم پرانے زمانے کا
Brother-in-law	برداِن لا	بہنوئی۔ سالا	Other	اَوَر	دوسرا
Gun	گن	بندوق	Another	این اَوَر	ایک اَور
Line	لائن	قطار یسطر	Yet	ییٹ	ابھی
To wake	ٹو ویک	جاگنا۔ جگانا	To make	ٹو میک	بنانا
To take care of	ٹو ٹیک کیئر	خبردار رہنا حفاظت کرنا	To make haste	ٹو میک ہیسٹ	جلدی کرنا
Hurry up	ہری اَپ	جلدی کرو	Third	تھرڈ	تیسرا
First	فسٹ	پہلا۔ اوّل سب سے پہلے	Each	ایچ	ہر ایک
			Every	ایوری	ہر ایک
Few	فیو	تھوڑے سے	Either	آئیدر	دو میں سے ایک
Second	سیکنڈ	دوسرا	Neither	نائیدر	دونوں میں سے کوئی نہیں
A few	اے فیو	چند			
Alive	الائیو	زندہ	Serious	سیریَس	سنجیدہ سخت
To count	ٹو کاؤنٹ	گننا	Ate	ایٹ	کھایا
Able	ایبل	لائق	Ate up	ایٹ اَپ	کھالیا
Animal	اینمل	حیوان	True	ٹرو	سچ
Income	انکم	آمدنی	Such	سچ	ایسا
Whole	ہول	تمام۔ سارا	Early	ارلی	سویرے۔ جلدی

نوٹ:۔ جب ہم کہتے ہیں۔ کچھ روٹی۔ بہت روٹی یا تھوڑی روٹی وغیرہ۔ یعنی جب روٹی کی مقدار بتائی جاتی ہے، تو روٹی کا ترجمہ bread. کیا جاتا ہے، اور جب روٹی کی تعداد بتائی جاتی ہے۔ مثلاً ایک روٹی۔ چار روٹیاں، تو روٹی کا ترجمہ loaf of bread اور روٹیوں کا ترجمہ loaves of bread کیا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

1. Bring me some bread. ۱۔ میرے واسطے کچھ روٹی لاؤ۔
2. These loaves of bread are not fresh. ۲۔ یہ روٹیاں تازہ نہیں ہیں۔

3. He is not such a man. ۳۔ وہ ایسا آدمی نہیں ہے۔

4. Send only one loaf of bread for him. ۴۔ اس کے واسطے صرف ایک روٹی بھیجو۔

نوٹ:۔ therefore سے پہلے اور پیچھے عموماً comma استعمال ہوتا ہے۔

1. She is ill, and, therefore, can not work hard. ۱۔ وہ بیمار ہے۔ اور اس لئے محنت نہیں کر سکتی۔

ایڈجیکٹو ADJECTIVE کی قسمیں

قاعدہ:۔ (۱) جو ایڈجیکٹو یہ بتلاتا ہے۔ کہ ناؤن کیسا ہے۔ اس کو adjective of quality. ایڈجیکٹو آف کوالٹی (اسم صفت) کہتے ہیں۔ مثلاً long (لمبا) اور white وائیٹ (سفید) wise وائیز (عقلمند) beautiful بیوٹیفل (خوبصورت)

(۲) جو ایڈجیکٹو یہ بتلاتا ہے۔ کہ چیزیں کتنی ہیں۔ اس کو numeral adjective نیومرل ایڈجیکٹو یا adjective of number ایڈجیکٹو آو نمبر (اسم عدد) کہتے ہیں مثلاً:۔ one two many (بہت)

(۳) جو ایڈجیکٹو کسی چیز کی بابت یہ بتلائے، کہ وہ کتنی ہے۔ تھوڑی یا بہت اس کو adjective of quantity ایڈجیکٹو آو کوانٹٹی (اسم مقدار) کہتے ہیں۔ مثلاً:۔ much مچ (بہت) little لِٹل (بالکل ہی تھوڑا) a little اے لٹل (کچھ تھوڑا) some کچھ enough (کافی) یا whole سارا

(۴) جو ایڈجیکٹو کسی آدمی یا چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کو demonstrative adjective ڈیمونسٹریٹو ایڈجیکٹو (اسم اشارہ) کہتے ہیں۔ مثلاً:۔ this that yon سیم same سچ such وغیرہ

نوٹ:۔ پروناؤن سے بھی ایڈجیکٹو بنائے جاتے ہیں۔ ان کو proper adjective کہتے ہیں۔ اور ان کا بھی پہلا حرف بڑا استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً India سے Indian انڈین (ہندوستانی) England انگلینڈ (انگلستان) سے English انگلش (انگریزی اور انگریز)

قاعدہ:۔ much many دونوں کے معنی ہیں، (بہت) لیکن

many ایک نیومرل ہے۔یعنی کسی چیز کی تعداد بتاتا ہے۔مثلاً:- many rupees بہت سے روپے اور much ایک adjective of quantity ہے۔اور مقدار ظاہر کرتا ہے۔یعنی یہ کہ کوئی چیز تھوڑی سی نہیں ہے۔بلکہ بہت سی ہے۔مثلاً:- much money بہت سا روپیہ ◆

قاعدہ:-(۱) each کے معنی ہیں۔دو یا زیادہ آدمیوں یا چیزوں میں ہر ایک۔مثلاً:-

The two soldiers had a gun each. ۱۔ان دو سپاہیوں میں سے ہر ایک کے پاس بندوق تھی۔

The five men had a gun each. ۲۔ان پانچ آدمیوں میں سے ہر ایک کے پاس بندوق تھی۔

(۲) every کے معنی ہیں۔تین یا تین سے زیادہ آدمیوں یا چیزوں میں سے ہر ایک۔مثلاً:

Every boy of this class has a ball. ۱۔اس جماعت کے ہر ایک لڑکے کے پاس ایک گیند ہے۔

نوٹ:- each کو ناؤن کے بغیر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔لیکن اگر every کے بعد کوئی ناؤن نہ ہو، تو اس کے بعد one استعمال کرنا چاہیئے ◆

Every one of them saw me. ۱۔ان میں سے ہر ایک نے مجھے دیکھا

قاعدہ:- جب such کو کسی کومن ناؤن سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔تو اس ناؤن سے پہلے عام طور پر آرٹیکل a یا an استعمال کرتے ہیں۔بشرطیکہ ناؤن سے پہلے قاعدہ کے مطابق آرٹیکل استعمال ہو سکتی ہے۔مثلاً:-

I am not such a man. ۱۔میں ایسا آدمی نہیں ہوں۔

نوٹ:- each either neither وغیرہ جب ان کو کسی ناؤن سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔تو یہ ایڈجیکٹو کہلاتے ہیں۔اور جب ان کو کسی ناؤن کے لئے استعمال کرتے ہیں۔تو پرو ناؤن کہلاتے ہیں ◆

قاعدہ:- وہ دیانت دار بھی ہے۔اور ہوشیار بھی۔میں لوہار بھی ہوں۔اور بڑھئی بھی۔ایسے فقروں میں دونوں ایڈجیکٹو کو and سے ملا کر both استعمال کرتے ہیں۔مثلاً:-

1. He is both honest and clever.
2. I am both an ironsmith and a carpenter.

مثالیں

1. He ate up all the bread. — ۱- اُس نے سب روٹی کھالی۔
2. Alas it is all true. — ۲- افسوس! یہ سب سچ ہے۔
3. What is the income of your friend's brother? — ۳- تمہارے لڑکے کی آمدنی کیا ہے؟
4. Can you bring the other book? — ۴- تم دوسری کتاب لا سکتے ہو؟
5. Delhi is an ancient city of India. — ۵- دہلی ایک پرانا شہر ہے۔
6. Wake me up early in the morning. — ۶- مجھے صبح سویرے جگانا۔
7. How many loaves of bread have you? — ۷- تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟
8. Make a small table for me. — ۸- میرے لئے ایک چھوٹی میز بناؤ۔
9. Take care! Don't be late. — ۹- خبردار دیر نہ کرنا۔
10. Make haste, and bring another cup of tea. — ۱۰- جلدی کرو اور ایک اور پیالہ چائے کا لاؤ۔
11. Every one of us has as much money as you have. — ۱۱- ہم میں سے ہر ایک کے پاس اتنا روپیہ ہے جتنا تمہارے پاس ہے

ترجمہ کرو:-

اس کے پاس دودھ بھی ہے، اور مکھن بھی۔ ایک کلہاڑی لاؤ۔ اور میرے واسطے یہ لکڑی کاٹو۔ ہم کو تقریباً پانچ بجے جگانا۔ کرم دین کا بہنوئی سخت بیمار ہے۔ ان جانوروں کے نام کیا ہیں؟ ہر ایک کتاب بڑی سستی تھی۔ کیا تم اپنی درخواست مجھ کو دکھا سکتے ہو؟ پاکستان کا دارالخلافہ کیا ہے؟ افسوس یہ خبر بالکل جھوٹی ہے۔ میرے پاس تھوڑی سی کتابیں ہیں۔ وہ بڑی چھوٹی مگر ہوشیار لڑکیاں ہیں۔ وہ اپنے بیٹے کو گرامر سکھاتا ہے۔ ان کے پاس صرف روٹیاں تھیں۔ ۶- جنوری کو ہم سب سوا پانچ بجے جا سکتے تھے۔ ان لڑکوں کو چار بجنے میں پانچ منٹ پر چھٹی ملنی چاہیئے۔ خدا کرے۔ اس کو جلد آرام ہو جائے۔ تم کبھی گھر پر نہیں ہوتے۔

اردو میں ترجمہ کرو:-

She has as nany handkerchiefs as I have. We saw another marchant to-day at a quarter to eleven. Is your father alive? Put this money in the bag, but you should first count it carefully. The population of

Delhi is between four and five lakhs. What is the population of Bagdad? He is not married. May he take your axe? Whose animal is it? Every one of them could do it. I first saw him to-day. You should never tell a lie.

سوال ۱:- ان فقروں میں ایڈجیکٹو اور ان کی قسمیں بتاؤ۔

سوال ۲:- Each اور Every میں فرق بیان کرو۔

سبق نمبر ۱۹

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
Account	اکاؤنٹ	حساب۔ بیان	Bone	بون	ہڈی
Advice	ایڈوائس	نصیحت	Fit	فٹ	ٹھیک، لائق
To neglect	نیگلیکٹ	غفلت کرنا	Month	منتھ	مہینہ
A like	الائیک	یکساں	Prize	پرائز	انعام
Profession	پروفیشن	پیشہ	Camel	کیمل	اونٹ
Occupation	اوکیپیشن	پیشہ	Week	ویک	ہفتہ
Guilty	گلٹی	مجرم	Cricket	کرکٹ	کرکٹ
Hare	ہیر	خرگوش	Game	گیم	کھیل
Cause	کاز	سبب	Real	ریل	اصل
Disease	ڈزیز	بیماری	Sauce	سوس	چٹنی
Examina-tion	ایگزیمی نیشن	امتحان	Tuesday	ٹیوزڈے	منگل
To order	آرڈر	حکم دینا	Labourer	لیبرر	مزدور
Poor	پوور	غریب	Blunt	بلنٹ	کند
Branch	برانچ	شاخ	Also	آلسو	بھی
Blind	بلائنڈ	اندھا	As	ایز	چونکہ، جیسا
Guest	گیسٹ	مہمان	Gently	جنٹلی	نرمی سے، حلیمی سے
Bitter	بٹر	کڑوا	Please	پلیز	مہربانی کرکے، مہربانی کیجئے

Hidden	ہڈّن	چھپا ہوا	Behind	بہائنڈ	پیچھے

نوٹ :- بیٹھ جائیے - مہربانی کرکے وہاں جائیے - اس قسم کے فقروں میں فعل کی اصل صورت سے پہلے لفظ please استعمال کیا جاتا ہے - مثلاً :-

۱- بیٹھ جائیے (تشریف رکھیئے) - please sit down

۲- مہربانی کرکے وہاں مت جائیے - Please do not go there.

PRONOUN پرونا ؤن کی قسمیں

قاعدہ :- کلام کرنے والا (۱) اپنے لئے ، (۲) اس شخص کے لیے جس سے وہ بات کررہا ہو - یا (۳) کسی تیسرے شخص کے متعلق جو پرنا ؤن استعمال کرتا ہے - ان کو personal pronouns پرسنل پروناؤنز (اسم ضمیر) کہتے ہیں - مثلاً :-

کمال الدین نے قمرالدین سے کہا " میں تم کو ڈاکٹر منشی رام کے پاس لے جاؤں گا - وہ بڑے لائق اور شریف ڈاکٹر ہیں " - کلام کرنے والے نے اپنے لئے پروناؤن " میں " جس سے بات کررہا ہے اس کے لئے " تم " اور تیسرے شخص کے لئے " وہ " استعمال کیا ہے - پس " میں " " تم " " وہ " personal pronouns (اسم ضمیر) ہیں -

ان کی تین قسمیں ہیں (۱) کلام کرنے والا شخص اپنے لئے جو پروناؤن استعمال کرتا ہے - ان کو first person (فرسٹ پرسن) کے پرسنل پرناؤن کہتے ہیں - مثلاً :-

me we I our my (مجھ) وغیرہ

(۲) جس سے بات کررہا ہو - اس کیلئے جو پروناؤن استعمال کرتا ہے - ان کو second person (سیکنڈ پرسن) کے پرسنل پروناؤن کہتے ہیں - مثلاً :-

thine thy your you وغیرہ

(۳) جو پرناؤن وہ تیسرے شخص کے لیے استعمال کرتا ہے ، ان کو third person (تھرڈ پرسن) کے پرسنل پروناؤن کہتے ہیں - مثلاً :- him his he

Her hers it them they وغیرہ

قاعدہ :- دوسری قسم کے پروناؤن وہ ہیں ، جو کسی ناؤن کی طرف جس کا پہلے ذکر ہوچکا ہو اشارہ کرتے ہیں - وہ demonstrative pronoun ڈیمونسٹریٹو پروناؤن کہلاتے ہیں اور وہ یہ ہیں - these that this such those وغیرہ

نوٹ:۔ یہ لفظ جب کسی ناؤن سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔ تو ایڈجیکٹو کہلاتے ہیں۔ اور جب اکیلے کسی ناؤن کی بجائے استعمال ہوتے ہیں۔ تو پرناؤن کہلاتے ہیں۔ مثلاً:۔

This book is mine. یہ کتاب میری ہے، یہاں This ۔ adjective ہے

This is good. یہ اچھا ہے یہاں this ایک پروناؤن ہے۔ پروناؤن کی باقی قسموں کا ذکر ہم آئندہ کریں گے:

مثالیں

1. Always speak gently.	۱۔ ہمیشہ نرمی سے بولو۔
2. I have three new inkpots, and you have two old ones.	۲۔ میرے پاس تین نئی دواتیں ہیں اور تمہارے پاس دو پرانی ہیں
3. What is the real cause of your disease ?	۳۔ آپ کی بیماری کا اصلی سبب کیا ہے؟
4. How dirty is your turban ?	۴۔ تمہاری ٹوپی کیسی میلی ہے۔
5. Please give me your advice.	۵۔ مہربانی کرکے مجھے اپنا مشورہ دیجئے۔
6. This is not a good watch.	۶۔ یہ عمدہ گھڑی نہیں ہے۔
7. Give me a new one.	۷۔ مجھے ایک نئی سی دو۔
8. As he is ill, he cannot go with us.	۸۔ چونکہ وہ بیمار ہے۔ اس لئے وہ ہمارے ساتھ نہیں جاسکتا۔
9. Asghar got many prizes, but his brother got none.	۹۔ اصغر کو بہت سے انعام ملے مگر اس کے بھائی کو کوئی نہیں ملا۔
10. What is the occupation of this man ?	۱۰۔ اس آدمی کا پیشہ کیا ہے؟
11. You accounts may be wrong.	۱۱۔ شائد تمہارا حساب غلط ہو۔
12. His work was not such.	۱۲۔ اس کا کام ایسا نہیں تھا۔
13. You should not come before 17th July.	۱۳۔ آپ کو ۱۷ جولائی سے پہلے نہیں آنا چاہئیے۔

ترجمہ کرو:-

نہ صرف ایک میز بلکہ ایک بڑی سی چوکی بھی لائیے۔ مجھے ان سب آدمیوں۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے نام بتاؤ۔ امتحان بہت مشکل نہیں تھا۔ یہ میز پُرانی ہے۔ اس کو ایک نئی کرسی دو۔ مہربانی کر کے ان کے جھگڑے کا اصلی سبب تو بتائیے۔ وہ آیا اور مَیں نے اس کو دو کتابیں دیں۔ امتحان کی بابت ہیڈ ماسٹر صاحب کا حکم کیا ہے؟ اس درخت کی بہت شاخیں ہیں۔ ان تین چھریوں میں سے ہر ایک کُند ہے۔ اس مکان کی مرمت کرو۔ تمہارے دوست کے بیٹے کا پیشہ کیا ہے؟ کرکٹ بہت اچھا کھیل ہے۔ اس کمرے کے کتنے دروازے ہیں؟ وہ ہمارا پُرانا اور دیانت دار نوکر ہے۔ ان آدمیوں میں سے ہر ایک کے پاس پانچ گھوڑے تھے۔ لیکن ان کے بھائیوں کے پاس کوئی نہیں تھا۔ یہ گھوڑے تیز رفتار نہیں ہیں۔ ہم کو مضبوط گھوڑے خریدنے چاہئیں ہم میں سے کچھ ۱۱ا۱ہ حال کو ساڑھے بارہ بجے آپ کے ساتھ جا سکتے ہیں۔

اُردو میں ترجمہ کرو:-

I cannot walk very fast. Good boys can never neglect *their* duties. *You* are fit for nothing. May I go home? *They* could not give us any book, because they had none. All the boys should work very hard for the examination. As both brothers were absent, neither got a *prize*. Although *your* father is very rich, you should not spend much money. *Onr* horses were not such. *We* could not see *his* brothers, because they were amid the crowd. *She* ran into her house. My father was going to *buy* a new car.

سوال ۱: demonstrative pronoun اور personal pronouns ہر دو نانوں کی تعریف کرو۔

سوال ۲:- جن لفظوں کے نیچے خط کھنچے ہیں۔ ان کا پارٹ آف سپیچ اور ہر ایک کی الگ الگ قسمیں بتاؤ۔

سبق نمبر ۲۰

معنی	تلفظ	لفظ	معنی	تلفظ	لفظ
کے سوا	ایکسیپٹ	Except	پڑاؤ	کیمپ	Camp
کھٹکھٹانا	ٹو ناک اَیٹ	To knock at	پہاڑی	ہل	Hill

Against	اگینسٹ	کے خلاف	To help	ٹو ہیلپ	مدد کرنا
Press	پریس	چھاپہ خانہ	Flour	فلور	فرش
Rashness	ریشنیس	جلد بازی	Suit	سُوٹ	جوڑا کپڑوں کا
Punishment	پنشمنٹ	سزا	Rogue	روگ	بدمعاش
Repentence	رپنٹیس	پشیمانی، پچھتاوا	To get	ٹوگیٹ	ملنا - پانا
Pair	پیئر	جوڑا	Got	گوٹ	ملا - پایا
Out of	آوٹ آو	میں سے، باہر سے	Each other	ایچ اَدر	ایکدوسرے
Clerk	کلرک	بابو	One another	وَن این اَدر	ایکدوسرے
Object	اوبجیکٹ	مدعا - چیز	The same	دی سیم	وہی
Idleness	آئیڈل	سُست	Certain	سَرٹن	بعض یقینی
Idleness	آئیڈلنیس	سُستی، کاہلی	Was killed	واز کلڈ	مارا گیا
Innocent	انوسینٹ	بے گناہ	Above	اَبَو	کے اوپر

نوٹ ۱:- Each other اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ صرف دو آدمیوں یا چیزوں کا ذکر ہو۔ مثلاً:-

۱- درزی اور اس کے بھائی نے ایکدوسرے کو مارا۔ The tailor and his brother beat each other.

نوٹ ۲:- One another اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ دو سے زیادہ کا ذکر ہو۔ مثلاً:-

۱- درزی اس کے بھائی اور اس کے نوکر نے ایکدوسرے کو مارا۔ The tailor, his brother and his servant beat one another.

نوٹ ۳:- احمد کو انعام ملا - مجھ کو گھڑی ملی - اس کو کچھ روپیہ ملنا چاہیئے - اس قسم کے فقروں میں لفظ "کو" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا - فعل "ملنا" کے لئے to get استعمال ہوتا ہے - اور مجھ - مجھے - اُسے اور انہیں وغیرہ کا ترجمہ he she I اور they وغیرہ کرنا چاہیئے - یعنی جس کو

کوئی چیز ملتی ہے۔ اس کو nomlnative case میں استعمال کرنا چاہیئے۔ جس کا ذکر پیچھے گرامر کے سبق میں ملاحظہ ہو۔ مثلاً :۔

۱۔ احمد کو انعام ملا۔ Ahmad got a prize.

۲۔ مجھ کو گھڑی ملی۔ I got a watch.

۳۔ اس کو کچھ روپیہ ملنا چاہیئے۔ He should get some money.

کیس CASE

۱۔ اشرف نے افضل کو مار ڈالا۔ Ashraf killed Afzal.

۲۔ افضل نے اشرف کو مار ڈالا۔ Afzal killed Ashraf.

۳۔ اشرف کا گھوڑا مارا گیا۔ Ashraf's horse was killkd.

پہلے فقرہ میں اشرف کو سبجیکٹ (فاعل) کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ دوسرے object (مفعول) اور تیسرے میں possessive (مالک کے) طور پر۔

قاعدہ :۔ ناؤن کی اس حالت کو جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ سبجیکٹ ہے، object یا possessor گرامر میں case کیس کہتے ہیں۔ سبجیکٹ کے کیس کو nominative case نومنیٹو object کے کیس کو objective اوبجیکٹو اور possessor کے کیس کو possessive پوزیسو کہتے ہیں۔ چنانچہ پہلے فقرہ میں اشرف کا nominative case ہے اور دوسرے میں objective اوبجیکٹو کیس اور تیسرے میں possessive

نوٹ :۔ جس ناؤن یا پروناؤن کے پہلے کوئی پریپوزیشن آتا ہے۔ اس کا کیس ہمیشہ objective ہوتا ہے۔ اگر possessor (مالک) کے پہلے پریپوزیشن "of" ہو تو اس کا کیس بھی objective ہوتا ہے۔ مثلاً :۔ the book of Jangi جنگی کی کتاب۔ اس میں لفظ "جنگی" اگرچہ مالک ہے۔ لیکن کیس possessive نہیں ہے۔ بلکہ اوبجیکٹو ہے۔ نومی نیٹو اور اوبجکٹو میں ہر ایک ناؤن جوں کا توں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً :۔

۱۔ یوسف نے احمد کو دیکھا۔ Yusuf saw Ahmad.

۲۔ احمد نے یوسف کو دیکھا۔ Ahmad saw Yusuf.

پہلے فقرہ میں یوسف سبجیکٹ یعنی نومی نیٹو کیس میں ہے۔ اور دوسرے میں آبجیکٹ ہے۔ یعنی اوبجیکٹو کیس میں ہے۔ لیکن پوزیسو کیس بنانے کے لیئے ناؤن کے آخر میں 'S لگاتے ہیں۔ (جیسا کہ پہلے بتلایا گیا ہے)

اس نشانی سے پوزیسو کیس کا فوراً پتہ لگ جاتا ہے۔ سبجیکٹ (فاعل) عام طور پر ورب (فعل سے پہلے آتا ہے۔
اور آبجیکٹ (مفعول) فعل کے بعد آتا ہے۔ اس سے سبجیکٹ اور آبجیکٹ کا پتہ لگ جاتا ہے۔ ایک طریقہ ان
کے پہچاننے کا یہ بھی ہے۔ کہ فعل سے پہلے what (کون۔کس نے) یا who لگا کر سوال
کرنے سے سبجیکٹ (فاعل) اور فعل کے بعد whom یا what لگا کر سوال کرنے سے
آبجیکٹ (مفعول) معلوم ہو جاتا ہے۔ مثلاً :۔

Sultan ought a book. سلطان کتاب لایا۔

Who brought (کون لایا) اس کا جواب ہے۔ Sultan پس (سلطان)
سبجیکٹ ہے ÷ brought what (کیا لایا) جواب ہے۔ book پس
(کتاب) آبجیکٹ ہے ÷

ناؤن کی طرح پروناؤن کے بھی تین کیس ہوتے ہیں۔ لیکن اکثر پروناؤن ایسے ہیں کہ صرف ایک
ہی case میں استعمال ہوتے ہیں۔ یا یوں کہئے کہ ہر ایک کیس کے لئے اکثر الگ الگ پروناؤن استعمال
ہوتا ہے۔ مثلاً : "I" (میں) صرف سبجیکٹ (فاعل) کے طور پر یعنی "نومی نیٹو" میں۔ "me."
(مجھ۔ مجھے) صرف آبجیکٹ (مفعول) کے طور پر یعنی "آبجیکٹو کیس" میں اور "my" (میرا) صرف (مالک
کے طور پر) یعنی possessive میں استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ پرسنل پروناؤن نہایت ضروری ہیں
اور سب سے زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم سب سے پہلے ہر ایک پرسنل پروناؤن کے تینوں case
یہاں لکھ دیتے ہیں۔ اس سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ کونسا پروناؤن کس کیس میں استعمال ہوتا ہے ÷

nominative	possessive	objective
I میں	my mine میرا	me مجھ۔ مجھے
we ہم	our ours ہمارا	us ہم۔ ہمیں
thou تُو	thy thine تیرا	thee تُجھ۔ تجھے
you آپ تم	your yours آپکا۔ تمہارا	you تم۔ تمہیں
he (مرد) وہ ÷	his اس (مرد) کا ÷	him اس۔ اسے (مرد کے لئے)
She وہ (عورت) ÷	Her hers اس (عورت) کا ÷	her اُس۔ اُسے (عورت کے لئے)
it وہ (بے جان کے لئے) (اور جانوروں کے لئے)	its اس چیز یا جانور کا	it اُس۔ اُسے (وہ) چیز یا جانور کے لئے

اُن ۔ اُنہیں ۔ وہ them وُہ اُنکا theirs their ÷ وہ (جمع) They ÷

چونکہ لفظ thou زیادہ تر نظم اور دُعا میں اِستعمال ہوتا ہے ۔ اس لئے عام طور پر ایک شخص کے لئے بھی you (تم) ہی اِستعمال ہوتا ہے ۔ مگر اس کے واسطے فعل are ہی استعمال ہوتا ہے ۔ مثلاً :۔ You are a wise man. تم عقلمند آدمی ہو ÷

بے جان چیزوں کے علاوہ چھوٹے بچوں اور جانداروں کے لئے بھی عام طور پر ' it ' ہی استعمال ہوتا ہے ÷

نوٹ :۔ this کی جگہ بھی اکثر ' it ' استعمال ہوتا ہے ۔ لیکن بطور پرونا ؤن ۔

۱ ۔ کیا یہ تمہاری اپنی کتاب ہے ؟ Is it your own book ?

یاد رہے کہ ناؤن کی اس حالت کو case کہتے ہیں ۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ subject (فاعل) ہے ۔ object (مفعول) یا possessor (مالک)

مثالیں

1. The fruit of rashness is repentence. ۱ ۔ جلدبازی کا پھل پشیمانی ہوتا ہے ۔
2. You should always help one another. ۲ ۔ تمکو ہمیشہ ایکدوسرے کی مدد کرنی چاہیئے ۔
3. Nasim, Govind and Niaz should help one another ۳ ۔ نسیم گوبند اور نیاز کو ایکدوسرے کی مدد کرنی چاہیئے ۔
4. You should not beat him without any cause. ۴ ۔ تم کو اسے بلاوجہ مارنا نہیں چاہیئے ۔
5. How much leave can you get ? ۵ ۔ تجھ کو کتنی چھٹی مِل سکتی ہے ؟
6. May I knock at the door ? ۶ ۔ مَیں دروازہ کھٹکھٹاؤں ۔
7. They got the same punishment. ۷ ۔ اُن کو وہی (ایک ہی) سزا ملی ۔
8. Can you bring him befor me ? ۸ ۔ کیا تم اُسے میرے سامنے لا سکتے ہو ؟
9. He is always against me. ۹ ۔ وہ ہمیشہ میرے برخلاف ہوتا ہے ۔
10. All came except him. ۱۰ ۔ اس کے سوا سب آئے ۔
11. You are not fit for this work. ۱۱ ۔ تم اس کام کے اہل نہیں ہو ۔

ترجمہ کرو :-

چونکہ تم محنتی نہیں ہو۔ اس لئے تم کو انعام نہیں مل سکتا۔ تمہارے بھائی کا چھاپہ خانہ دفتر سے اوپر ہے۔ ان بدمعاشوں کے وعدے بالکل جھوٹے تھے۔ کمرہ سے باہر نکل آؤ۔ وہ نوکری کے لائق نہیں ہے۔ کیا تم اس بےگناہ آدمی کی مدد نہیں کر سکتے۔ مجھے چھٹی ملنی چاہیئے۔ کپڑوں کا ایک جوڑا لاؤ۔ پہلی جماعت کی فیس کیا ہے۔ اس نے دس سے زیادہ آم کھالئے۔ سلیم جماعت میں میرے سوا سب سے اوپر ہے۔ تم کو ہمارے حکم کے خلاف اُسے یہاں بلانا چاہیئے۔ کیونکہ وہ بڑا بددیانت ہے۔ اگرچہ ہم میں سے کوئی امیر نہیں ہے۔ لیکن ہم کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے۔ کیا تم ہمارے اور ان آدمیوں کے واسطے گرم چائے نہیں لا سکتے ؟ سب لڑکوں کو تو دس بجے آنا چاہیئے۔ چپڑاسی کو دس بجنے میں بیس منٹ پر سکول کھولنا چاہیئے۔ سُستی بڑی خراب چیز ہے ؛

You ought to help this man, because he is very poor. *London* is the capital of *England*. These men should get nothing except a few *loaves* of bread. Her husband is a clerk in the press. The soldier's camp was on the hill on the 7th November. Nobody should beat this dog. My I look at your brother's picture ? None of those boys can pass the *examination*. This woman's house is above the market and as near as your friend's. Has any of your friends sufficient paper ? How many *boys* of your class can pass easily ? You should take only as much milk as you can drink. *Bravery* is a very good quality.

سوال ۱ :- CASE کی تعریف کرو، اور اس کی قسمیں بتاؤ۔

سوال ۲ :- ایٹیلک حروف والے لفظوں کا پارٹ آف سپیچ۔ نمبر۔ جینڈر اور کیس بتاؤ۔

سبق نمبر ۲

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Cook	کُک	باورچی	Kitchen	کِچن	باورچی خانہ

English	تلفظ	معنی
Lame	لیم	لنگڑا
Liar	لائر	جھوٹا
Manager	مینجر	مینجر
Proprietor	پروپرائیٹر	مالک
Native	نیٹو	اصلی باشندہ
Player	پلیئر	کھلاڑی
Relative	ریلیٹو	رشتے دار
Shame	شیم	شرم
Duty	ڈیوٹی	فرض
Exhibition	ایگزیبیشن	نمائش
General	جنرل	جرنیل
Factory	فیکٹری	کارخانہ
Perseverance	پرسویرینس	استقلال
Diligence	ڈلیجنس	محنت
Promotion	پروموشن	ترقی
Carefully	کیرفلی	سوچ سمجھ کر

English	تلفظ	معنی
As well as	ایزویل ایز	نیز۔بھی
Either	آئیدر	یا
or	اور	یا
Neither	نائیدر	نہ
Nor	نور	نہ
Neck	نیک	گردن
Throat	تھروٹ	حلق
Nose	نوز	ناک
Liver	لوَر	جگر
Ear	ائیر	کان
Almond	آمنڈ	بادام
Tonic	ٹونک	مقوی
Sugarcane	شوگرکین	گنا
Sweetment	سویٹ میٹ	مٹھائی
Daughter in-law	ڈاٹران لا	بہو
To do duty	ٹو ڈو ڈیوٹی	فرض ادا کرنا
Father-in-law	فادران لا	خسر

گرامر

(۱) I were ill. میں بیمار تھے۔ (۲) We was ill. ہم بیمار تھا۔

دونوں فقرے غلط ہیں۔ کیونکہ اگر سبجیکٹ (فاعل) سنگلر (واحد) ہو تو ورب (فعل) بھی واحد استعمال ہوتا ہے۔ اور اگر پلورل (جمع) ہو تو فعل بھی پلورل (جمع) استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے پہلے فقرہ میں were کے لئے was دوسرے میں was کے لئے were ہونا چاہئیے۔

۱۔ میں بیمار تھا۔ I was ill.

۲۔ ہم بیمار تھے۔ We were ill.

(۱) اب ایک اور ضروری بات ملاحظہ ہو۔ فعل is اور am دونوں سنگلر

(واحد) ہیں اور سبجیکٹ فاعل I (میں) بھی سنگلر (واحد) ہے۔ لیکن اس کے لئے صرف am
استعمال ہوتا ہے۔ is نہیں ہوتا۔ چنانچہ I am تو ٹھیک ہے۔ لیکن I is غلط ہے
کیونکہ بعض فعل فسٹ پرسن والے سبجیکٹ (فاعل) کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اور بعض صرف
second یا third person کے لئے۔ جیسے am صرف فسٹ
پرسن والے سبجیکٹ یعنی I کے لئے اور is صرف تھرڈ پرسن والے پروناؤن
کے لئے یعنی he she it وغیرہ اور ہر ایک سنگلر ناؤن کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پس معلوم
ہوا کہ :-

قاعدہ :- فعل کو ٹھیک طرح استعمال کرنے کے لئے یہ بھی دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ اس کے سبجیکٹ
کا number اور person کیا ہے۔ جب اس کا number اور
person معلوم ہوگیا۔ تو اس نمبر اور پرسن والے سبجیکٹ کے لئے جو فعل استعمال ہوتا ہے۔
وہی استعمال کرنا چاہیئے۔ اور جس طرح استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح کرنا چاہیئے۔ چنانچہ پچھلے سبقوں سے آپ کو
معلوم ہوگیا ہوگا کہ am صرف فسٹ پرسن اور سنگلر نمبر یعنی 'I' کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

I am. میں ہوں is صرف تھرڈ پرسن

یعنی she he It اور ہر ایک سنگلر ناؤن کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً :- She is here.

are ہر ایک ایسے سبجیکٹ کے لئے استعمال ہوتا ہے، جو پلورل ہو۔ خواہ اس کا پرسن
کوئی ہو۔ مثلاً :-

(۱) ہم ہیں We are. (۲) تم ہو You are.

(۳) وہ ہیں They are.

اسی طرح فعل has تھرڈ پرسن اور سنگلر نمبر والے پروناؤن اور ہر ایک سنگلر ناؤن (اسم
واحد) کیلئے۔ hast صرف سیکنڈ پرسن اور سنگلر نمبر والے پروناؤن کے لئے اور
have ہر ایک پرسن اور پلورل نمبر والے پروناؤن اور ہر ایک پلورل ناؤن (اسم جمع) کیلئے
استعمال ہوتا ہے۔ مگر 'I' کے لئے بھی have ہی استعمال ہوتا ہے۔

could can may should اور یہ سب فعل ہر ایک سبجیکٹ
اور سنگلر اور پلورل دونوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ باقی فعلوں کا ذکر ہم آئندہ سبقوں میں کریں گے۔

نوٹ :- جیسا کہ پہلے ہی بیان ہو چکا ہے۔ اردو میں ادب کے طور پر بڑوں اور بزرگوں کے
لئے plural وہ رب (فعل جمع) استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً :- میرے والد بیمار ہیں۔ لیکن انگریزی میں

سنگلر سبجیکٹ (فاعل واحد) کے لئے ہمیشہ (فعل واحد) ہی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:-

My father was ill. — میرے والد بیار تھے۔

The Manager is not here — منیجر صاحب یہاں نہیں ہیں۔

قاعدہ:- اگر دو یا زیادہ سبجیکٹ فاعل جو سنگلر نمبر میں ہوں۔
conjunction and کے ذریعہ ملے ہوئے ہوں تو فعل پلورل (جمع) استعمال کرنا چاہیئے
مثلاً:- (۱) میرا کتا اور بلی بیار ہے۔ — My dog and cat are ill.

(۲) تمہاری کتاب اور گھڑی میز پر تھی۔ — Your book and watch were on the table.

(۲) لیکن اگر سبجیکٹ سے پہلے each یا every ہو تو فعل واحد استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:-

۱- ہر ایک لڑکا اور لڑکی حاضر تھی۔ — Each boy and girl was present.

۲- ہر ایک گھوڑا، کتا اور بلی میری ہے۔ — Every horse, dog and cat is mine.

(۳) اگر دو یا زیادہ سنگلر ناؤن ایک ہی شخص کے لیے سبجیکٹ کے طور پر استعمال ہوئے ہوں تو فعل سنگلر (واحد) استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً:-

۱- چھاپہ خانہ کا مالک اور منیجر یہاں ہے۔ — The proprietor and manger of the press is here.

(۴) اگر مالک اور منیجر الگ الگ شخص ہوں تو فعل پلورل یعنی جمع استعمال کرنا چاہیئے۔ اور آرٹیکل دونوں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

۲- چھاپہ خانہ کے مالک اور مینیجر یہاں ہیں۔ — The proprietor and the manager of the press are here.

(۵) جب دو سبجیکٹ کو کنجکشن as well as کے ذریعہ لایا جاتا ہے۔ تو ورب کا نمبر اور پرسن پہلے سبجیکٹ کے مطابق ہوتا ہے۔

۱- آزاد نیز اس کے بھائی یہاں ہیں۔ — Afzal as well as his brothers is here.

۲- دو نوکر نیز ان کا مالک یہاں ہیں۔ — 2. Two servants as well as their master are here.

(۶) اسی طرح جب کسی سنگلر ورب کو کسی دوسرے ناؤن کے ساتھ پریپوزیشن with کے ذریعہ ملایا جاتا ہے۔ تو سنگلر ورب (فعل واحد) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:-

The General with his soldiers was there. ۱۔ جنرل معہ اپنے سپاہیوں کے وہاں تھا۔

The father with all his sons went to Lahore. ۲۔ باپ معہ تمام بیٹوں کے لاہور کو گیا۔

(۷) جب دو یا دو سے زیادہ singular subjects کے درمیان or یا nor ہو تو (فعل واحد) استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:-

Either Sardar or Rahmat is wrong.
Neither Sardar nor Rahmat was wrong.

(۱) یا تو سردار غلطی پر ہے یا رحمت ؛ (۲) نہ سردار غلطی پر تھا اور نہ رحمت ؛

لیکن اگر ان میں سے کوئی پلورل نمبر میں ہو تو plural فاعل کو ورب کے ساتھ رکھ کر plural verb استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً:-

He or his friends are wrong. وہ یا اس کے دوست غلطی پر ہیں۔

قاعدہ:- اگر دو یا زیادہ سبجیکٹ مختلف پرسن کے ہوں یعنی کوئی first کا ہو اور کوئی second یا third کا ہو۔ تو ورب کا پرسن وہی ہوتا ہے جو اس سبجیکٹ کا ہو جو ورب کے ساتھ ہو۔

Neither you nor I am ill. ۱۔ نہ تو تم بیمار ہو اور نہ میں۔

Either you or he is a liar. ۲۔ یا تو تم جھوٹے ہو یا وہ۔

قاعدہ:- جب فسٹ پرسن کے کسی پروناؤن کو سیکنڈ یا third پرسن کے کسی پروناؤن کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ تو سیکنڈ اور تھرڈ پرسن کا پروناؤن پہلے آتا ہے۔ مثلاً:-

1. You and I should go there. ۱۔ تم کو اور مجھے وہاں جانا چاہیئے۔
2. He and I have fifty horses. ۲۔ اس کے اور میرے پاس پچاس گھوڑے ہیں
3. That dog is both his and mine. ۳۔ وہ کتا اس کا اور میرا دونوں کا ہے

4. Your horse and mine are both lame.	۴۔ تمہارا گھوڑا اور میرا دونوں لنگڑے ہیں
5. You and he are very smart.	۵۔ تم اور وہ بڑے چست و چالاک ہو۔

مثالیں

1. Ahmad and his sister are in the class.	۱۔ احمد اور اس کی بہن جماعت میں ہے۔
2. Niaz as well as Riaz is a good player.	۲۔ نیاز نیز ریاض اچھا کھلاڑی ہے۔
3. The table and chair are mine.	۳۔ میز اور کرسی میری ہے۔
4. I with all my children was in the Punjab last year.	۴۔ میں معہ تمام بچوں کے پچھلے سال پنجاب میں تھا۔
5. Only one woman and one girl were ill.	۵۔ صرف ایک عورت اور ایک لڑکی بیمار تھی۔
6. You and he have no shame.	۶۔ آپ کو اور اس کو کوئی شرم نہیں ہے۔
7. Either you or he has no shame.	۷۔ یا تو تمہیں یا اسے کوئی شرم نہیں۔
8. Neither she nor I am a liar.	۸۔ نہ وہ جھوٹی ہے اور نہ میں۔
9. Every man and bov should do his duty.	۹۔ ہر فرد اور لڑکے کو اپنا فرض ادا کرنا چاہیئے۔
10. They and I can finish this work.	۱۰۔ وہ اور میں یہ کام ختم کر سکتے ہیں۔
11. Those watches are both hers and mine.	۱۱۔ وہ گھڑیاں اس کی اور میری دونوں کی ہیں۔
12. Give them eight annas each.	۱۲۔ ان کو آٹھ آٹھ آنے دو۔
13. We had neither men nor money.	۱۳۔ ہمارے پاس نہ آدمی تھے اور نہ روپیہ۔

ترجمہ کرو:۔ طالب علم کو ان فقروں کا ترجمہ خوب سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے۔ نہ احمد اور نہ

احمد کے والد بیمار ہیں۔ یا تو تم یا تمہارا دوست جھوٹا ہے۔ موہن کی ہر ایک گائے اور گھوڑا کمزور تھا۔ مگر سوہن کے سب گھوڑے اور گائیں مضبوط تھیں۔ احمد نیز اس کے بچے بیمار تھے۔ سوداگر کو مع قلیوں کے یہاں ہونا چاہیئے۔ اس کام میں محنت اور استقلال بہت ضروری ہے۔ نہ اس کو اور نہ تمہیں کچھ شرم ہے۔ وہ کارخانے میرے اور اس کے دونوں کے تھے۔ اس جماعت کے لڑکوں اور لڑکیوں کو ایک ایک گھڑی بطور انعام دو۔ نہ میرے دوست کا لڑکا اور تمہارا بھائی جلدی پڑھ سکتا ہے فضل دین مع اپنے بچوں کے کل لاہور چلا گیا۔ اور اب تم اس کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ وہ گھوڑا اور گھوڑی میری تھی۔ ہم نے ان بچوں کو دو دو گیند دیئے۔ موہن اور سوہن نیز ان نوکر دوکان میں ہے۔ وہ نہ لاہور کو گئے نہ بریلی۔ فضل نہ محنتی ہے نہ ہوشیار۔

Either the cook or his brother was in the kitchen. He got neither money nor bread. Either you or I was wrong. Sohan as well as Ahmad came late. Every boy and girl was present. The Headmaster with all his boys went to the exhibition. The propristor and manager of this factory is a native of Africa. You and he were absent yesterday. My father-in-law cannot help you in this matter. Almond is a very good and safe tonic for brain. She got neither promotion nor a prize.

سوال نمبر ۱:۔ اوپر والے فقروں میں ناؤن کی قسمیں بتاؤ۔ سوال نمبر ۲:۔ تمام ناؤن کا CASE بتاؤ۔

سبق نمبر ۲۲

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Receipt	رسیٹ	رسید	Certificate	سرٹیفکیٹ	سند
Compliments	کمپلیمنٹس	آداب	Never mind	نیومائنڈ	کچھ مضائقہ نہیں
Lady	لیڈی	شریف عورت	Chain	چین	زنجیر (لگانا)
Gentlemen	جنٹلمین	شریف آدمی	Appetite	ایپ ٹائیٹ	بھوک
Company	کمپنی	کمپنی، صحبت	Boat	بوٹ	کشتی

Voice	وائس	آواز	To post	پوسٹ	ڈاک میں ڈالنا۔ تعینات کرنا
Son-in-law	سَن ان لا	داماد	To send for	سینڈ فور	منگوانا
To hear	ٹو ہیئر	سُننا	To use	یوس	استعمال کرنا
To listen	لِسَن	کان دھر کر سُننا	Neighbour	نیبر	ہمسایہ
In future	اِن فیوچر	آئیندہ زمانے میں	Careless	کیر لیس	بے پرواہ
Helpless	ہیلپلیس	لاچار	Rent	رنیٹ	کرایہ
High	ہائی	اُونچا	To sign	سائن	دستخط کرنا
Hard	ہارڈ	سخت	Ought to go	اَوٹ ٹو گو	جانا چاہیئے
To obey	اَبے	حکم ماننا	Ought to-come	اَوٹ ٹو کم	آنا چاہیئے
Soft	سوفٹ	نرم	Past	پاسٹ	گذشتہ۔ گذرا ہُوا

نوٹ (۱) :۔ اس سبق میں ہم نے انفنیٹو (مصدر) کے لفظ To کا تلفظ اُردو میں نہیں دیا اور نہ اگلے سبقوں میں دیں گے۔ اِس لئے اس کو محذوف سمجھا جائے ؎

(۲) :۔ should کی جگہ ought بھی استعمال ہوتا ہے۔ لیکن اس کے بعد اصل فعل کا infinitive مصدر جُوں کا تُوں استعمال ہوتا ہے۔ اور should سے یہ زیادہ زوردار لفظ ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کسی کام کا کرنا ہمارا فرض ہے ؎

مثالیں

1. You ought to obey your teachers. — ۱۔ تم کو اپنے استادوں کا حکم ماننا چاہیئے۔

2. Every man ought to help his friends and neighbours. — ۲۔ ہر ایک آدمی کو اپنے دوستوں اور ہمسایوں کی مدد کرنی چاہیئے

TENSE (ٹینس) یعنی فعل کا زمانہ

اور اُس کی تین بڑی قسمیں

1. I write. — ۱۔ مَیں لکھتا ہُوں۔

2. I wrote. — ۲۔ مَیں نے لِکھا۔

3. I have written. — ۳۔ مَیں نے لِکھا ہے۔

4. I will write. 5 I shall write — ۴۔ مَیں لکھوں گا۔

اِن فقروں میں فعل تو ایک ہی استعمال کیا گیا ہے یعنی To write (لکھنا) لیکن جوں کا توں نہیں۔ بلکہ تین مختلف صورتوں میں پہلے فقرہ میں Infinitive مصدر کا To اُڑا کر اس کی اصلی صورت کو استعمال کیا گیا ہے۔ دُوسرے اُور تیسرے فقروں میں اصل صورت کے حرفوں میں کمی بیشی کر کے فعل کو استعمال کیا گیا ہے۔ اُور تیسرے فقرہ میں اصل فعل سے پہلے ایک اُور فعل have بھی لگا دیا گیا ہے۔ چوتھے اُور پانچویں فقروں میں اصل صورت سے پہلے will shall لگا گیا ہے۔ کیا ہم ایک صورت کی جگہ دوسری استعمال کر سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ write (لکھنا) ہونا بتاتا ہے۔ کہ فعل یعنی لکھنے کا کام زمانہ حال میں یعنی اس زمانہ میں جو گزر رہا ہے، ہوتا ہے wrote (لکھا) ظاہر کرتا ہے کہ فعل زمانہ ماضی میں ختم ہُوا یعنی اس زمانے میں جو گزر چکا ہے۔ اُور have written (لکھا ہے) سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ فعل ابھی زمانہ حال میں ختم ہُوا ہے۔ Shall write I will write. سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فعل زمانہ مستقبل میں ہوگا۔ یعنی اس زمانے میں جو ابھی آنے والا ہے۔

پس معلوم ہوا کہ ہر ایک زمانہ کے لئے فعل کو الگ الگ صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ فعل کے زمانے کو tense ٹینس کہتے ہیں۔ اگر فعل زمانۂ حال میں ہوتا ہو۔ 'ہو رہا ہو' یا 'ہو چکا ہو' تو اس کے ٹینس کو present tense (زمانۂ حال) کہتے ہیں۔ زمانۂ ماضی میں ہُوا ہو تو Past tense (زمانۂ ماضی) اُور اگر آئندہ زمانہ میں ہونے والا ہو تو Future tense (زمانۂ مستقبل) کہتے ہیں۔

I write. — مَیں لکھتا ہوں۔ آئی رائٹ۔

I am writing — مَیں لکھ رہا ہوں۔ آئی ایم رائٹنگ

I have written. — مَیں نے لکھا ہے۔ آئی ہیو رٹن

I wrote. — مَیں نے لکھا۔ آئی روٹ

I will write. — آئی وِل رائیٹ } مَیں لکھوں گا

I Shall write. — آئی شیل رائیٹ

پس معلوم ہُوا کہ tense کی تین قسمیں ہیں (۱) present tense (فعل حال)

(۲) past tense (ماضی)۔ (۳) future tense (مستقبل)

نوٹ:۔ written (لکھا ہے) اردو میں اس فعل کے ٹینس کو (ماضی) کی قسم میں شمار کرتے ہیں۔ لیکن انگریزی میں اسے پریزنٹ ٹینس کی قسموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ ہم آئندہ بیان کریں گے۔ اس کی وجہ ہم آئندہ بیان کریں گے۔ اس جگہ ہم کچھ اور ہی بیان کرنا چاہتے ہیں۔

دیکھئے اوپر بیان کی ہوئی مثالوں میں ایک ہی وَرب to write (لکھنا) کو ہم نے تین مختلف صورتوں میں استعمال کیا ہے۔ یعنی ایک جگہ write دوسری جگہ wrote اور تیسری جگہ written استعمال کیا گیا ہے۔ اسی طرح ہر ایک وَرب کی تین صورتیں ہوتی ہیں ہیں۔ جو مختلف ٹینس بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ اور خواہ کوئی بھی ٹینس بنانا ہو۔ انہی تین صورتوں میں سے کسی نہ کسی کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صورت کو انگریزی میں form فورم کہتے ہیں۔ ان صورتوں کے نام یہ ہیں:۔

(۱) Present پریزنٹ ۔ (۲) past پاسٹ ۔

past participle پاسٹ پارٹیسپل

وَرب کی تین form یعنی صورتوں کو فعل کے تین ضروری حصے بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ ہر ایک ٹینس انہی صورتوں سے یا ان صورتوں کی مدد سے بنایا جاتا ہے۔ اب ہم چند فعلوں کی یہ مختلف صورتیں بطور مثالوں کے درج کرکے اس سبق کو یہیں ختم کئے دیتے ہیں۔ اور اس کے متعلق باقی باتیں اگلے سبق میں بیان کریں گے۔

Infinitive		Present		Past		past participle	
To go	گو۔ جانا	go	گو	went	وینٹ	gone	گون
To do	ڈو۔ کرنا	do	ڈو	did	ڈڈ	done	ڈن
To write	ٹو رائیٹ۔ لکھنا	write	رائیٹ	wrote	روٹ	written	رٹن
To see	سی۔ دیکھنا	see	سی	saw	سا	seen	سین
To walk	واک۔ چلنا	walk	واک	walked	واکڈ	walked	واکڈ
To play	پلے۔ کھیلنا	play	پلے	played	پلیڈ	played	پلیڈ
To live	لو۔ رہنا	live	لو	lived	لوڈ	lived	لوڈ
To place	پلیس۔ رکھنا	place	پلیس	placed	پلیسڈ	placed	پلیسڈ

مثالیں

1. Sign the receipt and take the money. — ۱۔ رسید پر دستخط کرو اور روپیہ لو۔
2. Post these few letters. — ۲۔ ان چٹھیوں کو ڈاک میں ڈال دو۔
3. Give my best compliments to your father. — ۳۔ اپنے والد کی خدمت میں میرا بہت بہت آداب عرض کرنا۔
4. You are very careless. — ۴۔ تم بڑے بے پرواہ ہو۔
5. Have you any certificate? — ۵۔ کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے۔
6. Send for a tonga at once. — ۶۔ فوراً ایک تانگہ منگواؤ۔
7. I have no appetite. — ۷۔ مجھے بھوک نہیں ہے۔
8. What is the rent of this house? — ۸۔ اس مکان کا کیا کرایہ ہے؟
9. Where are my umbrella and hat? — ۹۔ میرا چھاتا اور ٹوپی کہاں ہے۔
10. Never make such a mistake in future. — ۱۰۔ آئندہ ایسی غلطی ہرگز نہ کرنا۔
11. You should not live in such a bad company. — ۱۱۔ تم کو ایسی بُری صحبت میں نہیں رہنا چاہیئے۔

ترجمہ کرو۔

اِس مکان کی دیواریں بہت اُونچی ہیں۔ ان لڑکیوں کا سبق بہت مشکل نہیں ہونا چاہیئے۔ تم کو اِس کاغذ پر چٹھی نہیں لکھنی چاہیئے۔ وہ گٹھڑی اٹھا نہ سکا۔ کیونکہ (وہ) بہت بھاری تھی۔ میں یہ قلم استعمال کروں؟ میں تمہاری آواز سُن نہیں سکتا۔ کیونکہ تم بہت دُور ہو۔ اِس زنجیر کی قیمت کیا ہے؟ کیا آپ مجھے فضل داد کے داماد کا پتہ بتا سکتے ہیں۔ وہ لوگ شاید ان لاچار عورتوں کی مدد کریں۔ تم کو بہت تابعدار ہونا چاہیئے۔ تمہارے بھائی کا لڑکا ذہین طالب علم نہیں ہے۔ مگر بڑا محنتی ہے۔ سب لڑکوں کو اپنے ماں باپ کا حکم ماننا چاہیئے۔ موہن اور سوہن نیز ان کی والدہ راولپنڈی میں ہیں۔ یہ گھڑی اور زنجیر اس کی ہے۔ مہربانی کرکے اپنا سرٹیفکیٹ دکھائیے۔ سکرٹری صاحب معہ تمام ممبروں کے دفتر میں ہیں۔ کپتان صاحب بیمار ہیں۔ نہ وہ گھر میں تھا نہ اس کے لڑکے تھے۔ دیکھو یہ قلم اور دوات میری ہے۔ میرے باپ کو کھانسی تھی۔

ترجمہ کرو:-

Show me the receipt. Give your mother my best compliments. Is that boy very careless? How many certificates has he? Can you send for a coolie? My sister has no appetite, because she has got fever. You should use very easy words. May I tell him the price of these books, knives, and pens? Why could she not bring him a map of Africa? Please show me your book. You should obey your teachers.

Neither they nor we can repair this house. My friend with all his servents is now at Fatehgarh. He ought to read this book. Either he or her sister wrote this letter. Dear friend, what can I do for you?

سوال نمبر ۱:- tense کی تعریف کرو اور اس کی بڑی قسمیں بتاؤ۔
سوال نمبر ۲:- اس کی تین بڑی forms (صورتوں) کے نام بتاؤ۔

سبق نمبر ۲۳

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
Tree	ٹری	درخت	Shirt	شرٹ	قمیص
Almanac	المینک	جنتری	Case	کیس	مقدمہ معاملہ حالت
Silk	سلک	ریشم	Acquaintance	اکوئنٹینس	واقفیت
Peon	پین	چپڑاسی	Power	پوور	طاقت
Sugar	شوگر	چینی	Wages	ویجز	مزدوری
Matches	میچز	دیا سلائی	For the sake of	فور دی سیک آف	کی خاطر
Relation	ریلیشن	رشتہ۔ رشتہ دار	Income	انکم	آمدنی
Pleader	پلیڈر	وکیل			
Sour	سوور	کھٹا			

Instead of	ان سٹیڈ آف	بجائے	Beyond	بیانڈ	سے پرے / سے باہر
To cough	ٹو کف	کھانسنا	To the last	ٹو دی لاسٹ	آخر دم تک
To consult	کنسلٹ	مشورہ کرنا	To cry	کرائی	چیخنا
Place	پلیس	جگہ	Per bearer	پر بیرر	حامل رقعہ کے ہاتھ
To sew	سو	سینا	To stay	سٹے	ٹھیرنا
By post	بائی پوسٹ	بذریعہ ڈاک	Next	نیکسٹ	اگلا
By peon	بائی پین	چپڑاسی کے ہاتھ	Under	انڈر	کے نیچے
Arrange-ment	اریجنمنٹ	بندوبست / انتظام	Just	جسٹ	ابھی
To arrange for	اررینج (فور)	بندوبست کرنا / انتظام کرنا	To try	ٹرائی	کوشش کرنا / آزمانا
Acquainted with	ایکوئینٹڈ وِد	(سے) واقف	Till	ٹِل	تک
Government	گورنمنٹ	حکومت	Well	وَیل	اچھی طرح۔ کنواں
			To wrap	رَیپ	لپیٹنا

گرامر

پچھلے سبق میں فعل کی تین ضروری صورتوں یعنی present past past participle کی جو مثالیں دی گئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ

قاعدہ:۔ present بنانے کے لیے اِنفِنٹو (مصدر) کا To اُڑا دیا جاتا ہے۔ یعنی فعل کی صرف اصل صورت استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً:۔ to do سے do لیکن پاسٹ اور پاسٹ پارٹی سپل بنانے کے لیے بعض فعلوں کے پریزنٹ کے آخر میں d یا ed لگاتے ہیں۔ فعل کا آخری حرف e ہو تو d ورنہ ed (لگاتے ہیں) مثلاً:۔ love سے loved اور walk سے walked اگر آخری حرف y ہو اور y سے پہلے کوئی کنسونینٹ ہو تو y کو اُڑا کر ies لگاتے ہیں۔ مثلاً:۔ try سے tried

نوٹ :- اگر ورب کے آخر میں حرف ایک کنسونینٹ ہو، اور اس سے عین پہلے ایک ہی vowel ہو تو پاسٹ اور پاسٹ پارٹی سپل میں وہ کنسونینٹ دو دفعہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً :-

beg سے begged whip whipped اور sin گناہ کرنا sinned ہے

مگر بہت سے فعل ایسے ہیں جن کے متعلق کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے۔ مثلاً :-

see سے saw اور seen write سے wrote اور written

اس قسم کے عام استعمال فعلوں کی مختلف صورتیں اس سبق کے آخر میں لکھ دی گئی ہیں۔ اب ہم اس سبق میں ایک اور ضروری بات بتا دینا چاہتے ہیں۔ اور وہ یہ کہ ٹینس کی جو تین قسمیں پہلے بیان ہو چکی ہیں present tense past tense Future tense یہ ٹینس کی صرف تین بڑی قسمیں ہیں۔ اور ہر ایک ٹینس کی آگے کئی کئی قسمیں ہیں۔ چنانچہ اب ہم ان کو بیان کرتے ہیں۔

۱۔ عمردین چٹھیاں لکھتا ہے۔ Umar Din writes letters.

۲۔ عمردین چٹھیاں لکھ رہا ہے۔ Umar Din is writing. letters.

۳۔ عمردین نے چٹھیاں ابھی لکھی ہیں۔ Umar Din has written letters just now.

ان تینوں فقروں میں فعل بھی ایک ہی ہے۔ اور فعل کا ٹینس (زمانہ) بھی ایک ہی ہے۔ present tense (زمانہ حال) پھر کیا وجہ ہے کہ پہلے فقرہ میں writes رائیٹس (لکھتا ہے) دوسرے میں is writing. ازرائیٹنگ (لکھ رہا ہے) اور تیسرے میں has written "ہیزرٹن" (لکھی ہیں) استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی فعل کو مختلف صورتوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ اور اصل فعل سے پہلے دوسرے فعل بھی یعنی ورب has اور is استعمال کئے گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگرچہ ٹینس (زمانہ) اصل میں ایک ہی ہے لیکن مطلب میں تھوڑا تھوڑا فرق ہے۔ writes (لکھتا ہے) کا مطلب یہ نہیں ہوتا۔ کہ عمردین اس وقت بھی ضرور لکھ رہا ہے۔ جبکہ فقرہ ہمارے منہ سے نکلا ہے۔ لیکن is writing (لکھ رہا ہے) کا مطلب ضرور یہی ہوتا ہے۔ کہ وہ اس وقت بھی لکھ رہا ہے۔ اور جب ہم کہتے ہیں has written (لکھی ہیں) تو اس کا مطلب کچھ اور ہی ہوتا ہے، اور وہ یہ کہ لکھنے کا کام زمانۂ حال میں ابھی ختم ہوا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ present tense فعل حال ہمیشہ بالکل ایک ہی مطلب میں استعمال نہیں ہوتا۔ اس کو کئی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے مطلب میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی کئی

قسمیں ہیں۔ پہلی قسم وہ ہے۔ جس سے یہ بالکل معلوم نہیں ہوتا۔ کہ فعل زمانۂ حال میں برابر ہو رہا ہے۔ یا حال ہی میں ختم ہو چکا ہے۔ مثلاً:۔

(۱) عمر دین لکھتا ہے۔ Umar Din writes.

اس ٹینس کو present indefinite کہتے ہیں۔

indefinite کے معنی ہیں "نامعلوم"

دوسری قسم وہ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فعل ختم نہیں ہوا۔ بلکہ زمانۂ حال میں برابر ہو رہا ہے۔ مثلاً:۔

(۱) عمر دین لکھ رہا ہے۔ Umar Din is writing. اس ٹینس کو

continuous یا present imperfect

پریزنٹ امپرفیکٹ یا پریزنٹ کنٹنوس ٹینس کہتے ہیں۔ imperfact کے معنی ہیں نامکمل۔ ادھورا continuous کے معنی ہیں لگاتار۔ تیسری قسم وہ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فعل زمانۂ حال ہی میں ختم ہوا ہے۔ مثلاً:۔

عمر دین نے ابھی لکھا ہے۔ Umar Din has just written.

اس کو present perfect. کہتے ہیں۔ perfect کے معنی مکمل

اب ایک ضروری بات ملاحظہ ہو۔

(۱) فضل دین پڑھ رہا ہے۔ (۲) فضل دین ایک گھنٹے سے پڑھ رہا ہے۔

دونوں فقروں سے معلوم ہوتا ہے کہ پڑھنے کا کام ہو رہا ہے۔ مگر پہلے فقرہ سے یہ معلوم نہیں ہوتا، کہ پڑھنے کا کام کب سے ہو رہا ہے۔ لیکن دوسرے فقرہ سے یہ صاف ظاہر ہے۔ اُردو میں دونوں موقعوں پر ایک ہی ٹینس استعمال کرتے ہیں۔ لیکن انگریزی میں الگ الگ ٹینس استعمال ہوتے ہیں۔ اگر یہ معلوم نہ ہو۔ کہ فعل کب سے ہو رہا ہے تو present imperfect استعمال کرتے ہیں۔ جو اوپر بیان ہو چکا ہے۔ مثلاً:۔

فضل دین پڑھ رہا ہے۔ Fazal Din is writing.

اور اگر یہ معلوم ہو۔ کہ فعل کب سے ہو رہا ہے تو دوسرا ٹینس استعمال کرتے ہیں۔ جسے continuous present perfect پریزنٹ پرفیکٹ کنٹینوس کہتے ہیں

فضل دین ایک گھنٹہ سے لکھ رہا ہے۔ Fazal Din has been writing for an hour.

یہ present tense کی چوتھی قسم ہے۔

پس معلوم ہوا کہ present tense چار طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک تو اس طرح کچھ معلوم نہ ہو کہ فعل ہو رہا ہے یا ختم ہو چکا ہے۔ اس کو indefinite (صورت نہ معلوم) کہتے ہیں۔ دوسرے اس طرح کہ اس سے معلوم ہو جائے کہ فعل برابر ہو رہا ہے۔ اس کو imperfect ناتمام یا continuous لگاتار کہتے ہیں۔ تیسرے اس طرح کہ جس سے معلوم ہو جائے کہ فعل حال ہی میں ختم ہو چکا ہے، اس کو perfect کہتے ہیں۔ چوتھی وہ صورت کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ فعل کب سے ہو رہا ہے۔ اسے perfect continuous کہتے ہیں۔ اسی طرح Past tense اور Future tense میں بھی چاروں صورتیں پائی جاتی ہیں۔ ان کے نام وہی ہیں۔ جو اوپر بیان ہو چکے۔ اور ان کا مطلب بھی وہی ہے۔ غرضیکہ۔

قاعدہ: ٹینس کی قسمیں اصل میں تو تین ہیں۔ لیکن ہر ایک کی چار قسمیں ہونے سے ٹینس کی بارہ قسمیں ہوئیں۔ ان کے نام مع مثالوں کے یہ ہیں:۔

(۱) present indefinite پریزنٹ انڈیفنٹ مثلاً: I do, میں کرتا ہوں

(۲) present imperfact پریزنٹ امپرفیکٹ۔ مثلاً:۔
I am do ing. میں کر رہا ہوں۔

present perfect tense (ماضی قریب) I have done. میں نے کیا ہے۔

(۴) present perfect continuous
I have been doing for an hour. میں ایک گھنٹہ سے کر رہا ہوں۔

(۵) past indefinite (ماضی مطلق) I did. میں نے کیا۔

(۶) past imperfect ÷ I was doing. میں کر رہا تھا۔

(۷) pat perfect (ماضی بعید) I had done. میں نے کیا تھا۔

(۸) past perfect continuous
I had been doing for an hour. میں ایک گھنٹہ سے کر رہا تھا۔

(۹) future indefinite، (فعل مستقبل) اور
I will do. میں کروں گا۔

(۱۰) future imperfect
I will (shall) be doing. میں کر رہا ہوں گا۔

(۱۱) future perfect
I will (shall) have done. میں کر چکا ہوں گا۔

(۱۲) future perfect continuous فیوچر پرفیکٹ کینٹوس۔

I will (shall) have been doing for two days, میں دو دن سے کر رہا ہوں گا

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے یہ سب ٹینس فعل کی تین صورتوں یا حصّوں یعنی پریزنٹ - پاسٹ اور پاسٹ پارٹسپل والی صورتوں ہی سے بنائے جاتے ہیں۔ اب آئندہ سبقوں میں ہر ایک ٹینس کے بنانے کے قاعدے بیان کریں گے۔ اور یہ بھی بتائیں گے۔ وہ کس کس موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں

1. Have you got any spare shirt ?	۱۔ کیا تمہارے پاس کوئی فالتو قمیض ہے؟
2. Can you arrange for a shikari ?	۲۔ کیا آپ شکاری کا بندوبست کر سکتے ہیں۔
3. He may not stay here till next weak	۳۔ وہ اگلے ہفتہ تک شاید یہاں نہ ٹھہرے۔
4. We should consult an able pleader, because the case is a very serious one.	۴۔ ہمیں ایک لائق وکیل سے مشورہ کرنا چاہیے کیونکہ مقدمہ بڑا سخت ہے۔
5. I am not acquainted with your friend.	۵۔ میں آپ کے دوست سے واقف نہیں ہوں۔
6. The price of this silk is four rupees a yard,	۶۔ اس ریشم کی قیمت چار روپے گز ہے۔
7. Alas ! This is not within my power.	۷۔ افسوس یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔
8. Do not put your hand on the table,	۸۔ اپنا ہاتھ میز پر نہ رکھو۔
9. Please do it for my sake.	۹۔ مہربانی کر کے یہ میری خاطر کیجئے۔
10. That fruit is sour.	۱۰۔ وہ پھل کھٹا ہے۔
11. Can you come on Sunday instead of Monday ?	۱۱۔ کیا آپ پیر کی بجائے اتوار کو آ سکتے ہیں۔

12. When Karim was a boy, he was a good student.

۱۲۔ جب کریم لڑکا تھا۔ (تو) وہ ایک اچھا طالب علم تھا۔

ترجمہ کرو:۔

میرا اپنا گھر ان پہاڑیوں سے پرے تھا۔ تم کو تقریباً سات بجے آنا چاہیئے۔ چونکہ اس کا بھائی بیمار ہے اس لئے وہ آج شاید نہ آئے۔ کیا تمہارے پاس کوئی دیا سلائی نہیں۔ وہ اور اس کا بھائی بھی بہت مشغول ہے، اور آپ سے بات نہیں کر سکتا۔ وہ صرف چاک سے لکھتا ہے۔ کیونکہ اس کے پاس کوئی پنسل نہیں ہے۔ تم کو یہ بات مجھ سے چھپانی نہ چاہیئے۔ (خدا کرے) تم کو انعام ملے۔ احمد دین نیز اس کے والد صاحب بیمار تھے۔ نہ وہ عقلمند ہے۔ نہ اس کا بھائی۔ وہ اور تم غیر حاضر کیوں تھے؟ مہربانی کر کے مجھ کو کوئی قلم دیجئے۔ میرے بھائی کی خاطر آج یہاں ٹھہریئے۔ وہ تلوار اور یہ چھری، میری ہے۔ نہ میرے دوستوں کے پاس کوئی دیانتدار نوکر ہے، اور نہ میرے پاس ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ میری طاقت سے باہر ہے۔ صوبیدار میجر صاحب اپنے کوارٹر میں نہیں ہیں۔ تمہارے پاس کتنا روپیہ ہے۔ نہ تم کو کچھ عقل ہے۔ نہ تمہارے دوست کو۔ ان قلیوں کو دس دس آنے دو۔ کیا تم اس فقرے کا ترجمہ کر سکتے ہو۔

Can you give an answer to this question ? He has a horse, but no bridle. Give me either a turban or a shirt. These women should get their wages at once. How many coolies shall I send you now ? I have many such umbrellas. This was beyond the power of the Government. She could not sew my shirt very well. She was going to give me a little sugar. All of this man's children are very wicked. None of your chaprasis may know my house. This pen of yours is so bad that I cannot write with it. We have got as many gardens and as much lend as any of you. They ought to arrive before quarter past eleven on the 13th instant. How many horses have you ? Neither she nor her mother has any money. Can you give me your umbrella ? May I go with you to the bazar ?

جن فعلوں کی تین صورتوں پریزنٹ۔ پاسٹ اور پاسٹ پارٹسپل بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں۔ ان کی فہرست معہ ان کی صورتوں کے نیچے لکھی جاتی ہے۔ چونکہ پریزنٹ فارم (صورت) اور

infinitive میں To کی کمی بیشی کے سوا اور کوئی فرق نہیں ہے۔ اس لئے پریزنٹ فورم کا تلفظ نہیں لکھا گیا۔ اور انفنیٹو کے تلفظ میں لفظ "ٹو" چھوڑ دیا گیا ہے۔

نوٹ:۔ جن فعلوں کی past فورم پریزینٹ کے آخر میں d ed لگا کر بنتی ہے، ان کو weak verb اور دوسروں کو strong verb کہتے ہیں

(1)

STRONG VERBS کی فہرست

Infinitive		Present	Past		Past Participle	
To abide	رہنا۔ ابائیڈ	abide	abode	ابوڈ	abode	ابوڈ
To awake	جاگنا۔ جگانا۔ اوَیک	awake	awoke	اووک	awoke	اووک
To bear	سہنا۔ لیجانا۔ بیر	bear	bore	بور	borne	بورن
To beat	مارنا۔ پیٹنا۔ بیٹ	beat	beat	بیٹ	beaten	بیٹن
To become	بلنا۔ ہونا۔ بکم	become	became	بکیم	become	بکم
To begin	شروع کرنا۔ بگین	begin	began	بگین	begun	بگن
To bid	حکم دینا / بولی دینا } بڈ	bid	bade	بیڈ	bidden	بڈن
			bid	بڈ	bid	بڈ
To bind	باندھنا۔ بائنڈ	bind	bound	باؤنڈ	bound	باؤنڈ
To bite	دانت سے کاٹنا } بائٹ		bit	بٹ	bitten / bit	بٹن / بٹ
To break	توڑنا۔ بریک	break	broke	بروک	broken	بروکن
To choose	چننا۔ چوز	choose	chose	چوز	chosen	چوزن
To cling	چمٹنا۔ کلنگ	cling	clung	کلنگ	clung	کلنگ
To come	آنا۔ کم	come	came	کیم	come	کم
To dig	کھودنا۔ ڈگ	dig	dug	ڈگ	dug	ڈگ
To do	کرنا۔ ڈو	do	did	ڈڈ	done	ڈن
To draw	کھینچنا۔ ڈرا	draw	drew	ڈریو	drawn	ڈران
						ڈرنک

To drink	پینا۔ ڈرنک	drink	drank	ڈرنک	drunk	ڈرنکن
To drive	ہانکنا۔ ڈرائو	drive	drove	ڈروو	driven	ڈرون
To eat	کھانا۔ ایٹ	eat	ate	ایٹ	eaten	ایٹن
To fall	گرنا۔ فال	fall	fell	فیل	falien	فالن
To fight	لڑنا۔ فائیٹ	fight	fought	فوٹ	fought	فوٹ
To find	پانا۔ فائنڈ	find	found	فاؤنڈ	found	فاؤنڈ
To fling	پھینکنا۔ فلنگ	fling	flung	فلنگ	flung	فلنگ
To fly	اڑنا۔ اڑانا۔ فلائی	fly	flew	فلیو	flown	فلون
To forbear	درگزر کرنا۔ فوربیر	forbear	forbore	فوربیر	forborne	فوربورن
To forbid	منع کرنا۔ فوربڈ	forbid	forbade	فوربیڈ	forbidden	فوربڈن
To forget	بھولنا۔ فارگیٹ	forget	forgot	فورگوٹ	forgotten	فورگوٹن
for sake	چھوڑنا۔ فورسیک	forsake	forsook	فورسک	forsaken	فورسیکن
To freeze	جمنا۔ جمانا۔ فریز	freeze	froze	فروز	frozen	فروزن
To get	پانا۔ ملنا۔ گیٹ	get	got	گوٹ	got	گوٹ
To give	دینا۔ گیو	give	gave	گیو	given	گون
To go	جانا۔ گو	go	went	وینٹ	gone	گون
To grind	پیسنا۔ گرائنڈ	grind	ground	گراؤنڈ	ground	گراؤنڈ
To grow	اگانا۔ گرو	grow	grew	گریو	grown	گرون
To hang	لٹکنا۔ لٹکانا۔ ہینگ	hang	hung	ہنگ	hung	ہنگ
To hide	چھپنا ، چھپانا } ہائیڈ	hide	hid	ہڈ	hidden	{ ہڈن ، ہڈ
To hold	پکڑنا۔ ہولڈ	hold	held	ہیلڈ	held	ہیلڈ
To know	جاننا۔ نو	khow	knew	نیو	known	نون
To lie	لیٹنا۔ لائی	lie	lay	لے	lain	لین
To ride	سواری کرنا۔ رائیڈ	ride	rode	روڈ	ridden	رڈن
To ring	بجانا۔ رنگ	ring	rang	رینگ	rung	رنگ
To rise	اٹھنا۔ رائیز	rise	rese	روز	risen	رزن

To run	ڈوڑنا۔ رَن	run	ran	رَین	run	رَن
To see	دیکھنا۔ سی	see	saw	سا	seen	سِین
To shake	ہلانا۔ شیک	shake	shook	شُک	shaken	شیکن
To shave	حجامت کرنا۔ شیو	shave	shaved	شیوڈ	shaven	شیوَن
To shine	چمکنا۔ شائن	shine	shone	شَون	shone	شَون
To shoot	گولی وغیرہ مارنا۔ چلانا۔ شوٹ	shoot	shot	شوٹ	shot	شوٹ
To show	دکھانا۔ شو	show	showed	شوڈ	shown	شون
To shrink	سکڑنا۔ شرنک	shrink	shrank	شرینک	shrunk	شرنک
To sing	گانا۔ سنگ	sing	sang	سَینگ	sung	سَنگ
To sink	ڈبونا۔ ڈوبنا۔ سنک	sink	sank	سَینک	sunk	سَنک
To sit	بیٹھنا۔ سٹ	sit	sat	سَیٹ	sat	سَیٹ
To slay	قتل کرنا۔ سلے	slay	slew	سلیو	slain	سلین
To sow	بونا۔ سو	sow	sowed	سوڈ	sown	سون
To speak	بولنا۔ سپیک	speak	spoke	سپوک	spoken	سپوکن
To spin	کاتنا۔ سپِن	spin	span spun	سپین سپَن	spun	سپَن
To spit	تھوکنا۔ سپٹ	spit	spat	سپَیٹ	spat	سپَیٹ سپٹ
To spring	چھلانگ مارنا۔ سپرنگ	spring	sprang sprung	سپرینگ سپرنگ	sprung	سپرنگ
To stand	کھڑا ہونا۔ سٹینڈ	stand	stood	سٹڈ	stood	سٹُڈ
To steal	چرانا۔ سٹیل	steal	stole	سٹول	stolen	سٹولن
To stick	چمٹنا۔ سٹک	stick	stuck	سٹک	stuck	سٹک
To strike	مارنا۔ سٹرائیک	strike	struck	سٹرک	struck	سٹرک
To swear	قسم کھانا۔ سویر	swear	swore	سوور	sworn	سوورن

To swell	سوجنا۔ پھولنا۔ پھولانا۔ سویل	swell	swelled	سویلڈ	swollen	سوولن
To swim	تیرنا۔ سوم	swim	swam	سویم	swum	سوم
To swing	جھولنا۔ ہلانا۔ سونگ	swing	swung	سونگ	swung	سونگ
To take	لینا۔ ٹیک	take	took	ٹک	taken	ٹیکن
To tear	پھاڑنا۔ ٹیر	tear	tor.	ٹور	torn	ٹورن
To throw	پھینکنا۔ تھرو	throw	threw	تھریو	thrown	تھرون
To tread	کچلنا۔ ٹریڈ	tread	trod	ٹروڈ	trodden	ٹروڈن
To wake	جاگنا۔ جگانا۔ ویک	wake	woke	ووک	waked	ویکڈ
To wear	پہننا۔ ویر	wear	wore	وور	worn	وورن
To weave	بننا۔ ویو	weave	wove	ووو	woven	ووون
To win	جیتنا۔ ون	win	won	ون	won	ون
To wind	پھونکنا۔ لپیٹنا۔ وائنڈ	wind	wound	ووُنڈ	wound	واوُنڈ
To wring	نچوڑنا۔ رنگ	wring	wrung	رنگ	wrung	رنگ
To write	لکھنا۔ رائیٹ	write	wrote	روٹ	written	رٹن

(2)

اگرچہ نیچے لکھے فعلوں کا پاسٹ فورم d یا ed لگانے سے نہیں بنتا لیکن یہ سب ویک ورب سمجھے جاتے ہیں۔

To bereave	چھین لینا۔ محروم کرنا۔ بریو	bereave	bereft		bereft	بریفٹ
To blend	ملانا۔ بلینڈ	blend	blended	بلینڈڈ	blent	بلینٹ
To breed	پالنا۔ بریڈ	breed	bred	بریڈ	bred	بریڈ
To bring	لانا۔ برنگ	bring	brought	بروٹ	brought	بروٹ
To build	بنانا۔ بلڈ	build.	built	بلٹ	built	بلٹ
To burn	جلانا۔ برن	burn	burnt	برنٹ	burnt	برنٹ

To buy	خریدنا۔ بائی	buy	bought	بوٹ	bought	بوٹ
To catch	پکڑنا۔ کیچ	catch	caught	کوٹ	caught	کوٹ
To clothe	پہنانا۔ کلود	clothe	clad	کلیڈ	clad	کلیڈ
To creep	رینگنا۔ کریپ	creep	crept	کریپٹ	crept	کریپٹ
To curse	لعنت ملامت کرنا۔ کرس	curse	curst	کرسٹ	curst	کرسٹ
To dare	جرأت کرنا۔ ڈیئر	dare	durst	ڈرسٹ	durst	ڈرسٹ
To deal	لین دین کرنا، سلوک کرنا } ڈیل	deal	dealt	ڈیلٹ	dealt	ڈیلٹ
To dream	خواب دیکھنا۔ ڈریم	dream	dreamt	ڈریمٹ	dreamt	ڈریمٹ
To dwell	رہنا۔ بسنا۔ ڈویل	dwell	dwelt	ڈویلٹ	dwelt	ڈویلٹ
To feed	کھلانا۔ فیڈ	feed	fed	فیڈ	fed	فیڈ
To feel	محسوس کرنا۔ فیل	feel	felt	فیلٹ	felt	فیلٹ
To flee	بھاگنا۔ فلی	flee	fled	فلیڈ	fled	فلیڈ
To gild	ملمع کرنا۔ گلڈ	gild	gilt	گلٹ	gilt	گلٹ
To have	رکھنا۔ کے پاس ہونا } ہیو	have	had	ہیڈ	had	ہیڈ
To hear	سننا۔ ہیئر	hear	heard	ہرڈ	heard	ہرڈ
To keep	رکھنا۔ کیپ	keep	kept	کیپٹ	kept	کیپٹ
To kneel	گھٹنا جھکانا۔ نیل	kneel	knelt	نیلٹ	knelt	نیلٹ
To lay	لٹانا۔ زمین پر رکھنا } لے	lay	laid	لیڈ	laid	لیڈ
To lead	رہنمائی کرنا، لے جانا } لیڈ	lead	led	لیڈ	led	لیڈ
To leap	کودنا۔ لیپ	leap	leapt	لیپٹ	leapt	لیپٹ
To learn	سیکھنا۔ لرن	learn	learnt	لرنٹ	learnt	لرنٹ
To leave	چھوڑنا، روانہ ہونا } لیو	leave	left	لیفٹ	left	لیفٹ

To lend	قرض دینا۔ لینڈ	lend	lent	لینٹ	lent	لینٹ
To light	روشن کرنا۔ جلانا۔ لائٹ	light	lit	لٹ	lit	لٹ
To load	لادنا۔ لوڈ	load	loaded	لوڈڈ	laden	لیڈن
To lose	کھودنا۔ لوز	lose	lost	لوسٹ	lost	لوسٹ
To make	بنانا۔ میک	make	made	میڈ	made	میڈ
To mean	معنی رکھنا۔ مطلب ہونا } مین	mean	meant	مینٹ	meant	مینٹ
To meet	ملنا۔ ملاقات کرنا } میٹ	meet	met	میٹ	met	میٹ
To melt	پگھلانا۔ پگھلنا۔ میلٹ	melt	melted	میلٹڈ	molten	مولٹن
To saw	چیرنا۔ سا	saw	sawed	ساڈ	sawn	سان
To say	کہنا۔ سے	say	said	سیڈ	said	سیڈ
To seek	تلاش کرنا۔ سیک	seek	sought	سوٹ	sought	سوٹ
To sell	بیچنا۔ سیل	sell	sold	سولڈ	sold	سولڈ
To send	بھیجنا۔ سینڈ	send	sent	سینٹ	sent	سینٹ
To sew	سینا۔ سو	sew	sewed	سوڈ	sewn	سون
To shave	حجامت کرنا۔ شیو	shave	shaved	شیوڈ	shaven	شیون
To shoe	نعل لگانا۔ شو	shoe	shod	شوڈ	shod	شوڈ
To show	دکھانا۔ شو	show	showed	شوڈ	shown	شون
To sleep	سونا۔ سلیپ	sleep	slept	سلیپٹ	slept	سلیپٹ
To smell	سونگھنا۔ سمیل	smell	smelt	سمیلٹ	smelt	سمیلٹ
To sow	بونا۔ سو	sow	sowed	سوڈ	sown	سون
To speed	تیزی سے کرنا۔ سپیڈ	speed	sped	سپیڈ	sped	سپیڈ
To spend	خرچ کرنا۔ سپینڈ	spend	spent	سپینٹ	spent	سپینٹ
To spill	گرانا۔ چھلکنا۔ سپل	spill	spilt	سپلٹ	spilt	سپلٹ
To sweep	جھاڑو دینا۔ سویپ	sweep	swept	سویپٹ	swept	سویپٹ
To swell	سوجھنا۔ سویل	swell	swelled	سویلڈ	swoollen	سوولن

To teach	سکھانا۔ ٹیچ	teach	taught	ٹوٹ	taught	ٹوٹ
To tell	بتانا۔ کہنا۔ ٹیل	tell	told	ٹولڈ	told	ٹولڈ
To think	خیال کرنا۔ تھنک	think	thought	تھوٹ	thought	تھوٹ
To weep	رونا۔ ویپ	wcep	wept	ویپٹ	wept	ویپٹ
To work	کام کرنا۔ ورک	work	wrought	روٹ	wrought	روٹ
To spell	ہجے کرنا۔ سپیل	spell	spelt	سپیلٹ	spelt	سپیلٹ

(3)

بعض فعلوں کی تینوں صورتیں ایک ہی ہوتی ہیں۔ چنانچہ وہ نیچے لکھی جاتی ہیں۔

To bet	بازی لگانا۔ بیٹ	bet	bet	بیٹ	bet	بیٹ
To burst	پھٹنا۔ برسٹ	burst	burst	برسٹ	burst	برسٹ
To cast	ڈھالنا۔ کاسٹ	cast	cast	کاسٹ	cast	کاسٹ
To cost	خرچ آنا۔ کوسٹ	cost	cost	کوسٹ	cost	کوسٹ
To cut	کاٹنا۔ کٹ	cut	cut	کٹ	cut	کٹ
To hit	مارنا۔ ہٹ	hit	hit	ہٹ	hit	ہٹ
To hurt	چوٹ لگانا۔ ہرٹ	hurt	hurt	ہرٹ	hurt	ہرٹ
To knit	سلائی سے بننا۔ نٹ	knit	knit	نٹ	knit	نٹ
To let	کرایہ پر دینا / اجازت دینا } لیٹ	let	let	لیٹ	let	لیٹ
To put	رکھنا۔ ڈالنا۔ پُٹ	put	put	پُٹ	put	پُٹ
To quit	چھوڑنا۔ کوِٹ	quit	quit	کوِٹ	quit	کوِٹ
To read	پڑھنا۔ ریڈ	read	read	ریڈ	read	ریڈ
To rid	چھڑانا۔ رِڈ	rid	rid	رِڈ	rid	رِڈ
To set	بٹھانا۔ لگانا۔ سیٹ	set	set	سیٹ	set	سیٹ
To shed	بہانا۔ شیڈ	shed	shed	شیڈ	shed	شیڈ
To shut	بند کرنا۔ شٹ	shut	shut	شٹ	shut	شٹ
To spit	تھوکنا۔ سپٹ	spit	spit	سپٹ	spit	سپٹ
To spread	پھیلانا۔ سپریڈ	spread	spread	سپریڈ	spread	سپریڈ

دھکیلنا ۔ گھسیڑنا ۔ ٹھونکنا

To thrust	بھونکنا ۔ تھرسٹ	thrust	thrust	تھرسٹ	thrust	تھرسٹ
To wed	شادی کرنا } وَیڈ	wed	wed	وَیڈ	wed	وَیڈ
To spit	چیرنا پھاڑنا } سپلِٹ	split	split	سپلٹ	split	سپلٹ
To sweat	پسینہ آنا پسینہ لانا } سوَیٹ	sweat	sweat	سوَیٹ	sweat	سوَیٹ

قاعدہ :- یاد رہے کہ اِن فہرستوں میں جو VERB دیئے گئے ہیں ۔ ان کے سوا اکثر verbs کا past اور past participle حرف ed - d لگانے سے بنتا ہے ۔ جیساکہ اوپر بیان کیا گیا ہے ؛

سوال نمبر۱ :- نیچے لکھے ہوئے وَرب کی تین فورم بتاؤ ؟

Promise speak trust cry wrap spit stand dip open stay stop consult spread sell buy see play work run cut knit

سوال نمبر۲ verbs کی تین فورم (صورتوں) کے بنانے کے قاعدے بیان کرو

سبق نمبر ۲۴

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
Food	فُوڈ	خوراک	To tell a lie	ٹیل اے لائی	جھوٹ بولنا
Mouse	ماؤس	چُوہا	To ask for	آسک فور	مانگنا
Mice	مائیس	چُوہا (جمع)	At the most	ایٹ دی موسٹ	زیادہ سے زیادہ
Mail train	میل ٹرین	ڈاک گاڑی	At least	ایٹ لیسٹ	کم سے کم
Lie	لائی	جھوٹ	Church	چرچ	گرجا
In the afternoon	ان دی آفٹرنون	تیسرے پہر	Get up	گیٹ اپ	اٹھنا
To want	ٹو وانٹ	چاہنا درکار ہونا	To wash	واش	دھونا

Talk	ٹاک	گفتگو کرنا	To march	مارچ	کوچ کرنا
Railway	ریلوے	ریل	Station	سٹیشن	سٹیشن } مقام
Daily	ڈیلی	روزانہ } ہر روز	Walk	واک	سیر
Fish	فش	مچھلی	Earth	اَرتھ	زمین
To call	کال	کہنا - بلانا } نام - رکھنا	To fight	فائیٹ	لڑنا
Music	میوزک	گانا بجانا	While	وائیل	جبکہ

Present Indefinite Tense پریزینٹ اِنڈیفینیٹ (فعل حال)

رشید پڑھتا ہے۔ احمد لکھتا ہے۔ عرفان دوڑتا ہے۔ وغیرہ ؛

یہ ٹینس اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ کوئی کام موجودہ زمانہ میں ہوتا ہے۔ مگر اس سے لازمی طور پر یہ ظاہر نہیں ہوتا۔ کہ وہ کام فقرہ بولنے کے وقت بھی برابر ہو رہا ہے۔ مثلاً :- وہ سوداگر بیچتا ہے۔ ہم شام کو کرکٹ کھیلتے ہیں۔ اگر فقرہ بولنے کے وقت فعل ہو رہا ہو۔ مثلاً :- وہ سوداگر ریشم بیچ رہا ہے۔ ہم کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ تو اس موقعہ پر Present imperfect استعمال ہوتا ہے، جس کا ذکر آگے آئیگا

قاعدہ :- اس ٹینس کے بنانیکے لیے فعل کی پہلی فورم جوں کی توں استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً :-

I sing. میں گاتا ہوں۔ You write. تم لکھتے ہو۔

نوٹ :- (۱) اگر سبجیکٹ تُو ہو۔ تو فعل کے آخر میں est لگاتے ہیں۔ مثلاً :-
Thou singest. تو گاتا ہے۔ اگر وَرب کا آخری حرف e ہو تو حرف st لگاتے ہیں۔ مثلاً :- Thou lovest.
اگر تھرڈ پرسن اور سنگلر نمبر میں ہو۔ یعنی :- he she it یا کوئی ناؤن ہو۔ تو وَرب کے آخر میں s لگاتے ہیں۔ مثلاً :-
He runs. وہ دوڑتا ہے۔ البتہ اگر آخری حرف ch s sh x z یا o ہو۔ تو s کی بجائے es لگاتے ہیں۔ مثلاً :- He marches. ہی مارچز۔ وہ کوچ کرتا ہے۔ He washes. وہ دھوتا ہے۔ Shegoes. شی گوز۔ وہ جاتی ہے۔ اگر فعل کا آخری حرف y ہو اور y سے پہلا حرف کوئی کونسوننٹ ہو تو y کی جگہ ies لگاتے ہیں۔ مثلاً :- He tries.

نوٹ ۱۔ (۲) اگر سبجیکٹ کوئی ناؤن ہو۔ تو نہ صرف اس ٹینس میں بلکہ ہر ایک ٹینس میں سنگلر ناؤن (اسم واحد) کے لیے فعل اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔ جس طرح تھرڈ پرسن اور سنگلر نمبر والے سبجیکٹ فاعل یعنی he she کے لیے ہوتا ہے۔ مثلاً :-

Ashraf washes his clothes.

(۱) اشرف اپنے کپڑے دھوتا ہے۔

My brother reads in the fifth class.

(۲) میرا بھائی پانچویں جماعت میں پڑھتا ہے

پلورل ناؤن کے لیے فعل اسی طرح استعمال ہوتا ہے جس طرح they کے لیے ہوتا ہے۔ مثلاً :-

The boys go. ۱۔ لڑکے جاتے ہیں۔

The girls sing. ۲۔ لڑکیاں گاتی ہیں۔

مثالیں

I do.	آئی ڈو	میں کرتا ہوں	She does.	شی ڈز	وہ کرتی ہے
We do.	وی ڈو	ہم کرتے ہیں	It does.	اِٹ ڈز	وہ کرتا ہے
Thou doest	داؤ ڈوئیسٹ	تو کرتا ہے	They do.	دے ڈو	وہ کرتے ہیں
You do.	یو ڈو	تم کرتے ہو	Nasim does.	نسیم ڈز	نسیم کرتا ہے
He does.	ہی ڈز	وہ کرتا ہے	Fatima does.	فاطمہ ڈز	فاطمہ کرتی ہے

قاعدہ :- اگر فقرہ میں لفظ not آجائے تو اصل فعل کے پہلے سبجیکٹ کے مطابق جیسا کہ موقعہ ہو امدادی فعل does do doest بطور مدد کے لگایا جاتا ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان not آتا ہے۔ مثلاً :-

I do not go. میں نہیں جاتا

Thou doest not go. تو نہیں جاتا

He does not go. وہ نہیں جاتا

You do not go. تم نہیں جاتے

فاعدہ :- سوالیہ فقرہ میں do وغیرہ امدادی فعل سبجیکٹ سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔ اگر کوئی سوالیہ لفظ ہو تو وہ فقرہ کے شروع میں آتا ہے۔ مگر سوالیہ لفظ "کیا" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ مثلاً :-

Do I not go? کیا میں نہیں جاتا؟

Do you not go? کیا تم نہیں جاتے؟

Where does he go ? وہ کہاں جاتا ہے ؟

نوٹ :۔ سوالیہ فقرہ کو interrogative sentence "انٹروگیٹو سینٹنس" کہتے ہیں۔

جس فقرہ میں لفظ نفی یعنی نہ یا نہیں ہوتا ہے ۔ اس کو negative sentence کہتے ہیں۔

مثلاً :۔ He does not come جس فقرہ میں کوئی بات بیان کی جاتی ہے ۔ اس کو affirmative افرمیٹو کہتے ہیں ۔ مثلاً :۔ He comes. اور جس میں imperative فعل امر استعمال ہوتا ہے ۔ اس کو imperative sentence امپیریٹو سینٹنس کہتے ہیں۔

پس طالب علم کو چاہیئے کہ ایک قسم کے فقرہ کو لے کر دوسری قسم کے فقرہ میں بدلنے کی مشق کرتا رہے۔ یعنی affirmative کو negative اور interrogative میں وغیرہ وغیرہ۔ مثلاً :۔

affirmative	negative	interrogative
He goes	He does not go.	Does he not go ?

طالب علم کو چاہیئے ۔ کہ اپنی مشق بڑھانے کے لئے کسی ورب کو لے کر اُسے ہر ایک پرسن اور نمبر کے سبجیکٹ کے ساتھ اور مختلف ٹینسوں میں استعمال کرے ۔ اس عمل کو conjugation کنجگشن (فعل کی گردان) کہتے ہیں۔

مثالیں

1. Where do you live ? ۱۔ تم کہاں رہتے ہو ؟
2. I live along the bank of a river. ۲۔ میں ایک دریا کے کنارے رہتا ہوں۔
3. What do you say ? ۳۔ آپ کیا کہتے ہیں ؟
4. Do you know his address ? ۴۔ کیا آپ کو اس کا پتہ معلوم ہے ؟
5. Sorry, I don't know. ۵۔ افسوس میں نہیں جانتا۔
6. What do you want ? ۶۔ آپ کو کیا چاہیئے۔
7. I want a fish. ۷۔ مجھے ایک مچھلی چاہیئے۔
8. When does the mail train arrive. ۸۔ ڈاک گاڑی کب پہنچتی ہے ؟
9. Why do you always tell a lie ? ۹۔ تم ہمیشہ جھوٹ کیوں بولتے ہو ؟
10. Does she not like music ? ۱۰۔ کیا وہ گانا بجانا پسند نہیں کرتی۔
11. What do you call it in English ? ۱۱۔ تم اسے انگریزی میں کیا کہتے ہو ؟

12. What do you mean by this ?
13. May I use your holder ?
14. You are never satisfied.
15. The train does not leave before ten o'clock.

۱۲۔ اِس سے تمہارا کیا مطلب ہے؟
۱۳۔ مَیں آپ کا ہولڈر اِستعمال کروں؟
۱۴۔ تمہاری کبھی تسلّی نہیں ہوتی۔
۱۵۔ ٹرین دس۱۰ بجے سے پہلے روانہ ہو جاتی ہے۔

ترجمہ کرو:۔

وہ حساب سیکھتی ہے۔ کیا وہ مچھلی مانگتا ہے؟ ڈاک گاڑی سوا پانچ بجے پہنچتی، اور ساڑھے پانچ چھوٹتی ہے۔ مَیں ہر روز صُبح بجے اُٹھتا ہُوں، کیونکہ میں پونے چھ بجے سیر کے واسطے باہر چلا جاتا ہُوں۔ کیا وہ تم کو اچھی طرح جانتے ہیں؟ وہ کہاں کام کرتی ہیں۔ تم کتنے بجے سوتے ہو؟ وہ کیا کہتا ہے۔؟ تم کس کے مکان میں رہتے ہو؟ مَیں یہ باتیں پسند نہیں کرتا، اور اِس لئے تمہاری صُحبت میں نہیں رہ سکتا۔ اگرچہ وہ اپنا سبق روز یاد کرتی ہے۔ لیکن وہ بہت کمزور ہے۔ اس کو اپنے ماں باپ سے روپیہ مِلتا ہے۔ سچ ہے کہ کوئی آدمی تمہاری تسلّی نہیں کر سکتا۔ نیک لڑکے کبھی جُھوٹ نہیں بولتے۔ اس سے ان کا کیا مطلب ہے؟ پرندے اڑتے ہیں۔ مگر مچھلیاں تیرتی ہیں۔

We play cricket in the afternoon beyond these trees, while they play football. Does your father live above that church ? When does this train arrive at the station ? My father sends me thirty rupees a month. Do you know where Ram and his friend live ? Does he not always tell a lie ? I like milk, because it is a very good food for students. Does he write well ? You don't work hard, and, therefore, you cannot pass this year. Why do they not learn their lessons daily ? The sun shines over the earth. A brave soldier fights to the last. Do as I tell you.

سوال نمبر ۱:- اِس شق کے affirmative فقروں کو negative
اور interrogative میں اور دُوسروں کو affirmative میں بدلو۔

سبق نمبر ۲۵

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Conqueror	کونکرر	فاتح ۔ فتحمند	Tomb	ٹوم	قبر
Muffier	مفلر	گلوبند	Journey	جرنی	سفر
Degree	ڈگری	ڈگری / فیصلہ	Sun	سن	سورج ۔ دھوپ
			Mile	مائیل	میل
Gambling	گیمبلنگ	جُوا	Race	ریس	دوڑ
To rule	ٹورول	حکومت کرنا / سطر کھینچنا	Load	لوڈ	بوجھ ۔ لادنا
			Support	سپورٹ	گزارہ ۔ مدد
Like	لائیک	جیسا ۔ کی مانند	Means	مینز	ذریعہ ۔ صورت
Walk	واک	پیدل ۔ راستہ	Kind	کائنڈ	مہربان ۔ قسم
It is late	اِٹ اِز لیٹ	دیر ہوگئی	Kindness	کائنڈنیس	مہربانی
Biscuit	بسکٹ	بسکٹ	Notice	نوٹس	اِطلاع
	ریکگنائز	پہچاننا	Cloud	کلاوڈ	بادل
Maund	مونڈ	من	Leave	رلیو	چھٹی

پاسٹ اِنڈفنیٹ ٹینس Past Indefinite Tense

یہ ٹینس اس وقت اِستعمال ہوتا ہے، جبکہ فعل گذرے ہُوئے زمانہ میں ہوا ہو۔

قاعدہ:۔ فعل کی دُوسری یعنی پاسٹ فورم جُوں کی توں استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً:۔

میں گیا I went. ✲ وہ بولا He spoke. ✲ تم نے کیا You did.

نوٹ:۔ (۱) یہ ٹینس ماضی استمراری کے لئے بھی اِستعمال ہوتا ہے۔ یعنی اس وقت بھی جب ہم یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ کہ کوئی فعل گذرے ہُوئے زمانہ میں صرف ایک دفعہ ہی نہیں ہُوا۔ بلکہ کبھی کبھی یا بار بار ہُوا تھا۔ مثلاً:۔

۱۔ ہم ہر اتوار کو اپنے گاؤں کو چلے جاتے تھے۔ We went to our village every Sunday.

۲- وہ ہمارے پاس ہر ہفتہ آتا تھا۔ He came to us every week.

نوٹ: (۲):- negative sentence میں سبجیکٹ (فاعل کے) بعد did بطور مدد کے لگایا جاتا ہے۔ اس کے بعد not اور not کے بعد present فورم استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً:-

1. I did not go. 2. You did not do.

ان فقروں میں did بطور مددگار کے لگایا گیا ہے۔ اس کے کچھ معنی نہیں ہیں۔ چنانچہ دوسرے فقرے میں اصل فعل do ہے۔ did صرف مدد کے لیے ہے۔ سوالیہ فقرے میں did کو سبجیکٹ سے پہلے استعمال کرتے ہیں، اور اگر کوئی سوالیہ لفظ ہو تو وہ فقرے کے شروع میں آتا ہے۔ مگر سوالیہ لفظ "کیا" کا ترجمہ نہیں ہوتا۔

۱- وہ کیوں نہیں گیا۔ Why did he not go ?

۲- کیا تم کو کوئی انعام نہیں ملا؟ Did you not get any prize ?

قاعدہ:- بعض ناؤن کے دو Plural ہوتے ہیں، مگر مطلب الگ الگ۔

SINGULAR	Plural	Plural
brother	brothers برادرز (بھائی ایک ہی باپ کے بیٹے)	brethren بریدرن (رشتہ کے بھائی)
cloth	cloths کلوتھس (کپڑے کئی قسم کے)	clothes کلوزز (لباس)
fish	fish فش (مچھلیاں بہت سی)	fishes فشز (کئی قسم کی مچھلیاں)

قاعدہ:- ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ مالک کی نشانی 's صرف جانداروں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ لیکن جو لفظ وقت یا جگہ یا ناپ کے لئے یا کسی بڑی اہم چیز کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے واسطے بھی یہ نشانی استعمال ہو سکتی ہے۔ مثلاً:-

دو میل کی دوڑ؛ Two miles' race ؛ ایک دن کا سفر a day's journey

عدالت کی ڈگری (فیصلہ)؛ the court's decree

اگر دو سے زیادہ شخص اکٹھے مالک ہوں تو 's صرف آخری شخص کے ساتھ لگاتے ہیں۔

Alamgir and Jangi's horse ? عالمگیر اور جنگی کا گھوڑا

اگر وہ الگ الگ چیزوں کے مالک ہوں تو ہر ایک کے واسطے s لگایا جاتا ہے

جیسے Alamgir's and Jangi's horses. عالمگیر اور جنگی کے گھوڑے

اگر کوئی شخص بہت سی چیزوں کا مالک ہو اور ان میں سے ایک کا ذکر کرنا ہو تو of

اور s دونوں نشانیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً

That servent of Ahmad is very honest. (۱) احمد کا وہ نوکر بڑا دیانتدار ہے۔

This book of mine is quite a new one. ۲ میری یہ کتاب بالکل نئی ہے

That bork is one of Fazal Din's. ۳ وہ کتاب فضل دین کی کتابوں میں سے ایک ہے

نوٹ:۔ حارث جیسا چالاک لڑکا۔ میرے مانند سوداگر ایسے موقعہ پر "جیسا" کے مانند کا ترجمہ like سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

مثالیں

1. Why did you not wake me up early ? ۱۔ تم نے مجھے صبح سویرے کیوں نہیں جگایا
2. What did you eat this morning ? ۲۔ تم نے صبح کیا کھایا؟
3. I wrote you a letter yesterday. ۳۔ میں نے کل تم کو ایک خط لکھا

Why did you not write a reply ? ۴۔ تم نے جواب کیوں نہیں لکھا

5. Do you recognise him ? ۵۔ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟
6. They beat me in the class with a cane. ۶۔ انہوں نے مجھے جماعت میں بید سے مارا
7. When did you see him last time ? ۷۔ تم نے اسے پچھلی دفعہ کب دیکھا

8. For how much did you buy this box ?
۸۔ تم نے یہ صندوق کتنے میں خریدا

9. Why do you not tell me the truth ?
۹۔ تم مجھے سچ سچ کیوں نہیں بتاتے

10. They always told a lie.
۱۰۔ وہ ہمیشہ جھوٹ بولتے تھے

11. I never saw a rogue like you.
۱۱۔ میں نے تمہارے جیسا بدمعاش کبھی نہیں دیکھا

12. Where did you hear this news ?
۱۲۔ تم نے یہ خبر کہاں سے سنی

ترجمہ کرو۔

ہمارے پاس کئی کارتوس تھے۔ تم نے امتحان کے واسطے محنت نہیں کی۔ وہ کل یہاں کیوں نہیں پہنچا۔ وہ مجھے ہمیشہ دھوکا دیتا تھا۔ میں جوا کھیلنا پسند نہیں کرتا۔ تم آج کرکٹ کیوں نہیں کھیلے۔ وہ عجائب گھر میں گئی۔ بڑھئی نے ایک کرسی بنائی۔ ہم نے اس ڈاکٹر کو بلایا۔ کیونکہ ہمارا باپ بیمار تھا۔ تم نے میری جان بچائی۔ میں نے ایک پرندہ دیکھا۔ تم ان پر کیوں ہنستے۔ تم نے رحیم اور عابد کا گھوڑا کتنے کو بیچا۔ تمہارے سب کپڑے میلے ہیں۔ سورج کتنے بجے چھپتا ہے۔ احمد نے اپنا گلوبند کیسے کھو دیا۔ اس کے پانچ بچے ہیں تین لڑکے اور دو لڑکیاں۔ مجھ کو چار ہفتہ کی چھٹی نہیں مل سکتی۔ انہوں نے اس کو ایک ہفتہ کا نوٹس دیا۔ ہم نے اس جیسا عقلمند لڑکا کبھی نہیں دیکھا۔ فاطمہ اور عنایت کی کتابیں کہاں ہیں۔ تمہارے کپڑے کون دھوتا ہے۔

The first duty of good boys is obedience to their parents and teachers. We should not for sake our friends in their distress. What did he ask of you ? When and where did you hear this news ? I gave him as much water as he gave you this morning. This poor man has no means of support. They took their little child with them. My son as well as I caught a large fish yesterday. Neither he nor his father saw your tailor last Saturday. He gets promotion every year. The sun is now behind those clouds. They showed us great kindness. He wrote a letter to the Deputy Commissioner, as I told him.

سوال ۱- ان فقروں میں ہر ایک ورب کا ٹینس بتاؤ- سوال ۲- پانچویں چھٹے ساتویں دسویں اور بارہویں فقرے کو انٹروگیٹو اور نیگیٹو میں بدلو-

سبق نمبر ۲۶

لفظ (۱)	تلفظ	معنی	لفظ (۲)	تلفظ	معنی
Sinner	سِنر	گنہگار	To get	ٹو گیٹ	ہونا، ملنا
To steal	سٹیل	چرانا	To get ill	ٹو گیٹ ال	بیمار ہونا
To fall down	فال ڈاؤن	گر پڑنا	Give up	گِو اپ	ترک کرنا
On credit	اون کریڈیٹ	ادھار	To oblige	او بلائج	مجبور کرنا، ممنون کرنا
To leave for	لیو فور	(کو) روانہ ہونا	To feel obliged	فیل اوبلائجڈ	ممنون ہونا، شکرگزار ہونا
Country	کنٹری	ملک، علاقہ	The day after to-morrow	دی ڈے آفٹر ٹو مورو	پرسوں جو آئے گا
Post	پوسٹ	نوکری یا اسامی، چوکی		سوم	تیرنا
To miss a train	ٹو مس اے ٹرین	گاڑی سے رہ جانا	The day before yesterday	دی ڈے بفور یسٹرڈے	پرسوں جو گذر گیا
To fail	ٹو فیل	فیل ہونا، ناکامیاب ہونا	To die	ڈائی	مرنا
Match	میچ	میچ۔ مقابلہ	Year	ییئر	سال
To catch	کیچ	پکڑنا	Otherwise	ادر وائز	ورنہ
To catch cold	کیچ کولڈ	زکام ہونا	Market	مارکیٹ	منڈی بازار
To cut to pieces	کٹ ٹو پیسیز	ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا	Flattery	فلیٹری	خوشامد
			To flatter	فلیٹر	خوشامد کرنا
			Opportunity	اپورچونٹی	موقعہ
			Piece	پیس	ٹکڑہ

فعل مستقبل Future Indefinite Tense

یہ ٹینس صرف اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ کوئی فعل آئندہ زمانہ میں ہوگا۔ مثلاً میں جاؤنگا تم جاؤ گے وہ پڑھے گی

قاعدہ اس ٹینس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل کی پریزینٹ فورم سے پہلے shall (شیل) یا will (وِل) بڑھا دیا جاتا ہے لیکن کب will استعمال ہوتا ہے کب Shall اس کا فیصلہ فاعل اور اسکی مرضی وغیرہ کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سبق میں ہم یہ بتائیں گے کہ فاعل اگر we I ہو تو کب shall استعمال کرنا چاہئے اور کب will اگر فعل کے ہونے میں سبجیکٹ کی مرضی۔ خواہش یا ارادہ پایا جاتا ہو۔ تو will سادہ اگر ویسے ہی کسی فعل کے ہونے کا ذکر کرنا ہو تو Shall استعمال کرنا چاہئے

مثالیں

1. We will never live in this country. — ۱۔ ہم اس ملک میں کبھی نہ رہیں گے (مرضی یا ارادہ)

2. I will work very hard for the examination. — ۲۔ میں امتحان کے واسطے خوب محنت کروں گا (ارادہ)

3. I will see you to-morrow — ۳۔ میں کل دس بجے آپ سے ملونگا (مرضی وغیرہ)

4. I will sleep at quarter to ten. — ۴۔ میں پونے دس بجے سوؤں گا

5. We will always go with them. — ۵۔ ہم ہمیشہ ان کے ساتھ جائیں گے (خواہش یا ارادہ)

6. We will help you. — ۶۔ ہم تمہاری مدد کریں گے۔

نوٹ۔ ان چھ فقروں میں جو فعل ہیں۔ اُن کے ہونے میں سبجیکٹ (فاعل) کی خواہش مرضی یا ارادہ پایا جاتا ہے اس لئے will استعمال کیا گیا ہے۔

7. I shall fail. — ۷۔ میں فیل ہو جاؤں گا

8. I shall be late. — ۸۔ مجھ کو دیر ہو جائے گی

9. We shall get ill here. — ۹۔ ہم یہاں بیمار ہو جائیں گے۔

10. I shall miss the train. — ۱۰۔ میں گاڑی سے رہ جاؤنگا۔

11. We shall not recover soon. — ۱۱۔ ہم کو جلدی آرام نہیں ہوگا۔

12. I shall not get th is post. — ۱۲۔ مجھے یہ نوکری نہیں ملے گی۔

نوٹ:۔ ان چھ فقروں میں فاعل کی مرضی خواہش یا ارادہ کچھ نہیں پایا جاتا۔ اس لیے فعل shall استعمال کیا گیا ہے۔

لفظ not (نہیں) کو Shall یا will کے بعد اور اصل فعل سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ ان فقروں سے ظاہر ہوتا ہے۔

I we کے علاوہ دوسرے سبجیکٹ (فاعلوں) کے ساتھ shall will کے استعمال کے قاعدے اگلے سبقوں میں بتائیں گے

ترجمہ کرو۔

میں تمہارے ساتھ کبھی نہیں کھیلوں گا۔ ہم امتحان میں فیل ہو جائیں گے۔ میں نے ایسا خوفناک نظارہ پہلے کبھی نہ دیکھا۔ اگرچہ میں غریب ہوں۔ میں اخبار ہمیشہ نہ خریدوں گا میں بہت تیز دوڑونگا۔ ہم تمہارے ساتھ رہیں گے۔ مجھ کو چھٹی نہیں ملے گی۔ میں مر جاؤنگا۔ میں شراب نہیں پیوں گا۔ آج سوا نو بجے سے پہلے سکول نہیں جاؤں گا۔ ہم گیارہ بجے کے بعد شطرنج نہیں کھیلیں گے۔ میں گر پڑوں گا۔ ہم کو زکام ہو جائے گا۔ میں آپ کی گھڑی نہیں توڑونگا ڈوبیں سے کوئی دے دو۔ لڑکا ابھی بیمار ہے اور لڑکی بھی۔ میرا مالک ۲۳ اکتوبر سے پہلے یہاں آیا تھا۔ میں تمہارے دوست سے پرسوں ملونگا۔ ہم میچ نہیں جیتیں گے۔ مجھ کو کوئی انعام نہیں ملے گا۔ ہم کو ایک مہینہ میں آرام نہیں ہوگا۔ میں گر پڑونگا۔ ہم اس دریا میں نہیں تیریں گے میں امتحان میں پاس ہو جاؤں گا؟

اردو میں ترجمہ کرو

I will not go home to-morrow. We *will dig* with you. *Address* my letters as before. I will leave for Aligarh the day after to-morrow. We shall catch cold. I shall feel much obliged to you. I will not swim across the river. I *shall not get* leave. We will live near the market. I will not work in this factory. I shall not get any promotion this year. We will buy nothing on credit. She *brought* me apples. We shall

miss the train. I shall never get any post in this office. He *plays* on harmonium.

سوال ۱۔ جو فعل اٹیلک حرفوں میں ہیں ان کا ٹینس بناؤ؟
سوال ۲۔ فعل see کا future indefinite tense میں کنجوگیشن کرو۔

سبق نمبر ۲۷

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Doubt	ڈاؤٹ	شک ۔ شک کرنا	Horse race	ہارس ریس	گھوڑ دوڑ
Statement	سٹیٹمنٹ	بیان	Hell	ہیل	دوزخ نرک
Sweater	سویٹر	اُونی بنیان	Increment	انکریمنٹ	ترقی
Plaintiff	پلینٹف	مُدّعی	Naughty	نوٹی	شریر
Defendent	ڈیفینڈینٹ	مُدّعا علیہ	On foot	اون فٹ	پیدل
Tournaments	ٹورنمینٹس	کھیل کرتب	Pice	پائیس	پیسہ، پیسے
			Dacoit	ڈکائیٹ	ڈاکو
Executioner	ایگزیکیوشنر	جلاد	Holiday	ہولیڈے	چھٹی تعطیل
Compensation	کمپنسیشن	ہرجانہ معاوضہ	Defeat	ڈفیٹ	شکست
			To defeat	ٹو ڈفیٹ	شکست دینا
To state	ٹو سٹیٹ	بیان کرنا	Inspector	انسپکٹر	انسپکٹر
Henceforward	ہینس فارورڈ	اب سے	marry	میری	شادی کرنا
Profit	پروفٹ	نفع	Get tired	گیٹ ٹائرڈ	تھک جانا
To hang	ہینگ	لٹکانا	Surely	شورلی	یقیناً
To approach	اپیروچ	(کے) نزدیک آنا	To wear	ویئر	پہننا
Prison	پرزن	قید خانہ	Useless	یوسیلس	بے فائدہ
Uniform	یونیفارم	وردی	To cease	ٹو سیز	بند ہونا
Pious	پائیس	پرہیزگار	No doubt	نو ڈاؤٹ	بے شک
The pious	دی پائیس	پرہیزگار لوگ	Share	شیئر	حصہ
			Good	گڈ	بھلائی
Pension	پینشن	پنشن	Goods	گڈز	سامان

فعل مستقبل (۲) Future Indefinite Tense.

پچھلے سبق میں ہم بتا چکے ہیں کہ اگر سبجیکٹ We I ہو تو کب shall اور کب will استعمال کرنا چاہیئے اس سبق میں ہم یہ بتائیں گے کہ

قاعدہ اگر فاعل second person یا third person کا کوئی پروناؤن ہو یعنی you thou it She He یا they ہو یا کوئی ناؤن ہو۔ تو پھر یہ دیکھا جاتا ہے کہ کلام کرنے والے شخص نے اپنی کوئی خواہش یا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یا کسی شخص کے متعلق کوئی مرضی یا فیصلہ ظاہر کیا ہے یا کسی یا کسی شخص کو کوئی حکم یا دھمکی دی ہے یا اس کے متعلق کوئی بات پورے یقین کے ساتھ کہی ہے اگر اس قسم کی کوئی بات پائی جائے تو shall استعمال کرتے ہیں مثلاً :۔

The Judge said, "The executioner shall hang the dacolts to-morrow."

جج نے کہا جلاد کل ڈاکوؤں کو پھانسی پر چڑھائے گا

اس فقرے میں جج نے جلاد و ایک حکم دیا ہے اس لئے sha ll استعمال کیا گیا ہے

My servant, You shall not get any incerment this year.

۲۔ میرے نوکر۔ تم کو اس سال ترقی نہیں ملے گی

نوٹ۔ اردو میں اس قسم کے فقروں میں future tense فعل مستقبل کی جگہ imperative (فعل امر) یا فعل مضارع بھی استعمال ہوتا ہے لیکن انگریزی میں future ہی استعمال ہوتا ہے مثلاً

The Headmaster's order is that no teacher shall lend any thing to any boy.

(۱) ہیڈ ماسٹر صاحب کا حکم ہے کہ کوئی استاد کسی لڑکے کو کوئی چیز ادھار نہ دے۔

یہاں بھی حکم کی وجہ سے shall استعمال کیا گیا ہے۔ اگر کوئی حکم یا دھمکی وغیرہ سبجیکٹ (فاعل) کو نہ دی گئی ہو۔ اور کسی آیندہ ہونے والی بات کا ویسے ہی ذکر کیا گیا ہو تو will استعمال کرتے ہیں مثلاً:۔

(۱) میرا لڑکا پاس نہیں ہوگا۔ My boy will not pass.

۲۔ تم تھک جاؤ گے You will get tired.

مثالیں

What can I do
for the good of these people ?

(۱) میں ان لوگوں کی بھلائی کے لئے کیا کر سکتا ہوں

1. My servants, you shall get only one day's leave.

(۲) میرے نوکر تم کو صرف ایک دن کی رخصت ملے گی

2. The Magistrate said to the thief, "You shall go to prison."

(۳) مجسٹریٹ نے چور سے کہا تم جیل میں جاؤ گے

(ان مثالوں کے آخر میں جو نوٹ ہے اسے ملاحظہ فرمائیں)

3. God says "The pious ghall go to paradise, and sinners shall go to hell."

۴۔ خدا کہتا ہے پرہیزگار لوگ جنت میں جائیں گے۔ اور گنہگار دوزخ میں

The doctor says, "You shall surely die."

۴ ڈاکٹر کہتا ہے تم یقیناً مر جاؤ گے

Look here , naughty boys, you shall not get any prize from me.

۵۔ دیکھو شریر لڑکو تم کو مجھ سے کوئی انعام نہیں ملے گا

No boy shall henceforword approach my table.

۶۔ کوئی لڑکا اب سے میری میز کے نزدیک نہ آئے

The Commander said, "All soldiers shall wear uniform."

۷۔ کمانڈر نے کہا تمام سپاہی وردی پہنیں گے

He will marry in 1930.

۸۔ اس کی شادی ۱۹۳۰ء میں ہوگی

8. These girls will not pass.

۹۔ یہ لڑکیاں پاس نہیں ہوں گی

9. They will get tired very soon.

۱۰۔ وہ بہت جلد تھک جائیں گے

10. You will miss the train.

۱۱۔ تم گاڑی سے رہ جاؤ گے۔

11. You will get ill.

۱۲۔ تم بیمار ہو جاؤ گے۔

My father will send me so new books.

۱۳۔ میرے والد مجھے کچھ نئی کتابیں بھیجیں گے

۱۴- اپنی اٹلیس مجھے مستعار دیجئے ہوں — Will you lend me your atlas?

نوٹ :۔ جب ہم کسی شخص کے کلام کو اسی کے لفظوں میں جوں کا توں لکھ دیتے ہیں۔ تو کلام سے پہلے اوپر کی طرف نشان " اور اس کے بعد نشان " لگا دیتے ہیں۔ اور اس کلام کے پہلے لفظ کا پہلا حرف capital ہوتا ہے

(۱) احمد نے کہا درزی بیمار ہے — Ahmad said, "The tailor is ill?

(۲) نیاز کہتا ہے میرا بیٹا بیمار تھا — Niaz says, "My son was ill."

انگریزی میں ترجمہ کرو :۔

تمہارا بھائی اس بیماری سے ضرور مرجائے گا۔ تم نے میرے بچے کے منہ پر گیند کیوں مارا۔ خدا کرے کہ تم امتحان میں کامیاب ہو جاؤ۔ وہ کل گھوڑ دوڑ سے واپس آجائیں گے۔ آٹھ بجے ہوں گے۔ تم کو آج میرے ساتھ جانا ہوگا۔ میں یہ میلے کپڑے کبھی نہ پہنوں گا۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے کہا تمہاری پنشن بند ہو جائے گی۔ کیونکہ تم بادشاہ کے نمک حلال نوکر نہیں ہو۔ "مجسٹریٹ نے مدعی سے کہا "مدعا علیہ تم کو ایک سو روپیہ بطور ہرجانہ ادا کریگا۔" کوئی آدمی اب سے میری گھوڑی کو ہاتھ نہ لگائے۔ دیکھو! لڑکو تم کو اس سال ترقی نہیں ملے گی۔ پہلی جماعت کے لڑکے میچ جیت لیں گے۔ تم اپنا وعدہ کبھی پورا نہیں کروگے مجھ کو آج بخار نہیں ہوگا۔ گورنمنٹ کا حکم ہے کہ کوئی سرکاری ملازم کسی سے رشوت نہ لے۔ ہم ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے۔ ہم کو اب آرام کرنا چاہیئے۔ ورنہ ہم تھک جائیں گے۔ مجھ کو ۳ نومبر ۱۹۳۲ء سے پہلے کوئی ترقی نہیں ملے گی۔ فاطمہ اس سال جماعت میں اوّل رہے گی۔ تم پاس نہیں ہوگے کیونکہ تم محنت نہیں کرتے

اردو میں ترجمہ کرو :۔

I shall never die of this disease. They will start on the 28th Febiuary. He will see you at your office between five and six o'clock. We will always help you in your distress. The Deputy Commissiener said, "Imam Din shall now be the Zaildar of your village" The price of thesc umbrellas will be five rupees each. We shall not he late again. You will not get ill. Never strike a horse in the head.

The Tehsildar said to the old man, "You shall not henoeforward be the Lambardar of this village." The commander said to his soldiers, "You shall not get pure milk at the station. Where did you put my food? The Secretary orders that the school shall close for three days.

سبق نمبر ۲۸

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
So	سو	ایسا، پس	Six monthly	سکس منتھلی	ششماہی
To take trouble	ٹو ٹیک ٹربل	تکلیف اٹھانا	Shore	شور	سمندر کا کنارہ
Introduction	انٹروڈکشن	تعارف	Use	یوس	استعمال فائدہ
Special	سپیشل	خاص	Bank	بینک	دریا کا کنارا
Sort	سورٹ	قسم	Spectacles	سپیکٹیکلز	عینکیں
To warn	وارن	تنبیہ کرنا خبردار کرنا	Frontier	فرنٹیئر	سرحد
Cartridge	کارٹرج	کارتوس	Zoological garden	زوولوجیکل گارڈن	چڑیا گھر
Treatment	ٹریٹمنٹ	علاج یا سلوک	What sort of	وٹ سورٹ آف	کس قسم کا
Tour	ٹور	دورہ	To wrestle	ٹو ریسل	کشتی کرنا
Luggage	لگیج	اسباب	To urge	ارج	تاکید کرنا
Marriage	میرج	شادی	To take place	ٹو ٹیک پلیس	ہونا واقع ہونا
People	پیپل	لوگ	To copy	کوپی	نقل کرنا
In this way	ان دس وے	اسطرح	Quarterly	کوارٹرلی	سہ ماہی
Thus	دس	اسطرح	Annual	اینوئل	سالانہ
Voice	وائس	آواز			
Beforehand	بفورہینڈ	پہلے سے			

گرامر

فعل مستقبل (۳) Future Tense.

قاعدہ :- سوالیہ فقروں میں اگر سبجیکٹ I we ہو تو ہمیشہ shall استعمال ہوتا ہے will کبھی نہیں ہوتا -

Shall I get a prize? کیا مجھے انعام ملیگا

(۲) اگر سبجیکٹ you یا thou ہو تو کبھی shall اور کبھی will استعمال ہوتا ہے جس سے ہم بات کرتے ہیں اگر ہم اس کی مرضی یا ارادہ دریافت کرتے ہیں تو will استعمال کرتے ہیں - مثلاً :

Ahmad, will you play cricket? احمد کیا آپ کرکٹ کھیلیں گے ؟

احمد کی مرضی دریافت کی گئی - اس لئے Will استعمال کیا گیا ہے - اگر ہم ویسے ہی کوئی بات کرتے ہیں تو Shall استعمال کرتے ہیں مثلاً

Ahmad, shall you get a prize? احمد کیا تم کو انعام ملے گا ؟

(۳) اگر سبجیکٹ تھرڈ پرسن کا کوئی پرونا ؤن ہو - it she he they وغیرہ یا کوئی ناؤن ہو تو کبھی shall اور کبھی will استعمال کرتے ہیں - ہم کلام کی مرضی دریافت ہو تو ~~will~~ shall

Shall your servant wait here? آپکا نوکر یہاں انتظار کرے

ہم کلام کی مرضی دریافت کی گئی ہے - اس لئے shall استعمال کیا گیا ہے - اگر ہم ویسے ہی کوئی بات دریافت کرتے ہیں تو will استعمال کرتے ہیں -

Niaz, will your brother pass? نیاز کیا تمہارا بھائی پاس ہو جائیگا ؟

اس فقرہ میں نیاز کی مرضی یا خواہش وغیرہ دریافت نہیں کی گئی اس لئے will استعمال کیا گیا ہے -

نوٹ :- (۱) اردو کے اس قسم کے فقروں میں بھی future کی جگہ دوسرا ٹینس فعل مضارع استعمال کرتے ہیں لیکن انگریزی میں فیوچر ٹنس استعمال ہوتا ہے

(۱) میں آپ کے پاس کل آؤں ؟ Shall I come to you to-morrow?

(۲) آپکا نوکر آپ کے واسطے کیا لائے What shall your servant bring for you?

نوٹ :- بعض وقت ادب یا حلیمی کے طور پر imperative فعل امر کی بجائے سوالیہ فقرہ استعمال

ہوتا ہے۔ اور ورب کو فیوچر انڈیفینٹ ٹینس میں استعمال کرتے ہیں مثلاً

اپنی کتاب مجھے دکھایئے — Will you please show me your book ?

نوٹ:- ۳۔ احمد نے کہا فضل دین میں کل تمہارے پاس آؤں۔
اگر احمد فضل دین کے پاس جانے کی خواہش رکھتا ہے اور فضل دین سے اجازت چاہتا ہے تو may استعمال کرتے ہیں۔ اور اگر احمد کی اپنی مرضی یا خواہش نہیں بلکہ فضل دین کی مرضی یا خواہش دریافت کرتا ہے تو shall استعمال کرتے ہیں۔

Fazl Din, may I come to you to-morrow ?
Fazl Din, shall I come to you to-morrow ?

arrive، reach دونوں کے معنی ہیں پہنچنا لیکن جب arrive استعمال کرتے ہیں تو اس کے بعد پریپوزیشن at استعمال ہوتا ہے

(۱) میں لاہور پہنچا۔ — I arrived at Lahore.

(۲) میں لاہور پہنچا۔ — I reached Lahore.

لفظ "ایسا" جب ایڈورب کے طور پر کسی ورب کے متعلق یا کسی ایڈورب سے پہلے استعمال ہوتا ہے تو اس کا ترجمہ so سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

(۱) ایسا پھر مت کرنا — Do not do so again.

(۲) کیا تم ایسا (اتنا) تیز چل سکتے ہو؟ — Can you walk so fast ?

قاعدہ ۱۸:۔ اس سے کہو کہ جائے یا اس سے جانے کو کہو۔ میں نے احمد سے کہا کہ یہاں آئے
ہم احمد سے کہیں گے۔ خوب محنت کرو۔
اس قسم کے فقروں میں "کہو"، "کہا"، اور "کہیں گے" وغیرہ کی جگہ اصل فعل tell کو مناسب ٹینس میں استعمال کر کے اس کے بعد اصل فعل کا انفینیٹو لگاتے ہیں اور مفعول کو ان دونوں فعلوں کے درمیان رکھتے ہیں۔

(۱) اس سے کہو کہ وہاں جائے۔ — Tell him to go there.

(۲) احمد سے کہونگا محنت کرو — I will tell Ahmad to work hard,

ایسے فقروں میں not کو انفینیٹو سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔
مثلاً اس سے کہو کہ نہ جائے — Tell him not to go

نوٹ:۔ اردو میں بعض وقت فعل "کہنا" کو "عرض کرنا"، "درخواست کرنے" کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس وقت Tell کی بجائے ask یا request یا beg استعمال کیا جاتا ہے

مثلاً۔ میں نے اس سے کہا کہ میری مدد کرو۔ I asked him to help me.

ان کے علاوہ بعض دوسرے فعل بھی اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

مثلاً order اور Urge وغیرہ

(۱) بادشاہ نے اپنی فوج کو کوچ کرنے کا حکم دیا

The king ordered his army to march.

(۲) اس کو تاکید کرو کہ محنت کرے

Urge him to work hard.

مثالیں

(۱) برائے مہربانی اپنے دوست کے نام مجھے خط تعارف تو دیجئے

1. Will you please give me a letter of introduction to your friend?

(۲) میں آپ کے ساتھ کیسے جاونگا؟

2. How shall I go with you?

(۳) آپ یہاں ہمارے ساتھ نہیں ٹھہریں گے

3. Will you not stay here with u.

(۴) کیا آپ اس طرح فیل نہیں ہو جائینگے؟

4. Shall you not fail in this way?

5. Where shall the cooly put your luggage?

(۵) قلی آپ کا اسباب کہاں رکھے (رکھیگا)

6. Will you take me to the cinema?

(۶) کیا آپ مجھے اپنے ساتھ سینما کو لے جائیں گے

You will not get ill.

تم بیمار نہیں ہو گے

7. Shall you pass this year?

(۷) کیا آپ اس سال پاس ہو جائیں گے

We will always help you

ہم ہمیشہ آپ کی مدد کریں گے

8. Shall your servant wait here for you?

(۸) کیا یہاں آپ کا نوکر آپ انتظار کرے گا

9. At what price will you sell me your land?

(۹) آپ اپنی زمین کتنی قیمت پر میرے پاس بیچیں گے؟

10. When will the train arrive?

(۱۰) ریل گاڑی کب پہنچے گی؟

11. What will the people say?

(۱۱) لوگ کیا کہیں گے!

(۱۲) ہم ڈپٹی کمشنر صاحب سے درخواست کریں گے کہ وہ معاملہ کی تحقیقات کریں

12. We will request the Deputy Commissioner to enquire into this matter.

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

کیا سہ ماہی امتحان مشکل ہوگا۔ کیا آپ اگلے مہینے لنڈن جائیں گے؟ ڈپٹی کمشنر صاحب کا حکم ہے کہ اس مہینے تم کو کوئی چھٹی نہیں ملے گی۔ کیا تم امتحان میں کامیاب نہیں ہوگے؟ وہ کب تک آپکا انتظار کرے؟ کیا ہم سمندر کے کنارے پر صحیح سلامت نہیں پہنچیں گے؟ کیا میں تمہارے ساتھ کشمیر نہ جاؤنگا کیا ایسے محنتی لڑکے پاس نہیں ہونگے؟ کیا آپ گاڑی سے رہ جائیں گے؟ کیا میں اس کو تاکید کرونگا کہ آپ کو خط لکھے میرا دوست اس سال فیل ہو جائے گا؟ کیا آپ میرے دوست سے کہیں گے کہ پرسوں مجھ سے آکر ملیں۔ کیا آپ بیمار ہو جائیں گے؟ کیا تم دودھ نہیں پیو گے۔ ہمارا سالانہ امتحان یکم مارچ کو ہوتا۔ کیا تم کو زکام نہیں ہو جائے گا؟ تم کو ششماہی امتحان کے خوب محنت کرنی چاہیئے۔ میں اس سال پاس ہو جاؤنگا۔ احمد آپ کے واسطے کس قسم کے کاغذ لائے؟ وہ اس کلرک کو جانتا ہے جس کو ہم نے تمہارے پاس بھیجا۔ میں چائے لاؤنگا؟

ترجمہ کرو:۔

Will you please copy this letter? Shall I send for the farrier? Who will take this trouble for me? Will you wrestle with me? Shall your chaprasi go with you? How long shall I wait for your answer? Shall you not get fever in this way? Will she not work hard? Will you try again? Shall the porter take your luggage to the station just now? Shall you win the match? Did I not warn you? Will you ask him to live here with us? How much sugar, butter, and tea did he give to those women? I do not think that he will come. My lazy servant, you will get no leave this year. What will you do after this examination? He will be soon here.

——— o ———

سوال:۔ ان فقروں میں ہر ایک ورب کا ٹینس بتاؤ۔

غلط فقرات درست کرنیکے لئے

مندرجہ ذیل فقروں میں جو غلط فقرے ہیں ان کو درست کر کے لکھو اور درست کرنے کی وجہ بھی بیان کرو۔ نیز جو فقرے غلط نہیں ہیں ان کے درست ہونے کی وجہ بھی بیان کرو۔
اس کے بعد اپنے درست کئے ہوئے فقروں کو ان درست فقروں سے ملا کر دیکھو جو آپکو ضمیمہ میں ملینگے

1. Will you pass ? 2. Our team shall win the match. 3. She will break her leg. I shall get malaria. You shall miss the train. I will fail. You will come first. They shall burn their hands. We will not reach the station in time. I will not cheat any body. Will I go with you ? Salim will buy a car. I will always help you. You shall always deceive me. What shall you eat to-day ? I will die, and no body shall weep for me. Shall you lend me your atlas ? Who shall help these poor women ? I will not be able to see you. You shall catch cold. Niaz shall not get any prize. We will win the match, and you shall loose it. Tense comparison

سبق نمبر ۲۹

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Timid	ٹِمڈ	بزدل	Gay	گے	بھڑکیلا ٬ خوش طبیعت
Light	لائٹ	ہلکا۔روشنی			
Kind	کائینڈ	مہربان	Path	پاتھ	راستہ
Story	سٹوری	کہانی	Pome-granate	پومیگرینیٹ	انار
Comparison	کمپیرزن	مقابلہ	New spaper	نیوز پیپر	اخبار
Rope	روپ	رسہ	Black board	بلیک بورڈ	تختہ سیاہ
Air	ایئر	ہوا	To be sorry	ٹو بی سوری	افسوس ہونا
Writing	رائٹنگ	تحریر۔لکھائی	Bush	بُش	جھاڑی
Handweiting	ہینڈ رائٹنگ	لکھائی۔خط	Latest	لیٹسٹ	تازہ خبر۔اخبار وغیرہ

Interesting	انٹریسٹنگ	دلچسپ	Building	بلڈنگ	عمارت
Oil	آئل	تیل	Dark	ڈارک	اندھیرا
Camel	کیمل	اونٹ	Sword	سورڈ	تلوار

حصّۂ اول یہاں ختم ہوتا ہے

اس حصّہ کے چند آخری سبقوں میں گرامر کی سب سے کٹھن اور مستعمل چیز یعنی Tense کے قاعدہ کو جسے جانے اور سمجھے بغیر دو لفظوں والا sentence بھی صحت کے ساتھ نہیں لکھ سکتے شروع کر دیا ہے۔ اور اس کے تمام ابتدائی امور نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کر دیئے گئے ہیں۔

حصّہ دوم میں اس اہم ترین مسئلہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دیا گیا ہے
علاوہ ازیں گرامر کے تمام باقی امور اور قاعدے اس حصّہ میں آپکو ملیں گے مثلاً
comparison voice direct indirect parsing analysis letter
عام ضرب الامثال مختلف موقعوں پر موزوں preposition کا استعمال خطوط نویسی۔
گرامر کی یہ نازک گتھیاں ایسے آسان اور دلچسپ پیرایہ میں سلجھا دی گئی ہیں کہ اُن کا مطالعہ کرتے وقت آپ یہ یقیناً محسوس کرینگے کہ کتاب کے دام آپکو ایک ایک سبق سے پورے وصول ہوتے جا رہے ہیں۔

مُصنّف

حصہ دوم

comparison کمپیرزن (مقابلہ صفتی)

Abdulla is strong.	عبداللہ مضبوط ہے
Abdulla is stronger than Umr.	عبداللہ عمر سے مضبوط ہے
Abdulla is the strongest boy.	عبداللہ سب سے مضبوط لڑکا ہے

پہلے فقرہ میں صرف یہ بتایا گیا ہے کہ عبداللہ میں مضبوط ہونے کی صفت پائی جاتی ہے۔ اور اس صفت میں کسی کے ساتھ مقابلہ نہیں کیا گیا۔ دوسرے فقرے میں عمر سے مقابلہ کر کے عبداللہ کو اس سے زیادہ مضبوط بتایا گیا ہے۔ تیسرے میں عبداللہ کو سب سے زیادہ مضبوط بتایا گیا ہے strong ایڈجیکٹو آف کوالٹی ہے۔ آپ معلوم ہو کہ

adjective of quality (اسم صفت) کے تین درجے ہوتے ہیں ان کو Degrees of comparison کہتے ہیں۔

اور وہ یہ ہیں

(۱) positive degree پوزٹو ڈگری (تفضیل نفسی)
(۲) comparative degree کمپریٹیو ڈگری (تفضیل بعض)
(۳) superlative degree سُوپرلیٹیو ڈگری (تفضیل کل)

فائدہ:۔

(۱) پوزٹو ڈگری اس وقت استعمال ہوتی ہے جبکہ موصوف کا کسی کے ساتھ مقابلہ نہیں کیا جاتا۔ اس کی صرف بھلی یا بری صفت بیان کی جاتی ہے۔

Rana is clever.	رانا ہوشیار ہے
Ahmad is a wise boy.	احمد عقلمند لڑکا ہے

comparative degree اس وقت استعمال ہوتی ہے جبکہ کسی شخص یا چیز کو دوسروں سے بھلا یا برا بتلایا جاتا ہے مثلاً

(۱) Ahmad is wiser than Afzal. احمد افضل سے عقلمند ہے

superlative (سُوپرلیٹو ڈگری) اس وقت استعمال

ہوتی ہے جبکہ کسی کو سب سے اچھا یا برا بتلایا جاتا ہے۔ مثلاً

Ahmad is the wisest boy. احمد سب سے عقلمند لڑکا ہے

You are the most hard working boy. تم سب سے محنتی لڑکے ہو۔

ان مثالوں سے معلوم ہو گیا کہ پوزٹو میں ایڈجیکٹیو جوں کا توں استعمال ہوتا ہے۔ لیکن کمپریٹو اور سوپرلیٹو بنانے کے لیے اس کے آخر میں کچھ حرف یا اس سے پہلے کوئی لفظ بڑھائے جاتے ہیں۔

قاعدہ :-

ایک سلیبل والے ایڈجیکٹیو کی کمپریٹو ڈگری بنانے کے لیے ایڈجیکٹو کے آخر میں er اور سوپرلیٹو کے لیے est لگایا جاتا ہے مثلاً hard harder hardest

(۲) اگر adjective کے آخر میں e ہو تو r اور st لگاتے ہیں۔

مثلاً wise سے wiser اور wisest

(۳) اگر آخری حرف Y ہو اور اس سے پہلے کوئی کونسونینٹ ہو تو Y کو اڑا کر ier iest لگاتے ہیں۔ مثلاً dry سے drier (زیادہ خشک) اور driest (سب سے خشک) لیکن اگر اس سے پہلا حرف کوئی واول ہو تو پھر حرف er - est بڑھایا جاتا ہے۔ مثلاً gay سے gayest gayer

comparative degree میں لفظ "سے" "اور کی نسبت" کا ترجمہ than کیا جاتا ہے اور اس کے بعد اس شخص یا چیز کو رکھا جاتا ہے جس کے ساتھ مقابلہ کیا جاتا ہے۔ مگر اس کو بھی اسی case میں استعمال کرتے ہیں جو کہ اس شخص یا چیز کا ہوتا ہے جس کا اس کے ساتھ مقابلہ کیا جاتا ہے۔

مثلاً

(۱) وہ مجھ سے موٹا ہے۔ He is fatter than I.

he nominative ہے۔ اس لیے "مجھ" کے لیے I استعمال کیا گیا، اور me (مجھ) نہیں کیا گیا۔

(۲) تم اس سے موٹے ہو You are fatter than he.

چونکہ یہاں You nominative ہے۔ اس لیے: لفظ "اس" کے لیے him نہیں بلکہ نومی نیٹو کیس کا پروناؤن he استعمال کیا گیا۔

نوٹ superlative سے پہلے the استعمال کیا جاتا ہے اور اگر ان آدمیوں

یا چیزوں کا بھی ذکر کیا گیا ہو جن میں سے کسی کو سب سے اچھا یا سب سے بُرا بتلایا گیا ہو۔ تو ایڈ جیکٹو کے بعد of لگا کر اس کے بعد ان آدمیوں یا چیزوں کو رکھا جاتا ہے۔ مثلاً

He is the richest man. ۱ ۔ وہ سب سے امیر آدمی ہے۔

He is the richest of all men. ۲ وہ سب امیروں سے امیر ہے۔

نوٹ:۔

old پرانا۔ بڈھا کی کمپیریٹو اور سپرلیٹو دونوں ڈگری دو طرح بنتی ہیں older oldest

older-oldest elder oldest آدمیوں اور چیزوں دونوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن elder eldest صرف آدمیوں کے لیے اور خاص کر ایک ہی خاندان کے لوگوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ نیچے دی ہوئی مثالوں سے انکا فرق معلوم ہو جائیگا آخری حرف کنسوننٹ اور اس سے پہلا حرف وادل ہو تو وہی کنسوننٹ دو دفعہ لکھا جاتا ہے۔ red سے redder اور reddest

مثالیں

1. Air is lighter than water. ۱۔ ہوا پانی سے ہلکی ہے

۲۔ تمہارے بھائی سے زیادہ میں تمہاری مدد کس طرح کر سکتا ہوں۔

2. How can I help you more than your brother?

3. I did not understand you. ۳۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھا

۴۔ وہ سب سے زیادہ اندھیرے کمرہ میں رہتا ہے

4. He lives in the darkest room.

۵۔ کیا تمہارا بھائی اور بہن انگریزی جانتے ہیں؟

5. Do your brother and sister know English ?

(دو سبجیکٹ کی وجہ سے فعل پلورل ہی استعمال کیا گیا ہے)

6. I am two years older than you. ۶۔ تم سے دو برس بڑا ہوں

7. He is my eldest brother, ۷۔ وہ میرا سب سے بڑا بھائی ہے۔

8. This wall is higher than that. ۸۔ یہ دیوار اس سے اونچی ہے

۹۔ کیا تم نے احمد سے اس کی بات دریافت نہیں کیا!

9. Did you not ask Ahmad about it ?

10. We arrived after dark. ۱۰۔ ہم اندھیرا ہونے کے بعد پہنچے۔

ترجمہ کرو۔

چاندی سونے سے ہلکی ہے۔ یہ دیوار اس سے اونچی ہے۔ ہم کو یہاں کوئی آرام نہیں ملے گا۔ میں تم کو سب سے سفید روئی دے سکتا ہوں۔ کاشمیر شملہ سے ٹھنڈا ہے۔ تم کو اردو اور حساب کون سکھائے گا؟ وہ تم سے زیادہ عقلمند تھے۔ وہ کمرہ سب سے زیادہ لمبا ہے۔ میرے انار تمہارے اناروں سے زیادہ میٹھے ہیں۔ ہمارے سب سے پرانے نوکر کو بیس روپیہ مہینہ ملتے ہیں۔ کیا تمہارا گاؤں ہمارے سے زیادہ دور ہے؟ وہ سب سے لائق استاد ہے۔ ہم کو (سب سے) تازہ اخبار چاہیے۔ جمیلہ رشید سے زیادہ عقلمند ہے۔ استاد نے مجھے ایک انعام دیا۔ نیل پانی سے ہلکا ہے۔ میں اس سال شادی نہیں کروں گا۔

ترجمہ کرو۔

You are not weaker than I. Promise little, and do much. The Himalayas are the highest mountains in the world. Lahore is a much bigger city than Sialkot. My room was larger than yours. His sword is sharper than ours. You are not older than she. The master taught us grammar very well. Will you tell me an interesting story ? Where will the guests stay ? I shall get a headache. Why does he not see me when I want him ? How did my watch break

سوال: نیچے لکھے ہوئے ایڈجیکٹو کی کمپیریٹو اور سوپرلیٹو ڈگری بناؤ؛

big white great high hot old. sweet light large

سوال: اوپر لکھے ہوئے فقروں میں جو ایڈجیکٹو آئے ہیں ان کی ڈگری بتاؤ؛

سبق نمبر ۳۰

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Medicine	میڈیسن	دوائی	Taste	ٹیسٹ	ذائقہ
Barrister	بیرسٹر	بیرسٹر	Tasteful	ٹیسٹ فل	خوش ذائقہ
Wheat	ویٹ	گیہوں	Mark	مارک	نشان۔ نمبر
Regiment	ریجمنٹ	رجمنٹ	Land	لینڈ	زمین
Swimmer	سومر	تیراک	Fertile	فرٹائل	زرخیز

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Young	ینگ	کم سن / چھوٹی عمر کا	Impertinent	امپرٹیننٹ	گستاخ
			Faithful	فیتھ فل	وفادار
Lead	لیڈ	سیسہ	Spring	سپرنگ	موسم بہار۔ کمانی
Medal	میڈل	تمغہ	Durable	ڈیوریبل	پائیدار
Tactful	ٹیکٹفل	خوش تدبیر ڈھنگی	To listen	لِسَن	سننا
			Population	پوپولیشن	آبادی
Danger	ڈینجر	خطرہ	Season	سیزن	موسم
Dangerous	ڈینجرس	خطرناک	Noble	نوبل	شریف
Pleasant	پلیزنٹ	خوشگوار	Yellow	ییلو	زرد
Narrow	نیرو	تنگ	Sale	سیل	بکری۔ فروخت
Fierce	فیرس	تند / تیز			
			Barren	بیرن	بنجر

گرامر اگر ایڈجیکٹو دو یا زیادہ سیلیبل کا ہو تو کمپیریٹو ڈگری بنانے کے واسطے اس سے پہلے more
مور (زیادہ) less لیس (کم) اور سُپرلیٹو بنانے کے most موسٹ (سب سے
زیادہ یا least لیسٹ (سب سے کم) لگاتے ہیں۔

beautiful سے more beautiful زیادہ (خوبصورت) most
beautiful (سب سے خوبصورت) diligent سے less diligent. کم محنتی) least
diligent سب سے کم محنتی

بعض دو سیلیبل والے ایڈجیکٹو خاص کر وہ جن کے آخر میں حرف ۔ y یا w ہو۔
ان کی کمپیریٹو کے لیے r-er اور سپرلیٹو کیلئے st-est بھی لگاتے ہیں

able (لائق) سے abler (زیادہ لائق) ablest (سب سے لائق)
narrow (تنگ) سے narrower (زیادہ تنگ) narrowest سب سے تنگ
happy سے happier (زیادہ خوش) اور happiest سب سے خوش
لٹ، بٹ بیڈ جیکٹو آف کوانٹٹی میں سے دو ایڈجیکٹو یعنی much اور
little نیومرل میں سے many اور few کی بھی کمپیریٹو اور سُپرلیٹو ڈگری
ہوتی ہے۔

positive	comparative	superlative
much	more	most
little	less	least
many	more	most
few	fewer	fewest

مثالیں۔ ۱۔ میرے پاس تم سے زیادہ آم ہیں۔

1. I have more mangoes than you.
2. He has less sugar than they. ۲۔ اس کے پاس ان سے کم چینی ہے۔

نوٹ:۔ ۲۔ بعض ایڈجیکٹو ایسے ہیں کہ ان کی کمپریٹیو اور سُپرلیٹو کسی قاعدے سے نہیں بنتی مثلاً

bad خراب worse زیادہ خراب worst سب سے زیادہ خراب

good اچھا better بہتر best سب سے اچھا

نوٹ:

۳۔ جب لفظ "بہت" کسی ایسے ایڈجیکٹو سے پہلے آتا ہے۔ جو پوزٹو ڈگری میں ہو تو "بہت" کا ترجمہ very سے کیا جاتا ہے۔ مگر جب کمپریٹیو ڈگری سے پہلے آتا ہے تو much استعمال ہوتا ہے۔

1. He is very strong. ۱۔ وہ بہت مضبوط ہے

He is much stronger than I. ۲۔ وہ مجھ سے بہت زیادہ مضبوط ہے

3. He is very rich. ۳ وہ بہت امیر ہے

He is much richer than you. ۴ وہ تم سے بہت زیادہ امیر ہے۔

نوٹ۔ ۴۔ وہ مجھ سے زیادہ سوتا ہے تم ان سے کم کھاتے ہو۔ ایسے فقروں میں زیادہ کے لیے more اور کم کے لیے less استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

He sleeps more than I. (۱) وہ مجھ سے زیادہ سوتا ہے

You eat less than they. (۲) تم ان سے کم کھاتے ہو

1 You are the most impertinent boy. مثالیں تم سب سے گستاخ لڑکے ہو

2 The most obedient boy will get a medal. ۲۔ سب سے تابعدار لڑکے کو تمغہ ملیگا۔

3 She is much wiser than Salim. ۳۔ وہ سلیم سے زیادہ دانا ہے

۴۔ میں اس سے زیادہ مشکل سوال حل کر سکتا ہوں

4 I can solve more difficult questions than he.

۵. وہ اپنی رجمنٹ کے ہر ایک دوسرے سپاہی سے بہت زیادہ وفادار تھا۔

5 He was much more faithful than every other soldier of his regiment.

۶. بہار سال کا سب سے خوشگوار موسم ہوتا ہے

6. Spring is the most pleasant season of the year.

۸. رشید اپنے بھائیوں کی نسبت کم نوکر رکھتا ہے

7. Rashid keeps fewer servants than his brother.

I want more bread and butter than you.

۹. مجھے تم سے زیادہ روٹی اور مکھن درکار ہے

9. Afzal is the most mischievous boy in his class.

۱۰. افضل اپنی جماعت میں سب سے کم شریر لڑکا ہے

ترجمہ کرو: بیسہ سب سے بھاری دھات ہے میرے بھائی کا مکان گل خان کے مکان سے دور تھا۔ وہ اپنے بھائی سے لائق تر ہے۔ پلیگ سب سے خطرناک بیماری ہے۔ میں تم کو سب سے عمدہ گیہوں کا نمونہ دکھاؤں گا۔ سب سے تیز تیراک مر گیا۔ وہ سب سے ڈھنگی ہے۔ ہم کو اس سے پائیدار کپڑا چاہیے۔ تمہاری جماعت کے لڑکے ہماری جماعت کے لڑکوں سے زیادہ شریر ہیں۔ یہ کمرہ اس سے بہت تنگ ہے۔ گائے سب سے زیادہ مفید جانور ہے۔ میرے پاس تم سے کم روپیہ ہے۔ میرا باپ تمہارے باپ سے بڑا ہے۔ سپاہی سے زیادہ نمک حلال کون ہو سکتا ہے۔ کیا آپ کا نوکر آپ کے ساتھ جائے گا۔ تمہارا خط اس سے اچھا ہونا چاہیے۔ ہم سب سے عمدہ گھی بیچتے ہیں۔ نیاز اور شیر خاں سب سے زیادہ محنتی لڑکے ہیں۔

ترجمہ کرو:۔

You should buy a much stonger rope than this. They live in the largest city of the world. *My sister is younger than all her class fellows.* Who was the cleverest boy in your school ? *This land is more barren than all other lands.* Kahmere is much more fertile than Simla. • You should be more tactful than these men. May I stay here with you ? This cloth is not as durable as yours. *Napoleon was the greatest of all the generals of his time. He is the bravest of all the soldiers of his regiment.*

سوال۔ جن فقروں میں ممکن ہو۔ ان میں ایڈجیکٹو کو پوزٹو سے کمپریٹو میں اور کمپریٹو سے سپرلیٹو میں بدلو۔

سوال ۲. نیچے لکھے ہوئے ایڈجیکٹو کی کمپریٹو اور سپرلیٹو بناؤ؟

heavy able faithful durable black difficult sharp ugly high noble yellow red white busy much

سوال ۳. اس مشق کے فقروں میں سب ایڈجیکٹو کی ڈگری بتاؤ؟

مشق نمبر ۱۱۳

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Progress	پروگریس	ترقی	Scout	سکاوٗٹ	سکاوٹ
Carpet	کارپیٹ	قالین	Place	پلیس	جگہ
Begger	بگر	فقیر	I Think	آئی تھنک	میرے خیال میں
To build	ٹو بلڈ	تعمیر کرنا۔ بنانا	Plainly	پلینلی	صاف صاف
Ornament	اورنیمنٹ	زیور	Attentive	اٹینٹیو	متوجہ
Fireman	فائرمین	فائرمین	Attention	اٹینشن	توجہ
To put out	ٹو پُٹ آوٗٹ	آگ بجھانے والا	To ruin	ٹو رُوان	تباہ کرنا
		بجھانا (آگ)	To name	نیم	نام رکھنا
Together	ٹوگیدر	اکٹھے			نام لینا
		کے ذریعہ سے	Gloves	گلوز	دستانے
Through	تھرو	کی معرفت	To charge	چارج	(کا)
To agree to	اگری (ٹو)	منظور کرنا۔ ماننا	(for)	(فور)	دام لینا
To agree (with)	اگری وِد	(سے) اتفاق کرنا	To make progress	میک پروگریس	ترقی کرنا
Agreement	اگریمنٹ	اتفاق۔ اقرارنامہ۔	To translate	ٹرانسلیٹ	ترجمہ کرنا
To punish	پنش	سزا دینا	Translation	ٹرانسلیشن	ترجمہ
To accept	اکسیپٹ	منظور کرنا	To progress	پروگریس	ترقی کرنا
To receive	ریسیو	حاصل کرنا۔ پانا	To abuse	اَبیوز	گالی دینا
Term	ٹرم	شرط	Contract	کنٹریکٹ	ٹھیکہ

ریلیٹیو پروناؤن RELATIVE PRONOUN

1. I went to Ahmad Hasan, and he was ill.

(۱) میں احمد حسن کے پاس اور وہ بیمار تھا۔

2. I went to Ahmad Hasan who was ill.

(۲) میں احمد حسن کے پاس گیا جو کہ بیمار تھا۔

دونوں مثالوں کا مطلب ایک ہی ہے۔ فرق لفظوں کا ہے پہلی مثال میں دو فقروں کو ملانے کیلئے کنجکشن and استعمال کیا گیا ہے۔ اور اسی مثال کے دوسرے فقرہ میں ناؤن احمد حسن کی جگہ پروناؤن he استعمال کیا گیا ہے۔ دوسری مثال میں یہ دونوں کام who سے لئے گئے ہیں۔ ایک تو کنجکشن کا کام یعنی دو فقروں کو اس نے ملا دیا اور دوسرے پروناؤن کا کام یعنی پروناؤن he کی جگہ who بھی استعمال کیا گیا ہے۔

قاعدہ:۔ جو پروناؤن نہ صرف کسی ناؤن کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ بلکہ کنجکشن کا کام بھی دیتا ہے۔ اس کو relative (ریلیٹیو پروناؤن) اسم موصول کہتے ہیں مثلاً

(۱) یہ وہ فائرمین ہے جس نے میری چھوٹی لڑکی کو بچایا۔

1. This is the fireman who saved my little girl.

(۲) مجھے وہ کتا دکھاؤ جو ہر شخص کو کاٹتا ہے۔

2. Show me the dog which bites every body.

ریلیٹیو پروناؤن یہ ہیں:۔ who ۔ (جو جس جن، جنھوں) whom جس کو۔ جن کو whose جس کا، جن کا۔ which (جو جس جن جنہوں) ۔ what (جو کچھ وہ بات۔ جو کچھ وہ چیز جو) ۔ that (جو جس جن جنہوں)

Whose whom who صرف آدمیوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ who subject بطور whom object اور whose بطور possessor مثلاً

1. This is the boy who will win the medal.
2. These are the boys who will get prizes.
3. This is the man whom I saw in the bazar.

4. Where is the player whose name is Rashid ?

which جانوروں اور چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے بطور subject اور آبجیکٹ

I. This is the dog which bites. This is the watch which I will give you.

جانوروں اور بے جان چیزوں کے لئے "جس کا جن کا" کا ترجمہ یوں کرنا چاہیئے

I will send you a book the price of which is two rupees

میں تم کو ایک کتاب بھیجوں گا جس کی قیمت دو روپے ہے

What دو پروناؤن کا کام دیتا ہے that اور which کا

1. What he says is wrong. جو کچھ (وہ بات جو) وہ کہتا ہے غلط ہے۔

2. I know what you want. میں جانتا ہوں جو کچھ تم چاہتے ہو۔

that بطور ریلیٹیو پروناؤن اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ یہ دو ایسے ناؤن کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ جن میں سے ایک تو آدمی ہو اور دوسرا کوئی جانور یا چیز ہو مثلاً

3. Here are my car and driver that are so useful to me

یہ ہے میری کار اور ڈرائیور جو میرے لئے اس قدر کار آمد ہیں۔

سُوپرلیٹو ڈگری اور same کے بعد بھی that استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

قاعدہ:- ریلیٹیو پروناؤن جس ناؤن کے لئے استعمال ہوتا ہے اس کو پروناؤن کا antecedent اینٹی سیڈینٹ کہتے ہیں۔ مثلاً

(۱) The boy who won the match will get a prize.

وہ لڑکا جس نے میچ جیتا انعام پائے گا

This is the letter which I received from Ahmad. (۲) یہ وہ چھٹی ہے جو مجھے احمد سے ملی

پہلے فقرہ میں boy اور دوسرے میں letter antecedent ہے

ان مثالوں سے معلوم ہوتا ہے۔ اینٹی سیڈینٹ سے پہلے اگر لفظ "وہ" "اس" یا "ان" ہو تو ان کا ترجمہ آرٹیکل the سے کیا جاتا ہے۔ those that استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

نوٹ:- جب ریلیٹیو پروناؤن کو آبجیکٹ کے طور پر استعمال کر رہے ہوں۔ تو بعض وقت اسے فقرہ میں چھوڑ دیا جاتا ہے خاص کر چھوٹے چھوٹے فقروں میں۔ مثلاً

مجھ کو وہ کتاب مل گئی جو تم نے بھیجی تھی

I received the book(which)you sent me.

نوٹ :- اُردو میں ریلیٹو پروناؤن (اسم موصول) کو اینٹی سیڈینٹ (مقدم) سے پہلے بھی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً جس آدمی نے محمود کو گالی دی تھی۔ وہ یہاں ہے اس میں پروناؤن "جس" کو اینٹی سی ڈینٹ "آدمی" سے پہلے استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن انگریزی میں اس فقرہ کا ترجمہ یوں کرنا چاہیئے

The man who abused Mahmood is here.

مثالیں

1. Do you agree to what I say

(۱) جو کچھ میں کہتا ہوں تم کو منظور ہے

What you sav is true, but I can not agree to your terms.

(۲) جو کچھ تم کہتے ہو سب سچ ہے لیکن میں آپکی شرطیں نہیں مان سکتا

3. When shall we meet again ?

(۳) ہم پھر کب ملیں گے؟

(۴) اُستاد نے اس لڑکے کو سزا دی جس کا ترجمہ غلطیوں سے بھرا ہوا تھا۔

The teacher punished the boy whose translation was full of mistakes

(۵) میں اس سکاؤٹ کو انعام دونگا جس نے میری جان بچائی۔

I will reward the scout who saved my life.

(۶) وہ رسمیں ایسی ہیں جنھوں نے لوگوں کو تباہ کر دیا۔

Such are the customs which have ruined the people.

(۷) وہ آدمی کہاں ہے جسے میں نے بلایا

Where is the man whom I called ?

(۸) اُن جگہوں کا نام (جن میں سے تم گذرے ہو) بتاؤ۔

8. Name the places through which you have passed.

(۹) میں تم کو ایک کتاب بھیجونگا جس کی قیمت صرف دو روپے ہے

I will send you a book the price of which is only two rupees.

(۱۰) جو کچھ تم کو معلوم ہے مجھے صاف صاف سب کچھ بتا دو۔

Tell me plainly what ever you know.

Listen to what I say. — جو کچھ میں کہتا ہوں کان دھر کر سنو۔

Here are my garden and gardener that are very dear to me. — یہ ہیں میرے باغ اور مالی } جو مجھے بہت ہی عزیز ہیں

ترجمہ کرو:۔

جس سکاؤٹ نے میری جان بچائی تھی وہ میرے دوست کا بھائی ہے۔ میرے پاس
ایک بلی ہے۔ جس کی دُم تمہاری بلی سے بہت بڑی ہے۔ کیا تم اس کو وہ چٹھی دکھاؤ
گے۔ جو تمہارے بھائی نے کل بھیجی تھی۔ تم کو معلوم ہے۔ میں کیا مانگتا ہوں۔ وہ
فائرمین کہاں ہیں جنہوں نے آگ بجھا دی تھی۔ جو قلی یہ قالین لایا تھا کہاں ہے؟
پولیس اس چور کو پکڑ سکتی ہے جس نے زیور پکڑایا تھا۔ جو کچھ اس نے دیکھا (اس نے)
مجھے بتا دیا۔ وہ کیا بات ہے جس کی بابت وہ تم سے جھگڑتا تھا۔ کیا وہ گاڑی سے نہ رہ
جائے گی۔ یہ قالین اور میز میری ہے۔ تم اس اقرار نامہ پر دستخط کیوں نہیں کئے۔

ترجمہ کرو:۔

It is quite true that our best friends are those who tell us our faults. Always chȯse what is most fit. I love my dog and horse which are very faithful animals. You should see the officer whom I spoke of. Neither he nor his relatives will tell you what they sow. I cannot show you the letter he wrote me about you. The people went to the Tehsildar who listened to their complaints. What will you charge for the gloves (which) you gave me? I cannot tell you what I saw in the race. Look before you leap. Buy the truth, and sell it not. Can you tell me which of the two is the larger? I was not the only person who saw what was going on. Who told you to swim in the river? Tell me whose pen is it?

سبق نمبر ۳۲

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
To look for	لک فور	ڈھونڈنا	Long ago	لونگ اگو	عرصہ ہوا
Lovely	لولی	پیارا دلفریب	Inspit of	انسپائیٹ آف	کے باوجود
Search	سرچ	تلاش کرنا	Lo	لو	دیکھو
To fear	فیر	ڈرنا	Property	پروپرٹی	جائیداد ملکیت
Healthy	ہیلدی	تندرست	To feel cold	فیل کولڈ	سردی لگنا
Give a warning	گوا ے وارننگ	تنبیہہ کرنا	Playing cards	پلینگ کارڈز	تاش
Aeroplane	ایروپلین	ہوائی جہاز	To suffer	سفر	تکلیف ہونا برداشت کرنا
Pasture	پاسچر	چراگاہ			
To take care (of)	ٹیک کیر آف	کا خیال رکھنا کی خبر گیری کرنا	Tenant	ٹینٹ	کرایہ دار اسامی
Warning	وارننگ	تنبیہہ	To believe	بلیو	یقین کرنا
To whistle	وسل	سیٹی بجانا	Orphan	اورفن	یتیم
As soon as	ایز سون ایز	جونہی	Tremble	ٹریمبل	کانپنا
Important	امپورٹینٹ	اہم ضروری	To graze	گریز	چرنا چروانا
To belong	بلونگ ٹو	کی ملکیت ہونا	Waste	ویسٹ	ردی
Whereas	ویر ایز	حالانکہ	To climb	کلائمب	چڑھنا
			Bold	بولڈ	بہادر
			To expect	ایکسپیکٹ	کی امید رکھنا
			To waste	ویسٹ	ضائع کرنا

Present Imperfect Tense.

قاعدہ :- اس ٹینس کو present continuons بھی کہتے ہیں

یہ ٹینس اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ کوئی کام زمانہ حال میں برابر ہو رہا ہو۔ مثلاً
وہ گا رہا ہے۔ He is singing.
بنانے کا قاعدہ۔ پہلے پریزینٹ فارم کے آخر میں "ing" لگایا جاتا ہے۔ فعل
کی اس نئی صورت کو present participle کہتے ہیں۔ مثلاً go سے going
اور speek سے speeking سبجیکٹ کے مطابق art are am is
بڑھا دیا جاتا ہے مثلاً ہم کھیل رہے ہیں۔ We are playing.
نوٹ ۱:۔ جو فعل کسی دوسرے (اصلی) فعل سے پہلے ٹینس بنانے کے لئے لگایا جاتا ہے
اسے auxiliary انگریزی ورب (امدادی فعل) کہتے ہیں مثلاً
do can may وغیرہ not اصل فعل اور امدادی فعل کے درمیان رکھا جاتا
ہے اور سوالیہ فقرہ میں امدادی فعل سبجیکٹ (فاعل) سے پہلے آتا ہے۔ مثلاً

(۱) میں گا نہیں رہا ہوں I am not singing.

(۲) کیا وہ پڑھ نہیں رہا ہے۔ Is he not reading?

نوٹ:۔ اردو میں بعض وقت "کھیل رہا ہے" "لکھ رہا ہے" کی جگہ "کھیلتا ہے" "لکھتا ہے" استعمال ہوتا ہے۔ لیکن مطلب یہی ہوتا ہے۔ کہ کام برابر ہو رہا ہے انگریزی میں اس کے لئے پریزینٹ امپرفیکٹ ٹینس ہی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً دیکھو وہ کھیلتا ہے۔ چونکہ اس کا مطلب وہی ہے۔ جو "وہ کھیل رہا ہے" کا ہے اس لئے اس کا ترجمہ ہوگا۔

He is playing.

Past Imperfect Tense

یہ اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ فعل زمانہ ماضی میں کسی خاص وقت برابر ہو رہا تھا۔ اس ٹینس کے بنانے کے لئے پریزینٹ پارٹسپل سے پہلے سبجیکٹ کے مطابق was یا were لگایا جاتا ہے۔

(۱) جب میں وہاں پہنچا وہ کھیل رہا تھا۔

When I arrived there, he was playing.

نوٹ:۔ اردو میں بعض وقت "کھیل رہا تھا" "لکھ رہا تھا" کی جگہ "کھیلتا تھا" "لکھتا تھا" استعمال ہوتا ہے لیکن چونکہ مطلب وہی ہوتا ہے۔ جو "کھیل رہا تھا" کا ہوتا ہے اس لئے پاسٹ امپرفیکٹ ٹینس ہی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً۔

1. When I arrived there, he was playing. (۱) جب میں وہاں پہنچا وہ کھیلتا تھا ۔

Future Imperfect Tense

یہ ٹینس ظاہر کرتا ہے کہ کوئی فعل آیندہ زمانہ میں کسی خاص وقت برابر ہو رہا ہوگا مثلاً
(۱) وہ کل شام کو کھیل رہا ہوگا۔
He will be playing to-morrow evening

قاعدہ ۲۔ اس ٹینس کے بنانے کے لئے پریزینٹ پارٹسپل سے پہلے فعل be اس سے پہلے Shall will حسب موقعہ لگایا جاتا ہے ۔

نوٹ :۔ پریزینٹ پارٹسپل سے تین اور ٹینس بنتے ہیں ۔جنکا ذکر آئندہ آئے گا۔

مثالیں

1. What are you doing ? (۱) آپ کیا کر رہے ہیں ۔
2. I am feeling very cold. (۲) مجھے سخت سردی لگ رہی ہے
3. She was suffering from fever. (۳) اس کو بخار ہو رہا تھا ۔
4. Who was making a noise ? (۴) کون شور مچا رہا تھا

Whose book is this ? (۵) یہ کتاب کس کی ہے

7. We can hardly believe your statement. (۶) ہم مشکل سے آپ کے بیان کا یقین کر سکتے ہیں

They may be waiting for you. (۷) وہ آپکا انتظار کر رہے ہونگے

Who will book after this orphan ? (۸) اس یتیم کی کون خبر گیری کریگا

I was expecting a letter from sinla. (۹) مجھے شملہ سے ایک چھٹی کا انتظار تھا ۔

(۱۰) ہم کل شام کو چھ بجے ٹینس کھیل رہے ہوں گے۔
We will be playing tennis at 6 o'clock to-morrow.

ترجمہ کرو۔
میں انگلش ٹیچر پڑھ رہا ہوں ۔ ہم کل اس وقت شاید دریا میں تیر رہے ہونگے

وہ درخت پر چڑھنے والے تھے۔ جو بہت اونچا تھا۔ تم اپنا وقت کیوں ضائع کرتے ہو۔ حالانکہ تم کمزور ہو۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اس وقت دسویں جماعت کو پڑھا رہے ہیں۔ نہ وہ مجھ سے بہادر ہے۔ اور نہ تم۔ دو ہوائی جہاز اڑ رہے ہیں۔ ہم اور تم کل گھر کو جا رہے ہوں گے۔ تم نے پشاور کب دیکھا۔ جھیل میں کون تیر رہا ہے۔ یہ صندوق اس سے بہت بڑا ہے۔ اس کو سر درد ہو رہا ہے۔ وہ اور میں پڑھ رہے ہیں۔ وہ اور تم اتنا شور کیوں مچا رہے تھے؟ دیکھو تمہارا لڑکا ہم سے جھگڑتا ہے۔ وہ سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ اور آپ تاش کھیل رہے ہیں۔

ترجمہ کرو۔

Why are these farmers so healthy? He is in good health. The boy is learning English quickly. May God reward you! I was doing some important work. None of my tenants was at home. John is building a house in the garden which he bought last year. He will be drawing a map when you meet him.

The police is searching for the thief. We are sending a coat by post. He did not do it inspite of my warning. As soon as he reached the station, the train whistled. What is the name of the man with whom you were talking? I am afraid your son is not making much progress. He will be playing a match to-morrow at this time.

سوال ۔ ۱ ۔ آرٹیکل the کے استعمال کے قاعدے بیان کرو۔

سوال Present Imperfect Tense Past Imperfect Tense اور future imperfect استعمال ہوتے ہیں اور ان کے بنانے کے قاعدے بیان کرو۔

سبق نمبر ۳۳

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Feast	فیسٹ	دعوت	To seal	سیل	مہر لگانا
Ring	رنگ	انگوٹھی	A apply	اپلائی	درخواست کرنا
Rent	رینٹ	کرایہ مکان کا	Invent	انوینٹ	ایجاد کرنا
Fare	فیر	کرایہ (ریل)	Arrest	اریسٹ	گرفتار کرنا
Summer	سمر	گرمی کا موسم	Evil	ایول	خرابی
Winter	ونٹر	سردی کا موسم	Admission	ایڈمشن	داخلہ
Duster	ڈسٹر	جھاڑن	Admit	ایڈمٹ	داخل کرنا
Robber	روبر	لٹیرا	Envelope	اینویلپ	لفافہ
To pay	پے	ادا کرنا	Rice	رائیس	چاول
To fit	فٹ	ٹھیک آنا	Subject	سبجکٹ	مضمون
To revise	ریوائز	نظر ثانی کرنا / دہرانا	Business	بزنس	کاروبار / کام
To collect	ٹوکولیکٹ	جمع کرنا ہونا	Any where	اینی ویر	کسی جگہ
To invite	انوائیٹ	دعوت دینا	Nowhere	نو ویر	کہیں نہیں
Even	ایون	ہموار۔ بھی	Wherever	ویرایور	جہاں کہیں
Half-dead	ہاف ڈیڈ	ادھ موا	Follow	فولو	پیروی کرنا / پیچھے پیچھے جانا
To make a bed	میک اے بیڈ	بستر کرنا			
In vain	ان وین	بے فائدہ			

ماضی قریب PRESENT PERFECT

یہ ٹینس اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ فعل گذشتہ زمانہ میں شروع ہوا تھا۔ اور زمانہ حال میں ختم ہوا تھا۔ یعنی فعل کو ختم ہوئے تھوڑا ہی عرصہ گزرا ہے۔ اس کے بنانے کے لئے پاسٹ پارٹسپل سے پہلے سبجکٹ کے مطابق has یا have لگاتے ہیں۔

I have just seen him. میں نے اس کو ابھی دیکھا ہے۔

He has just finished his work. اس نے ابھی اپنا کام ختم کیا ہے۔

نوٹ:۔ اس ٹینس میں کوئی ایسا ایڈورب وغیرہ استعمال نہیں کر سکتے جو گذشتہ زمانہ کو ظاہر کرتا ہو۔ مثلاً ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔

I have finished my work yesterday. میں نے اپنا کل کام ختم کیا ہے۔

چونکہ yesterday گذشتہ زمانہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس لئے یہاں past indefinite ہی استعمال ہوگا۔ اور فقرہ کا ترجمہ یوں ہوگا:۔

I finished my work yesterday.

قاعدہ:۔ کرنا چاہیئے جانا چاہیئے وغیرہ کے بعد جب فعل "تھا تھے۔ تھی تھیں" آتا ہے تو اس کا ترجمہ should do should go وغیرہ نہیں ہوتا۔ بلکہ پاسٹ پارٹسپل سے پہلے should have لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

He should have gone. اس کو جانا چاہیئے تھا۔

You should have come, تم کو آنا چاہیئے تھا۔

ماضی بعید PAST PERFECT TENSE

اس کے بنانے کے لئے پاسٹ پارٹسپل سے پہلے had لگاتے ہیں

I had finished my work میں اپنا کام ختم کر چکا تھا

یہ ٹینس اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ گذشتہ زمانہ میں دو کام ہوئے ہوں ایک پہلے اور دوسرا بعد میں پہلے ختم ہونے والے فعل کیلئے past perfect (ماضی بعید) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً جب ڈاکٹر پہنچا تو مریض مر چکا تھا۔ مریض پہلے مرا اور ڈاکٹر بعد میں آیا۔ "مر چکا تھا" کے لئے۔ پاسٹ پرفیکٹ اور "پہنچا" کے لئے پاسٹ انڈیفنٹ استعمال ہوگا۔ مثلاً۔

When the doctor arrived, the patient had died.

نوٹ:۔ وہ میرے پہنچنے سے پہلے چلا گیا تھا۔ تمہارے آنے سے پہلے میں سبق ختم کر چکا تھا۔ اس قسم کے فقروں کا ترجمہ کرتے وقت فقروں کو اسطرح بدل لینا چاہیئے (۱) وہ چلا گیا تھا۔ اس سے پہلے کہ میں پہنچا۔ (۲) میں سبق یاد کر چکا تھا۔ اس سے پہلے کہ تم آئے۔ اس سے پہلے اکا ترجمہ لفظ before سے کرنا چاہیئے۔

یا یوں بدل لینا چاہیے (۱) وہ چلا گیا تھا جب میں پہنچا ۔ (۲) میں سبق یاد کر چکا تھا جب تم آئے ۔ مثلاً
He had gone away before I arrived

(۱) وہ میرے پہنچنے سے پہلے چلا گیا تھا ۔

نوٹ :۔ اردو میں پاسٹ انڈیفنٹ (ماضی مطلق) کی جگہ پاسٹ پرفیکٹ (ماضی بعید) اکثر استعمال کرتے ہیں ۔ مثلاً ۔ سعید پرسوں لاہور کو چلا گیا تھا ۔ احمد اور ریاض کل دریا میں تیرے تھے ۔ طالب علم فعل " تھا " اور " تھے " کو دیکھ کر ایسے فقروں میں غلطی سے past perfect استعمال کر بیٹھتے ہیں ۔ چونکہ ان فقروں میں یہ ہرگز نہیں بتایا گیا کہ کسی دوسرے کام کے ہونے سے پہلے سعید لاہور کو گیا تھا اور احمد اور ریاض تیرے تھے اس لئے یہاں پاسٹ پرفیکٹ استعمال نہیں ہو سکتا پاسٹ انڈیفنٹ ہی استعمال ہوتا ہے ۔

Said went to Lahore the day before yesterday.
Ahmad and Riaz swam in the river yesterday.

FUTURE PERFECT

پاسٹ پارٹیسپل سے پہلے have اور اس سے پہلے موقعہ کے مطابق shall اور will لگایا جاتا ہے ۔ یہ ٹینس اس وقت استعمال ہوتا ہے ۔ جبکہ فعل آئندہ زمانے میں کسی خاص وقت تک یا اس سے پہلے ختم ہو چکے گا ۔ مثلاً
We shall have reached home before six o'clock.

ہم چھ بجے سے پہلے گھر پہنچ چکے ہوں گے ۔ یا جبکہ آئندہ زمانہ میں ہونے والے دو فعلوں کا ذکر ہوتا ہو ۔ اور یہ بتاتا ہو کہ ایک فعل پہلے ختم ہو گا ۔ اور دوسرا اس کے بعد تو جو فعل پہلے ختم ہو گا ۔ اس کے لئے فیوچر پرفیکٹ استعمال ہوتا ہے مثلاً تمہارے سٹیشن پہنچنے سے پہلے ریل گاڑی چل دی ہو گی
The train will have left before you reach the station.

مثالیں

Have you sealed my letter ?

(۱) کیا تم نے میری چٹھی پر مہر لگا دی ہے ۔

I had applied for three months Leave before I

received yo ır letter.

(۲) آپ کی چھٹی کے ملنے سے پہلے میں تین مہینے کی چھٹی کی درخواست کر چکا تھا۔

3. You should read three pages of the book every day.

(۳) آپ کو ہر روز کتاب کے تین صفحے پڑھنے چاہیئں

(۴) آپ اتنی دیر سے کیوں آئے ہیں؟

4. Why have you come so late ?

(۵) جب تم واپس آؤ گے میں چلا گیا ہوں گا۔

5. I shall have ieft when you return.

(۶) میں نے تم کو سب سے اچھی انگوٹھی جو میرے پاس تھی دے دی ہے۔

6. I have given you the best ring that I had.

(۷) آپ کے ملنے سے پہلے اس نے میرے تمام نوٹ چرا لئے تھے

7. He had stolen all my notes before you met me.

(۸) کیا یہ وہی شخص ہے جو ہمیں پہلے آپکی دکان پر ملا تھا۔

8. Is he the same person that met us before at your shop.

9. The police will have arrested the thief by that time.

(۹) پولیس چور کو اس وقت تک گرفتار کر چکی ہو گی۔

10. He will soon start for home. (۱۰) وہ جلد گھر کو روانہ ہو جائیگا

11. Shall I ride your horse ?

(۱۱) کیا میں آپ کی گھوڑے پر سواری کرونگا۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

میرا بائیسکل کس نے لیا۔ تمہارے بھائی کے نوکر کے آنے سے پہلے ہم سب نے کرایہ جمع کر لیا تھا۔ ہم نے کہہ دیا ہے کہ ہم آرہے ہیں۔ میں نے اپنے ترجمہ پر نظر ثانی کرلی ہے۔ نہ تم اور نہ تمہارے دوست نے میری نئی کتاب دیکھی ہے۔ مجھ کو ابھی آدھا کرایہ بھی وصول نہیں ہوا ہے۔ ہم نے اتنے سنگترے خریدے ہیں جتنے تم نے۔ تم نے اپنے بھائی سے کیوں نہیں کہا۔ کہ مجھے آکر لے۔ یہ سب سے مضبوط گھوڑا ہے۔ جو تم کو یہاں مل سکتا ہے۔ تم نے کیا دوائی کھائی ہے۔ اس لڑکی کے

ماں باپ نہیں ہیں ۔ کیا بارش بند ہو گئی ہے ۔ ڈاکٹر کے پہنچنے سے پہلے مریض مر
گیا ہوگا ۔ وہ سوداگر اور گھوڑا کہاں ہیں جو کل ہم نے یہاں دیکھے تھے ، ہمارے پہنچنے
سے پہلے وہ چلا گیا تھا ۔ سب سے تیز چاقو جو میرے پاس تھا میں نے اس کو دے دیا
پولیس کے آنے سے پہلے چور بھاگ گئے تھے ۔ کیا تم دس ستمبر کو دہلی میں نہیں ٹھہرد
گے ؛ کیا اس لڑکے کو جانتے ہو جو ابھی مجھ سے باتیں کر رہا تھا ۔ وہ اپنے سب بھائیوں
سے زیادہ دیانت دار ہے ، تم نے بستر کر دیا ہے ۔ گرمی شروع ہونے سے پہلے ہم
کشمیر پہنچ چکے ہوں گے ۔ احمد کے بھائی کو اس کتاب کی قیمت اپنی جیب سے ادا
کرنی چاہیئے تھی ۔ یہ وہی آدمی ہے ۔ جس نے نوکر کو گالی دی تھی ۔ اور مارا پیٹا تھا
میرا سائیس اور گھوڑا کہاں ہے جو ابھی یہاں تھے ۔

ترجمہ کرو :

The king had not sat on the throne when we arrived at the palace. Most of us can learn all these subjects. Is it not the same story that you told us before ? I had read most of my books before the examination began. The train will have arrived at the railway station by that time. Mary lost her pens and books, when she was playing with me. The sun will have risen before he gets up. I have not seen him any where for the last two years Have you shown him the way to Murree ? I have been ill since we met at Chakwal. Why did you not follow my advice ? Why did you not tell them to see me on the 27th July at half past ten in the morning ? May our ship reach Aden safe and sound. ! I think I have already told you that I am not going to Malir this year. I looked for the child in the garden, but in vain.

سوال: ان فقروں میں ہر ایک ورب (فعل) کا ٹینس بتاؤ

سبق نمبر ۴۳

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
History	ہسٹری	تاریخ	Interrupt	انٹرپٹ	مخل ہونا
Consumption	کنزمپشن	دق	Childhood	چائلڈہڈ	بچپن
Green	گرین	سبز	News	نیوز	خبر
Since	سینس	سے، کے بعد	Saake	سنیک	سانپ
Continuous	کنٹنوسلی	لگاتار	Death	ڈیتھ	موت
To type	ٹائپ	ٹائپ کرنا	Shoes	شوز	جوتی
Postman	پوسٹمین	ہرکارہ	Over	اوور	کے اوپر
Library	لائبریری	کتب خانہ	To be over	بی اوور	ختم ہونا
To take a walk	ٹیک اے واک	سیر کرنا	To hunt	ہنٹ	شکار کرنا
To travel	ٹریول	سفر کرنا	Fine	فائن	جرمانہ، عمدہ
Ironsmith	آئرن سمتھ	لوہار	To fine	فائن	جرمانہ کرنا
Pretty	پریٹی	خوبصورت	To remit	ریمٹ	جرمانہ معاف کرنا، بھیجنا (پیسہ)
To deliver	ڈلور	تقسیم کرنا، ڈاک حوالہ کرنا			
To divide	ڈوائیڈ	تقسیم کرنا (روپیہ وغیرہ)	Inspection	انسپکشن	معائنہ
			Inspect	انسپیکٹ	معائنہ کرنا
Grandson	گرینڈسن	پوتا۔ نواسا	Quinine	کونین	کونین
Hockey	ہاکی	ہاکی	Atatime	ایٹ اے ٹائم	ایک ہی وقت میں
Science	سائنس	علم طبیعات، علم کیمیا	MaLaria	ملیریا	موسمی بخار
For fear of	فور فیر آف	کے ڈر سے	Off	آف	سے پرے
To attend	اٹینڈ	حاضر ہونا			

PRESENT PERFECT CONTINUOUS

یہ ٹینس صرف اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ یہ ظاہر کرتا ہو کہ کوئی فعل موجودہ زمانہ میں فلاں وقت سے یا اتنے عرصہ سے ہو رہا ہے

بنانے کا قاعدہ: پریزنیٹ پارٹسپل (اسم حالیہ) سے پہلے been اور اس سے پہلے have یا has حسب موقعہ لگایا جاتا ہے

(۱) وہ ایک گھنٹہ سے پڑھ رہا ہے **He has been reading for an hour.**

(۲) میں یہ کتاب پیر سے پڑھ رہا ہوں

I have been reading this book since Monday.

PAST PERFECT CONTINUOUS

یہ ٹینس اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ فعل گذشتہ زمانہ میں فلاں وقت سے یا اتنے عرصہ سے ہو رہا تھا۔ اس کے بنانے کے لئے پریزینٹ پارٹسپل سے پہلے had been لگاتے ہیں۔ مثلاً

(۱) وہ دس منٹ سے کھیل رہے تھے They had been playing for ten minutes.

They had been playing since ten o'clock.

(۲) وہ دس بجے صبح سے کھیل رہے تھے

FUTURE PERFECT CONTINUOUS

قاعدہ:۔

یہ ٹینس اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ فعل آئندہ زمانہ میں فلاں وقت سے یا اتنے عرصہ سے ہو رہا ہوگا۔ اس کے بنانے کے لئے پریزینٹ پارٹسپل سے پہلے have been اور اس سے پہلے موقع کے مطابق will یا shall لگاتے ہیں:

وہ ہمارے ساتھ ایک مہینے سے سفر کر رہا ہوگا۔

He will have been travelling with us for a month.

نوٹ:۔ اس سبق کی مثالوں میں دو سے " کے لئے ایک جگہ for استعمال

کیا گیا۔ اور دوسری جگہ since کے متعلق قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر فقرہ میں یہ بتایا گیا ہو کہ فعل کب شروع ہوا تھا۔ since استعمال کرتے ہیں۔

وہ منگل سے کام کر رہا ہے۔ He has been working since Tuesday.

اگر یہ بتایا گیا ہو کہ جس وقت فعل شروع ہوا تھا۔ اس کے بعد کتنا وقت گزر چکا ہے یا گزر چکا ہوگا تو for استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً۔ for 5 days.

پانچ دن سے since Tuesday منگل سے for 20 minutes ۲۰ منٹ سے

since 5 o'clock پانچ بجے سے for a month ایک مہینہ سے

نوٹ:۔

۲:۔ وہ دو ہفتہ سے بیمار ہے۔ میں صبح سے یہاں موجود ہوں۔ اس قسم کے فقروں میں " ہے۔ ہیں اور ہو" کے لئے have been یا has been بیجنگٹ کے مطابق استعمال ہوتا ہے۔ اور "تھا تھے" وغیرہ کے لئے —had

(۱) وہ دو ہفتہ سے بیمار ہے۔ He has been ill for two weeks.

(۲) کیا تم ایک مہینے سے لاہور میں تھے

Had you been at Lahore for a month.

تم کبھی لاہور گئے۔ میں ابھی آپ کے دفتر سے ہو کر آیا ہوں۔ اس قسم کے فقروں میں بھی فعل اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

(۱) میں ابھی آپ کے دفتر سے ہو کر آیا ہوں

I have just been to your office .

نوٹ:۔ ۳۔ اگر یہ معلوم ہو کہ فعل کب سے کب تک ہوتا رہا تو "سے" کے لئے from اور "تک" کے لئے to یا till استعمال کرنا چاہئے۔ مثلاً

I was at Lahore from the 1st. to the 20th. of this month. میں اس مہینہ کی پہلی تاریخ سے ۲۰ تاریخ تک لاہور میں تھا

مثالیں

1. How long have you been ill ? (۱) کب سے بیمار ہو

2. I have been suffering from consumption for the last three months. (۲) میں پچھلے تین ماہ سے دق میں مبتلا ہوں

۲. وہ ستمبر ۱۹۲۵ء سے کام کر رہا ہے

3. **He has been working since September, 1925**

(۴) مریض کو جب سے اس نے نارنگی کھائی کھانسی ہو رہی تھی۔

4. **The patient had been coughing since he ate an orange.**

(۵) ہم پیسے میں کتنے نب خرید سکتے ہیں۔

5. **How many nibs can we have for a pice ?**

(۶) ہم سوا گھنٹے سے ٹائپ کر رہے تھے۔

6. **We had been typing for an hour and a quarter.**

(۷) گاؤں والے ایک گھنٹے سے ہرکارہ کا انتظار کر رہے ہونگے

7. **The villagers will have been Looking for the postman. for an hour**

(۸) تمہارے سکول کا معائنہ کب ختم ہوگا؟

8. **Whon will the inspection of your school be over ?**

9. **What fee do you pay ?**

(۹) تم کیا فیس دیتے ہو؟

(۱۰) میں عرصہ سے آپکا انتظار کر رہا ہوں

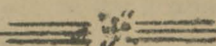
10. **I have been waiting for you for a long time.**

ترجمہ کرو:-

گورنمنٹ پچھلے سال سے گاؤں میں کتب خانے کھول رہی ہے۔ ہر طالب علم کو صبح سیر کرنی چاہیئے۔ انسپکٹر صاحب کل سے ہمارے سکول کا معائنہ فرما رہے ہیں۔ یہ ڈرائیور پچھلے مہینہ سے اس انجن کی مرمت کر رہا ہے۔ وہ لڑکی اور اسکی ماں اس سٹول پر سوا گھنٹے سے بیٹھی ہوئی ہے وہ گاؤں میں تیسرے پہر کی چھٹیاں تقسیم کر رہا ہوگا میرے دوست کا پوتا پچھلے منگل سے کونین استعمال کر رہا ہے۔ مجھ کو ۵ فروری سے بخار ہے ہم اور وہ ایک ہفتہ سے تمہارا انتظار کر رہے تھے۔ اکثر لڑکے ساڑھے تین گھنٹے سے ہاکی کھیل رہے ہونگے۔ کیا تم یہ باتیں بھول جاؤ گے ہیڈ ماسٹر صاحب نے مجھے ایک روپیہ جرمانہ کیا ہے جو میں ادا نہیں کر سکتا۔ میں بچپن سے اس شہر میں رہتا ہوں ہم ابھی آپ کے دفتر سے ہو کر آئے ہیں ہیڈ ماسٹر صاحب شاید تمہارا جرمانہ معاف کر دیں۔ تم کبھی لندن گئے ہو؟ میرے خیال میں یہ کام اس سے زیادہ اہم ہے چار سپاہیوں کو ایک ہی وقت میں چھٹی نہیں مل سکتی۔

ترجمہ کرو

The Inspector had been inspecting the school for 5 days. My uncle's brother-in-law has been suffering from fever for the last five months. How long have you been typing? He has been singing since I arrived back. Why could you not finish your work in time? The mother with all her children will be sleeping at mid-night. Why did they ask for their wages before they finished their work? Our boys have no blankets. I will write a letter to my friend, and tell him that you have been living with me for a week. You have hit the mark, I have missed it. When you see any one busy, do not interrupt him. He may fall off his horse. He did not attend his school for fear of punishment.



سوال - ۱ - اُن فقروں میں امپرفیکٹ اور پرفیکٹ کنٹنوس ٹینس بناؤ
سوال - ۲ - پریزینٹ پرفیکٹ اور پاسٹ پرفیکٹ ٹینس بنانے کا طریقہ بیان کرو اور یہ بتاؤ "سے" کے لئے ٹینسوں میں for کب استعمال ہوتا ہے - اور since کب -

سبق نمبر ۳۵

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Argument	آرگومینٹ	دلیل	To be pleased	بی پلیزڈ	خوش ہونا
Article	آرٹیکل	مضمون چیز	To please	پلیز	خوش کرنا
Among	اَمونگ	کے درمیان میں	Cattle	کیٹل	مویشی
Change	چینج	ریزگاری، تبدیلی	To thank	تھینک	شکریہ ادا کرنا

To change	چینج	تبدیل کرنا	Kindly	کائنڈلی	مہربانی کرکے
Lamp	لیمپ	لمپ چراغ	Excuse	ایکسکیوز	عذر۔بہانہ
Wide	وائیڈ	چوڑا	To excuse	ایکسکیوز	معاف کرنا / عذر کرنا
Width	وڈتھ	چوڑائی			
Pice	پائیس	پیسہ، پیسے	Comence	کومینس	شروع کرنا
Skill	سکل	کاری گری	For how much	فور ہاؤمچ	کتنے کو
Finger	فنگر	انگلی	Congratulate	کنگریچولیٹ	مبارکباد دینا
Deep	ڈیپ	گہرا	Success	سکسیس	کامیابی
Fool	فول	بیوقوف	Congrtulation	کنگریچولیشن	مبارکباد
Foolish	فولش	احمقانہ	Nearly	نیرلی	تقریباً
Take down	ٹیک ڈاؤن	اتارنا	Succeed	سکسیڈ	کامیاب ہونا
To forgive	فورگو	معاف کرنا	Successfull	سکسیسفل	کامیاب
Agent	ایجنٹ	کارندہ		سکسیسفلی	کامیابی سے
Furniture	فرنیچر	سامان فرش وغیرہ	To pray	پرے	دعا کرنا
			How far	ہاؤ فار	کتنی دور
Programme	پروگرام	پروگرام	Consider	کنسیڈر	دیر،غور کرنا
			To spoil	سپائل	خراب کرنا

انٹروگیٹو پروناؤن INTERROGATIVE

قاعدہ: جو پروناؤن کوئی بات پوچھنے کے موقع پر استعمال کئے جاتے ہیں ان کو interrogative پروناؤن کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں who ۔(کون۔کس نے)، whose (کس کا۔کن کا) whom (کس کو۔کون کو) which what کونسا who whom whose آدمی کے لئے استعمال ہوتا ہے مثلاً

Who is this man ? یہ آدمی کون ہے

Whom did you call ? تم نے کس (کن) کو بلایا

With whom did you live ? تم کس کے ساتھ رہتے تھے۔

which آدمیوں جانوروں اور چیزوں سب کے لئے استعمال ہوتا ہے

لیکن صرف اس وقت جبکہ کچھ آدمی یا چیزیں وغیرہ ہمارے ذہن (خیال) میں ہوں اور ہم یہ پوچھیں۔ کہ ان میں سے کون یا کون سا آیا یا گیا۔ یا اُن میں سے کس نے کچھ لیا یا دیا۔ مثلاً

Which of these boys will win the prize ?

ان لڑکوں میں سے کون انعام جیتے گا؟

who صرف سبجیکٹ (فاعل) کے طور پر یعنی نومینیٹو میں استعمال ہوتا ہے اور پوزیسو کیس میں اس کی جگہ whose اور اوبجیکٹو کیس میں یعنی مفعول کے طور پر whom استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

Whose picture is this ?

یہ تصویر کس کی ہے؟۔

نوٹ:۔ وہ کون ہے۔ اس فقرہ کا ترجمہ انگریزی میں تین طرح ہوتا ہے۔ لیکن معنوں میں فرق ہوتا ہے۔

Who is he ? (۱) اس فقرہ میں نام پوچھا گیا ہے

What is he ? (۲) اس میں پیشہ دریافت کیا گیا ہے

Which is he ? (۳) اس فقرہ میں پوچھا گیا ہے کہ وہ آدمی (جس کا ذکر ہے۔ ان میں سے) کون ہے۔

بعض نائون (اسم) ایسے ہیں جن کا پلورل (جمع نہیں ہوتا مثلاً abuse ایبوزد گالی furniture ان کو پلورل (جمع کے معنوں) میں استعمال کرنے کے لئے ان کے ساتھ کوئی اور لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

He gave me many words of abuse ?

(۱) اس نے مجھے بہت گالیاں دیں

All articles of furniture (۲) فرش کی تمام چیزیں۔

I gave him some words of advice. میں نے اسے کچھ نصیحتیں کیں۔

بعض نائون (اسموں) کا سنگلر نہیں ہوتا۔ مثلاً tongs ٹونگز۔ (چمٹا چمٹے) scissors سیزرز۔ قینچی۔ قینچیاں trousers ٹراؤزرز پائجامہ، پائجامے)۔ thanks تھینکس (شکریہ)

بعض نائون (اسم) شکل میں تو سنگلر ہوتے ہیں۔ لیکن وہ اصل میں دو یا زیادہ تعداد کے لئے استعمالی ہوتے ہیں۔ مثلاً

These cattle are mine. — (١) یہ مویشی میرے ہیں

The prople of Kashmere. — (٢) کشمیر کے لوگ

REFLEXIVE ریفلیکسو پروناؤنز

میں خود / میں آپ - وہ خود - وہ آپ - تم خود، تم آپ - اپنے آپ وغیرہ اس قسم کے pronoun ہیں لفظ "خود"، "آپ"، "اپنے آپ" کو reflexive pronoun کہتے ہیں اور وہ اس طرح بنائے جاتے ہیں۔ فسٹ پرسن اور سیکنڈ پرسن کے پوزیسو پروناؤن کے بعد اور تھرڈ پرسن کے آبجیکٹو کیس کے بعد واحد کے لئے self اور جمع کے لئے selves لگاتے ہیں۔

I myself	(١) میں خود	He himself	(٥) وہ (مرد) خود
We ourselves	(٢) ہم خود	She herself	(٦) وہ (عورت) خود
You yourself	(٣) آپ خود / تم آپ	They themselves	(٧) وہ خود
4. Thou thyself	(٤) تو خود	Niaz himself	(٨) نیاز خود

"آپس میں" کا ترجمہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ پری پوزیشن among کے بعد فاعل کے مناسب reflexive پروناؤن لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

They divided the money among themselves.

(١) انہوں نے آپس میں روپیہ تقسیم کر لیا۔

ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ جو لفظ "کا، کے، کی" سے پہلے آتے ہیں وہ انگریزی میں of کے بعد رکھے جاتے ہیں۔ اور جو لفظ ان کے بعد آتے ہیں وہ پہلے رکھے جاتے ہیں the name of the boy لڑکے کا نام۔ لیکن بعض لفظوں کی ترتیب بدلی نہیں جاتی اور of بھی استعمال نہیں ہوتا۔

(١) school boys	سکول کے لڑکے	(٢) گوشت کی مارکیٹ	meat market
(٣) market price	بازار کا بھاؤ	(٤) اوقاتِ دفتر	office hours
(٥) village life	دیہاتی زندگی	(٦) سائنس کا کمرہ	Science Room

نوٹ between صرف دو آدمیوں اور چیزوں کے متعلق استعمال ہوتا ہے اور among زیادہ کے لئے مثلاً

1 Divide the money between Niaz and Ahmad.

(۱) یہ روپیہ نیاز اور احمد میں تقسیم کرو

2. Divide these apples among Niaz, Ahmad and Rafq.

(۲) یہ سیب نیاز، احمد اور رفیق میں تقسیم کرو۔

نوٹ:۔ کس کا کاغذ، کس کی پنسل وغیرہ ان کا ترجمہ یوں کیا جاتا ہے What kind of paper کاغذ کی کونسی قسم



مثالیں

1. I congratulate you on your success.

(۱) میں آپ کی کامیابی پر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔

2. Thank you very much.

(۲) آپ کا، بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں

3. These are the students who speak English among themselves.

(۳) یہ وہ طالب علم ہیں جو آپس میں انگریزی بولتے ہیں

4. Which of these subjects do you like most ?

(۴) ان مضمونوں میں سے کونسا سب سے زیادہ پسند کرتے ہو۔

5. Please forgive me this time.

(۵) اس دفعہ مجھے معاف فرمائیے

6. Alas ! I myself can not go with you.

(۶) افسوس میں خود تمہارے ساتھ جا نہیں سکتا۔

7. We have been living together for the last ten years.

(۷) ہم پچھلے دس سال سے اکٹھے رہے ہیں۔

8. At what price will he sell this horse ?

(۸) وہ اپنا گھوڑا کس قیمت پر بیچے گا۔

9. Which of you has put out the lamp ?

(۹) آپ میں سے کس نے لیمپ بجھایا ہے؟

10. Whose pen is it ?

(۱۰) یہ کس کا قلم ہے۔

11. You can never succeed without our help.

(۱۱) آپ ہماری مدد کے بغیر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

What kind of paper **do you get** ?

(۱۲) آپ کو کس قسم کا کاغذ ملتا ہے۔

انگریزی ترجمہ کرو۔

(۱) کپڑوں میں سے تمہیں کونسا پسند ہے؟ مدعی کے وکیل کی دلیلیں بڑی زبردست ہیں۔ اس ریشم کا عرض کیا ہے جو تمہارے پاس ہے؟ اس کمرے کی چٹائی کتنی چوڑی ہے جس میں تم رہتے ہو۔ وہ کس کی چائے ہے جو کل تم بازار سے لائے تھے؟ دفتر کے ردی کاغذات جلا دو۔ ان سکولوں میں سے کونسا سب سے نزدیک ہے؟ ان لوگوں میں سے جہاز کا کپتان کون ہے؟ میں خود اس کا سبب جانتا ہوں۔ یا وہ تمہارے ساتھ بات کرے گا یا اس کا کارندہ۔ ہمارے کمرے میں آگ مت جلاؤ۔ مجھ کو ایک گھنٹہ دیر ہو جائے گی۔ میری کتاب کا ورق کس نے پھاڑا ہے وہ رپورٹ کہاں تک درست تھی؟ پاکستان کا سب سے بڑا شہر کونسا ہے؟ کاغذ قلم اور دوات میری ہے ہر ایک سوداگر اور قلی بہت ہوشیار ہے۔ تم نے اپنے دوست کو اس کی شادی پر مبارک باد کا خط کیوں نہیں لکھا؟

They divided all the money among themselves. and gave us nothing. Our pleader uses very strong arguments. He himself could not build such a good house. My son will have passed the Matriculation Examination before his marriage takes place. No boy should steal any thing of any boy. Hamid had put on his coat when I called him. I will see him at his house as soon as I get time. Who has cut your finger ? Every soldier was wearing his uniform. A meeting of the Committee will take place on the 15th of August, 1929. None of them could enter the enemy's camp He, who does not help his friends or neighbours in their distress, is not a man. Good students always help and love one another. Every man considers his house as a castle. The city itself is very clean.

سوال ۱:۔ پلورل بنانے کے قاعدے بتاؤ؟

سوال ۲:۔ کون سے پرناؤن سے پہلے the استعمال ہوتی ہے؟

سوال ۳:۔ آوبجیکٹ کسے کہتے ہیں؟

سوال ۴:۔ پرناؤن کی قسمیں بتاؤ؟

سوال ۵:۔ ان فقروں میں ہر ایک ناؤن اور پرناؤن کی قسم بتاؤ؟

سبق نمبر ۳۶

لفظ	تلفّظ	معنی	لفظ	تلفّظ	معنی
Meeting	میٹنگ	جلسہ	Decrease	ڈیکریز	گھٹانا
Public	پبلک	عوام سرکاری	To pitch	ٹُوپچ	گاڑنا
To hold a meeting	ٹُو ہولڈ اے میٹنگ	جلسہ کرنا	Prisoner	پرِزنر	قیدی
			Rose	روز	گلاب کا پھول
Cook	کُک	باورچی	Remove	رِمُو	دُور کرنا، لیجانا
Cotton	کاٹن	کپاس سُوتی	Smell	سمیل	بُو
Wool	وُول	اُون	Song	سونگ	گیت
Woollen	وُولن	اونی	Tent	ٹینٹ	خیمہ
To dismiss	ٹُو ڈِسمس	موقوف کرنا	Improve	اِمپرُوو	ترقی کرنا، بہتر بنانا
Dismissal	ڈِسمسل	موقوفی	Inn	اِن	سرائے
To deserve	ٹُو ڈِزرو	کا مستحق ہونا	Urgent	اَرجنٹ	ضروری
To export	ٹُو ایکسپورٹ	ملک سے باہر بھیجنا (مال)	Vacancy	ویکنسی	خالی اسامی
Import	امپورٹ	دوسرے ملکوں سے لانا	Wound	وُونڈ	زخم
			Wounded	وُونڈِڈ	زخمی کرنا
To fill up	ٹُو فِل اپ	پُر کرنا	War	وار	جنگ
Fort	فورٹ	قلعہ	To defeat	ٹُو ڈِفیٹ	شکست دینا

Inhabitant	اِنہیبیٹنٹ	باشندہ	Down	ڈاؤن	نیچے کے نیچے
To increase	اِنکریز	بڑھانا	Honour	آونر	عزت
Offence	افینس	جرم	Party	پارٹی	پارٹی جلسہ
Favour	فیور	رعایت مہربانی	Imprison-ment	اِمپرزن میٹ	قید
To praise	پریز	تعریف کرنا			
Around	اراؤنڈ	کے اردگرد	After all	آفٹر آل	آخرکار

پیسیو وائس (فعل مجہول) Passive voice

1. Salim beat Karim. ۱۔ سلیم نے کریم کو پیٹا۔

2. Salim was beaten. ۲۔ سلیم پیٹا گیا۔

ان دونوں فقروں میں سلیم سبجیکٹ فاعل ہے، کیونکہ اسی کا ذکر کیا گیا ہے لیکن پہلے فقرہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس نے ایک کام کیا ہے یعنی پیٹنے کا، اور دوسرے میں یہ کہ اس کو کچھ کیا گیا ہے یعنی اس کو پیٹا گیا ہے۔ اور یہ فرق فعل سے معلوم ہوتا ہے۔ پہلے فقرہ میں فعل ہے beat دوسرے میں was beaten یعنی دو مختلف صورتوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ ورب کی اس صورت کو جس سے معلوم ہو کہ فاعل نے کچھ کیا ہے یا اس کو کچھ کیا گیا ہے۔ voice وائس کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) active voice ایکٹو وائس (فعل معروف) اور (۲) پیسیو وائس (فعل مجہول) ان میں سے پہلی یعنی ایکٹو وائس یہ ظاہر کرتی ہے کہ فاعل کچھ کام کرتا ہے اور پیسیو وائس ظاہر کرتی ہے کہ فاعل کو کچھ کیا گیا ہے۔

Active :— Ahmad broke a chair.
Passive :— A chair was broken by Hamid.
۱۔ حامد نے ایک کرسی توڑی۔

Active :— Hamid eats mangoes.
Passive Mangoes are eaten by Hamid.
۲۔ حامد آم کھاتا ہے۔

Active :— He will sing a song.
Passive :— A song will be song by him.
۳۔ وہ ایک گیت گائے گا۔

ان مثالوں سے معلوم ہوتا ہے کہ: (۱) ایکٹو وائس میں جو لفظ آبجیکٹ (مفعول) ہوتا ہے وہ پیسیو میں سبجیکٹ (فاعل) کی جگہ استعمال ہوتا ہے، چنانچہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں song mangoes chair کو

ایکٹو وائس میں آبجیکٹ کے طور پر اور پیسو میں سبجیکٹ (فاعل) کے طور پر استعمال کیا گیا ہے ؛

(۲) ایکٹو وائس میں جو لفظ فاعل ہوتا ہے وہ پیسو میں فعل کے بعد آتا ہے اور اس سے پہلے پریپوزیشن by لگا دیا جاتا ہے۔ اس لیے اگر وہ لفظ کوئی پرونا ؤن ہو تو اس کو نومی نیٹو کیس سے آبجیکٹو میں بدل دینا چاہیئے۔ جیسا کہ تیسری مثال میں he کی جگہ him استعمال کیا گیا ہے ؛

(۳) ایکٹو وائس میں فعل کو اور طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیسو میں اور طرح۔ جیسا کہ اوپر کی لکھی ہوئی مثالوں میں ایکٹو وائس کے لیے فعل broke will sing eats استعمال کئے گئے ہیں لیکن پیسو میں was broken are eaten will be sung

قاعدہ یہ ہے کہ جب فعل کو ایکٹو وائس میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تو اس کا ٹینس اور طرح بنایا جاتا ہے اور پیسو میں اور طرح۔ ایکٹو وائس کے ٹینس بنانے کے قاعدے وہی ہیں جو پچھلے سبقوں میں بیان ہو چکے ہیں۔ اب ہم پیسو وائس کے ٹینس بنانے کے قاعدے بیان کریں گے۔ لیکن اس سے پہلے ہم تین ضروری باتیں بیان کر دینا چاہتے ہیں۔

ایک تو یہ کہ پیسو وائس میں صرف آٹھ ٹینس استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے نام ہم بعد میں بتائیں گے ؛

دوسری یہ کہ پیسو وائس صرف ٹرانز ٹو ورب کی ہوتی ہے۔ اور انٹرانز ٹو ورب کی نہیں ہوتی۔ وجہ یہ ہے کہ پیسو میں فعل کا فاعل (سبجیکٹ) اصل میں (آبجیکٹ) مفعول ہوتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔ اور مفعول صرف ٹرانز ٹو ورب کا ہوتا ہے جیسا کہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں break sing eats تینوں ٹرانز ٹو ہیں۔

تیسری بات یہ کہ پیسو وائس ہمیشہ پاسٹ پارٹسپل سے بنائی جاتی ہے اور اس سے پہلے مدد کے لیے فعل to be (ہونا) کا کوئی نہ کوئی حصہ ضرور استعمال ہوتا ہے جیسا کہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں sung eaten broken تینوں پاسٹ پارٹسپل ہیں اور ان سے پہلے will be was is استعمال کئے گئے ہیں ؛

پیسو میں یہ آٹھ ٹینس استعمال ہوتے ہیں :-

1. Present indefinite
2. Past indefinite
3. Future indefinite
4. Present imperfect
5. Past imperfect
6. Present perfect
7. Past perfect
8. Future perfect

یہ آٹھوں ٹینس پیسو وائس میں بھی انہی موقعوں پر استعمال ہوتے ہیں جن کے لیے ان کو ایکٹو میں کرتے چلے آئے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہی ہے کہ جب وہ شخص یا چیز وغیرہ جس کو سبجیکٹ (فاعل) کے طور

ہوا استعمال کرتے ہیں۔ کچھ کام کرتا ہے، تو ایکٹو واس کے تیس استعمال کرتے ہیں اور جب اس کو کچھ کیا جاتا ہے، تو پیسو کے تیس استعمال کرتے ہیں۔ یہ سب ٹینس فعل to be کی مدد سے بنائے جاتے ہیں جیسا کہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں are was وغیرہ سے پہلے broken وغیرہ استعمال کیا گیا ہے اس لئے فعل to be کے حصّوں کو یاد رکھنا ضروری ہے جو کہ یہ ہیں :-

Present	Past	Past Participle
is am	was	been
are art	were	

اس کا پریزنیٹ پارٹسپل being ہے۔ پس جس فعل کے پاسٹ پارٹسپل سے پہلے فعل to be یا اس کا کوئی حصّہ ہو۔ سمجھ لو کہ اس کی پیسو وائس ہے۔

نوٹ :- بعض وقت فقرہ میں اصل فاعل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔ مثلاً :-

A soldier was killed in the battle. ایک سپاہی لڑائی میں مارا گیا۔

اس فقرہ میں اصل فاعل یعنی مارنے والے کا کچھ ذکر نہیں کیا گیا۔

نوٹ :- ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ بعض ٹرانزٹو ورب کے دو مفعول ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک عام طور پر کوئی چیز ہوتا ہے۔ جسے ڈائریکٹ اوبجیکٹ کہتے ہیں، اور دوسرا کوئی شخص جسے انڈائریکٹ اوبجیکٹ کہتے ہیں۔ جو عام طور پر ڈائریکٹ اوبجیکٹ سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً :-

I lent him a pen. میں نے اسے ایک قلم عاریتاً (اُدھار) دیا۔

اس میں him انڈائریکٹ اوبجیکٹ ہے۔ جو ڈائریکٹ اوبجیکٹ pen سے پہلے آیا ہے۔ بعض وقت ڈائریکٹ اوبجیکٹ پہلے آتا ہے مگر اس صورت میں انڈائریکٹ اوبجیکٹ سے پہلے کوئی مناسب پریپوزیشن to یا for وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً :-

I gave a book to Ahmad. ۱۔ میں نے احمد کو ایک کتاب دی۔

He brought an apple for me. ۲۔ وہ میرے لیے ایک سیب لایا۔

نوٹ :- اس قسم کے فعلوں کو جب پیسو وائس میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تو عام طور پر ڈائریکٹ اوبجیکٹ کو فاعل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور انڈائریکٹ اوبجیکٹ سے پہلے کوئی مناسب پریپوزیشن استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً :

A book was given to him by Hamid. ۱۔ حمید نے اسے ایک کتاب دی

۲۔ احمد تمہارے واسطے ایک سیب لائے گا۔

An apple will be brought for you by Ahmad.

لیکن بعض فعلوں سے انڈائریکٹ آبجیکٹ کو بھی سبجیکٹ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

I was given a book by Niaz. ۱۔ نیاز نے مجھے ایک کتاب دی۔

اب ہم پیسو وائس کے ٹینس زمانے کے قاعدے بیان کرتے ہیں:۔

1. Present indefinite

پاسٹ پارٹسپل سے پہلے فعل to be (ہونا) کی پریزنٹ فارم لگائی جاتی ہے یعنی is am are art مثلاً:

I am called.	میں بلایا جاتا ہوں	You are called.	تم بلائے جاتے ہو
We are called.	ہم بلائے جاتے ہیں	He is called.	وہ بلایا جاتا ہے
Thou art called.	تو بلایا جاتا ہے	They are called.	وہ بلائے جاتے ہیں

Past Indefinite

Past Participle سے پہلے فعل to be کی پاسٹ فارم لگائی جاتی ہے یعنی was یا were مثلاً:۔

I was called.	میں بلایا گیا	You were called.	تم بلائے گئے
We were called.	ہم بلائے گئے	He was called.	وہ بلایا گیا
Thou wast called.	تو بلایا گیا	They were called.	وہ بلائے گئے

3. Future indefinite

پاسٹ پارٹسپل سے پہلے فعل be اور اس سے پہلے shall یا will موقعہ کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

I shall be called. میں بلایا جاؤں گا۔

We shall be called. ہم بلائے جائیں گے۔

You will be called. تم بلائے جاؤ گے۔

He will be called. وہ بلایا جائے گا۔

They will be called. وہ بلائے جائیں گے۔

پیسو وائس کے باقی ٹینس اگلے سبق میں بیان کئے جائیں گے۔

مثالیں

1. What is your ring made of ? آپ کی انگوٹھی کس چیز کی بنی ہوئی ہے؟

2. What language is spoken by these people ?

یہ لوگ کیا بولی بولتے ہیں؟

3. How many men of your village were killed during the Great war ?

تمہارے گاؤں کے کتنے لوگ جنگ عظیم میں مارے گئے

جرمنی نے برطانیہ اعظم سے شکست کھائی۔

4. Germany was defeated by Great Britain.

ہیڈ ماسٹر صاحب نے لڑکوں سے کہا تم کو اسکول سے باہر نکال دیا جائے گا۔

5. The Head Master said to the boys,
"You shall be turned out of the school."

6. When you pass, you will be given a reward by my friend.

جب تم پاس ہوگے تم کو میرا دوست انعام دے گا۔

7. The boys were shown a map.

لڑکوں کو ایک نقشہ دکھایا گیا۔

8. He who works hard will succeed.

جو محنت کرے گا کامیاب ہوگا۔

9. Where were you born ?

تم کہاں پیدا ہوئے تھے؟

10. I was bornat Ludhiana.

میں لدھیانہ میں پیدا ہوا تھا۔

تم نے چک کو کیا کیا؟

11. What did you do with the cheque ?

تم کو انگریزی میں لیاقت بڑھانی چاہیئے، ورنہ تم پاس نہیں ہوسکتے؟

12. You should improve your English, otherwise you cannot pass.

انگریزی میں ترجمہ کرو اور جہاں ممکن ہو پیسو وائس استعمال کرو۔

آخرکار شیر زندہ پکڑا گیا۔ گیہوں اور کپاس پاکستان سے باہر بھیجی جاتی ہے۔ وہ غالباً واپس بلا لئے جائیں گے۔ کیونکہ اُن کے پاس کوئی کام نہیں ہے۔ ہم یہ بولی نہیں بولتے۔ ہمارا حکم ہے کہ تیس تنبو گاڑ

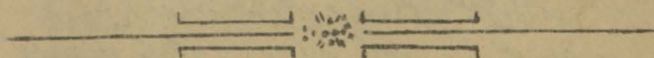
جائیں۔ میرے بھائی نے مجھے ایک کرسی دکھائی جو یقیناً لوہے کی بنی تھی۔ تم اپنے دشمنوں کے ہاتھوں مارے جاؤ گے۔ اس کے بھائی کو سانپ نے کاٹ کھایا۔ کیا تمہارا نوکر موقوف کر دیا جائے گا۔ آپ کے آنے سے پہلے میں تاریخ کا سبق یاد کر چکا تھا۔ تم اپنا خرچ اب گھٹاؤ۔ کیونکہ تمہاری آمدنی بہت کم ہے۔ وہ میرے پہنچنے سے چند دن بعد مر گیا۔ میرا بھائی کل کی نسبت آج بہت اچھا ہے۔ جب میں اس کے پاس گیا۔ تو وہ کھڑکی کے نیچے کھڑا پیالہ میں دودھ ڈال رہا تھا۔ مجھے وہ بکس دکھاؤ۔ جو چمڑے کا بنا ہوا ہے۔ گیہوں امریکہ سے منگوائی جاتی ہے ⁂

اردو میں ترجمہ کرو:۔

He, who does good to one who deserves it not, is always ill rewarded. Buy what you like, but do not spend more than you earn. Nazir does not look as old as your brother. Such mistakes are often made by students. You will probably be called back before you receive this letter. The vacancy was filled up in a few days. All wounded soldiers were probably removed to the hospital near the river. Where those urgent telegrams sent? You shall certainly be dismissed from service. We should increase our income because our expenses have increased very much. A public meeting will be held to-morrow in the Town Hall. The case was decided in favour of our uncle. How many aeroplanes will be flown between Lahore and Karachi? All naughty boys will be expelled from the school. I was seized by the neck by him.

سوال نمبر ۱:۔ ان فقروں میں تمام فعلوں کا ٹینس اور وائس بتاؤ؟

سوال نمبر ۲:۔ پیسو وائس کس قسم کے فعل سے بنتی ہے۔ اور کیوں؟



سبق نمبر ۳۷

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Dispensary	ڈسپنسری	شفاخانہ	Brick	برک	اینٹ
Size	سائز	قد	Boil	بائل	پھوڑا
Already	آل ریڈی	پہلے سے	Correspon-dance	کورسپونڈنس	خط و کتابت
Bridge	برج	پل	To corres-pond	کورسپونڈ	خط و کتابت کرنا
Carriage	کیرج	گاڑی	To grant	گرانٹ	عطا کرنا، منظور کرنا
To cool	ٹو کول	ٹھنڈا کرنا		گرانٹ	عطیہ، منظوری
Citizen	سٹیزن	شہری	To take exercise	ٹیک ایکسرسائز	ورزش کرنا
Adult	اڈلٹ	بالغ	To sanction	سینکشن	منظور کرنا
To deceive	ٹو ڈیسیو	دھوکہ دینا	To criticise	کریٹیسائز	نکتہ چینی
Dose	ڈوز	خوراک	Secret	سیکریٹ	بھید، خفیہ
To distribute	ٹو ڈسٹری بیوٹ	تقسیم کرنا	Presence	پریزنس	موجودگی
Distribution	ڈسٹری بیوشن	تقسیم	Purpose	پرپز	غرض، مطلب
To drive-	ڈرائیو	ہانکنا، چلانا	Rashly	ریشلی	بے تحاشا
away	ڈرائیو اوے	بھگا دینا	To rebuild	ری بلڈ	دوبارہ بنانا
Driver	ڈرائیور	ڈرائیور	To settle	سیٹل	تصفیہ کرنا، بیباق کرنا
To sew	سو	سینا	End	اینڈ	خاتمہ، سرا
Wheel	ویل	پہیہ	Complete	کمپلیٹ	مکمل، پورا
Villager	ویلیجر	گاؤں والا	In Complete	ان کمپلیٹ	نامکمل
Sun	سن	سورج، دھوپ	Appearance	اپیرنس	شکل، صورت
Sunshine	سن شائن	دھوپ			
Gram	گریم	چنا			
To encourage	ٹو اِنکریج	حوصلہ بڑھانا			
To expel	ٹو ایکسپیل	نکال دینا			

English	تلفظ	اردو	English	تلفظ	اردو
On behalf of	اُون بیہاف آو	کی طرف سے	Beginning	بگننگ	شروع
circum-stansce	سَرکمسٹنسز	حالات	Snow	سنو	برف
Sewing machine	سیونگ مشین	کپڑا سینے کی کل	To snow	ٹو سنو	برف پڑنا
Drinking	ڈرنکنگ	پینا شراب خوری	Ice	آئس	برف بناوٹی
			Messenger	میسنجر	قاصد
			To mistake for	مِسٹیک فور	غلط سمجھ لینا

TENSE واٰئس کے باقی Passive

4. Present imperfect

پاسٹ پارٹسپل سے پہلے being اور اس سے پہلے to be کی پریزنٹ فارم is am are اس ٹینس کے بنانے کے لیے لگاتے ہیں:

1. I am being called. ۱- میں بلایا جا رہا ہوں۔

2. You are being called. ۲- تم بلائے جا رہے ہو۔

5. Past Imperfect Tense.

پاسٹ پارٹسپل سے پہلے being اور اس سے پہلے to be کی پاسٹ فارم was یا were لگائی جاتی ہے۔ مثلاً:-

We were being called. ۱- ہم بلائے جا رہے تھے۔

She was being called. ۲- وہ بلائی جا رہی تھی۔

6. Present perfect پریزنیٹ پرفیکٹ

پاسٹ پارٹسپل سے پہلے to be کا پاسٹ پارٹسپل been اور اس سے پہلے has یا have لگاتے ہیں۔

1. I have been called. ۱- میں بلایا گیا ہوں۔

2. He has been called. ۲- وہ بلایا گیا ہے۔

7. Past Perfect Tense.

۱۔ہم بلائے گئے تھے۔ We had been called.
۲۔تم بلائے گئے تھے۔ You had been called.
{ پاسٹ پارٹسپل سے پہلے had been لگاتے ہیں }

8. Future Perfect Tense.

(د) پاسٹ پارٹسپل سے پہلے have been اور اس سے پہلے will shall موقعہ کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

۱۔ مَیں بُلایا گیا ہوں گا۔ I shall have been called.
۲۔ وہ بُلایا گیا ہوگا۔ He will have been called.

نوٹ ۱۔ پَیسیو وائیس میں may might can could Should (اگزلری وَرب) امدادی فعل وغیرہ کے استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پاسٹ پارٹسپل سے پہلے فعل be اور اس سے پہلے امدادی فعل لگایا جاتا ہے؛

۱۔ وہ بُلایا نہیں جاسکتا۔ He cannot be called.
۲۔ وہ بُلایا جانا چاہیئے۔ He should be called.
۳۔ وہ بلائے جاسکتے تھے۔ They could be called.
۴۔ہم شاید بلائے جائیں۔ We might be called.

اگر ٹینس tense کو پرفیکٹ فارم میں استعمال کرنا ہو تو پاسٹ پارٹسپل سے پہلے have been اور اس سے پہلے امدادی فعل لگاؤ۔

۱۔ وہ بُلایا جانا چاہیئے تھا۔ He should have been called.
۲۔ گواہ بلایا جانا چاہیئے تھا۔ The witness ought to have been summoned

It

قاعدہ:۔ پرونا ؤن it کو ناؤن کی جگہ استعمال کرنے کے علاوہ اور بھی کئی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ نیچے لکھی ہوئی مثالوں سے معلوم ہوگا۔

یہ تو میں تھا۔ وہ تو تمہارے بھائی تھے۔ جنھوں نے مجھے مارا تھا۔

اس قسم کے فقروں میں "یہ" اور "وہ" کا ترجمہ it سے کیا جاتا ہے۔ اور اس کے لئے ہمیشہ سنگلر وَرب استعمال ہوتا ہے۔ پریزینٹ ٹینس کے لئے is اور پاسٹ ٹینس کے لئے was

1. It is I who helped you. ۱۔ یہ تو میں ہوں جس نے تمہاری مدد کی۔

۲۔ یہ تمہارے بھائی تھے جنھوں نے اس لڑکے کو مارا۔

2. It was your brothers who beat this boy.

۳۔ ماں باپ کا حکم ماننا ہمارا فرض ہے۔ ہمارے لئے وہاں جانا ضروری ہے۔ اس قسم کے فقروں کو عام طور پر اس طرح بدل دیا جاتا ہے۔ ہمارا فرض ہے۔ ماں باپ کا حکم ماننا۔ ضروری ہے۔ ہمارے لئے وہاں جانا، اور فقرہ کے شروع میں It لگایا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

1. It is our duty to obey our parents.
2. It is necessary for us to go there.

(۳) ۱۔ ممکن ہے کہ وہ پاس ہو جائے۔ ۲۔ ظاہر ہے کہ وہ محنت نہیں کرتا۔ ۳۔ معلوم ہوتا ہے کہ شراب خوری نے اسے تباہ کر دیا ہے۔ ۴۔ کہا جاتا ہے یا کہتے ہیں کہ وہ اس سال جھنگ جائے گا۔

اصل میں اس قسم کے فقروں کے شروع میں لفظ "یہ" یا "وہ" ہوتا ہے۔ جو استعمال نہیں کیا جاتا۔ انگریزی میں ان کی جگہ it استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً:۔

1. It is possible that he may pass.
2. It is evident that he does not work hard.
3. It seems that drinking has ruined him.
4. It is said that he will go to Kashmere this year.

۴۔ موسم اور وقت کے لئے بھی فقرہ کے شروع میں it استعمال ہوتا ہے۔

1. It is raining. ۱۔ بارش ہو رہی ہے۔
2. It was very warm yesterday. ۲۔ کل بہت سخت گرمی تھی۔
3. It was very fine in the morning. ۳۔ صبح کے وقت موسم بہت اچھا تھا
4. It is Ahmad's pen. ۴۔ یہ احمد کا قلم ہے۔

INCOMPLETE VERBS

پچھلے سبقوں میں ہم بتلا چکے ہیں کہ ٹرانزٹو ورب کے ساتھ اگر صرف سبجیکٹ (فاعل) استعمال کیا جائے تو فقرہ ادھورا رہ جاتا ہے۔ مثلاً: مندرجۂ ذیل فقروں میں سے اگر wood اور Riaz کو نکال لیں تو فقرے ادھورے رہ جاتے ہیں۔

1. He cuts wood. ۱۔ وہ لکڑی کاٹتا ہے۔
2. I saw Riaz. ۲۔ میں نے ریاض کو دیکھا۔

بعض فعل ایسے ہیں کہ وہ ٹرانزٹو تو نہیں ہیں۔ لیکن فاعل کے علاوہ ان کے ساتھ اور لفظوں کا بھی استعمال ضروری ہوتا ہے۔ ورنہ فقرے مکمل نہیں ہوتے۔ جیسے مندرجہ ذیل فقروں میں quite happy اور ill

1. He seems quite happy. ۱۔ وہ بالکل خوش معلوم ہوتا ہے۔
2. You look ill. ۲۔ تم بیمار دکھائی دیتے ہو۔

یہاں پر چونکہ quite happy ill object مفعول نہیں ہیں۔ یعنی ایسے شخص وغیرہ نہیں ہیں جن کو کاٹا جاتا ہے یا گرایا جاتا ہے۔ وغیرہ اس لئے ان کو object نہیں کہہ سکتے۔ ایسے لفظوں کو Complement کمپلیمنٹ (مکمل کرنیوالا) کہتے ہیں look Seem incomplete verb (فعل ناتمل) کہتے ہیں appear become بھی ان کمپلیٹ ورب ہیں۔

1. He became our monitor. ۱۔ وہ ہمارا مانیٹر بن گیا۔
The sun appears to rise. ۲۔ سورج چڑھتا دکھائی دیتا ہے۔

فعل be were was are am is جب اکیلے یعنی بغیر کسی دوسرے فعل کے استعمال ہوتے ہیں تو اس وقت یہ ان کمپلیٹ ورب ہوتے ہیں۔ مثلاً:۔

1. He is our science master. ۱۔ وہ ہمارے سائینس ماسٹر ہیں۔
Two boys were absent. ۲۔ دو لڑکے غیر حاضر تھے۔
There will be a holiday to-morrow. ۳۔ کل چھٹی ہوگی۔

ان فقروں میں our Science Master absent اور A holiday to morrow کمپلیمنٹ ہیں۔

THERE

جب ہم یہ پوچھتے یا بتاتے ہیں کہ میز وغیرہ پر یا کمرے اور کلاس وغیرہ میں کوئی چیز ہے یا نہیں ہے۔ یا میز وغیرہ پر یا کلاس وغیرہ میں کچھ کتابیں یا لڑکے وغیرہ ہیں یا نہیں تو ایسے فقروں میں لفظ there بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے :۔

1. Is there anything on the table ? ۱۔ میز پر کوئی چیز ہے؟
2. There is nothing on the tabie ? ۲۔ میز پر کچھ نہیں ہے؟

3. Were there any boys in the class ? ۳۔ کلاس میں کوئی لڑکے تھے؟
4. There were twenty boys in the class. ۴۔ کلاس میں بیس لڑکے تھے؟
5. There will be a cricket match to-morrow. ۵۔ کل کرکٹ کا میچ ہوگا؟

نوٹ ۱ :۔ اس قسم کے فقروں میں there کے معنی کچھ نہیں ہوتے۔
نوٹ ۲ :۔ اگر یہ پوچھنا یا جواب میں بتانا ہو کہ کوئی شخص یا چیز فلاں جگہ ہے یا نہیں تو پھر There کو اس طرح استعمال نہیں کرتے۔

1. Is the milk in the cup ? ۱۔ کیا دودھ پیالہ میں ہے؟
2. The milk is not in the cup. ۲۔ دودھ پیالہ میں نہیں ہے؟

to be کے علاوہ بعض دوسرے انٹرانزٹو ورب کے ساتھ بھی There کو اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ خاص کر جبکہ فقرہ میں کوئی ریلیٹو ناؤن ہو اور فقرہ کو ٹھیک بٹھانے کے لئے یہ ضروری ہو کہ اس فقرہ کو جس میں نومینٹو پرونا ؤن موجود ہو شروع کرنے سے پہلے دوسرے فقروں کو بالکل ختم کر دیا جائے۔ مثلاً :۔ (۱) بادشاہ کی طرف سے ایک قاصد آیا۔

1. There came a messenger from the king.
2. There lived in Madras a Brahman who had two hundred cows. ۲۔ مدراس میں ایک برہمن رہتا تھا جس کے پاس دو سو گائے تھیں

MUST

must ایک اگزلری ورب امدادی فعل ہے۔ اور ضرورت مجبوری۔ فرض پکا ارادہ یا پختہ یقین ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً :۔

1. I must finish this work. ۱۔ مجھ کو یہ کام ضرور ختم کرنا چاہیئے۔
2. He must beat him. ۲۔ وہ اس کو ضرور مارے گا۔
3. My friend must be coming. ۳۔ میرا دوست ضرور آرہا ہوگا۔
4. They must have finished their work, ۴۔ وہ ضرور اپنا کام ختم کر چکے ہوں گے۔
5. Man must be pious. ۵۔ انسان کو ضرور پرہیز گار ہونا چاہیئے۔

پاسٹ ٹینس میں may کی جگہ might استعمال ہوتا ہے۔ لیکن شک یا امکان کے لئے might پریزینٹ ٹینس یا فیوچر میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

He might have come yesterday. ۱۔ ممکن ہے کہ وہ کل آگیا ہو۔

۲۔ آپ شاید کل ہمارے ساتھ جانا پسند کریں۔

2. You might like to go with us to-morrow.

He might be coming. ۳۔ ممکن ہے وہ آرہا ہو۔

قاعدہ :۔ ہم کو جانا ہے۔ اس کو آنا تھا۔ تم کو ٹھیرنا پڑے گا۔ ان فقروں میں کسی کام کرنے کی مجبوری یا ضرورت ظاہر کی گئی ہے۔ اس قسم کے اصل فعل کے انفنٹو سے پہلے پاسٹ ٹینس کے لئے had پریزنٹ کے لئے has have اور فیوچر کے لئے will have استعمال کرتے ہیں۔ لیکن I اور We کے لئے shall have استعمال کرتے ہیں۔

1. Nasim had to go. ۱۔ نصیر کو جانا تھا۔
2. I have to come. ۲۔ مجھ کو آنا ہے آنا پڑتا ہے۔
3. He has to write. ۳۔ اس کو لکھنا ہے، لکھنا پڑتا ہے۔
4. You will have to wait. ۴۔ تم کو ٹھیرنا پڑے گا۔
5. We shall have to wait here. ۵۔ ہم کو یہاں رہنا ہوگا۔

ایسے فقروں میں فعل has have had کی جگہ is am are وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ فرض، فیصلہ یا ارادہ کا اظہار کرنا ہو۔

We are to attend a parade to-morrow. ۱۔ ہمیں کل پریڈ پر جانا ہے۔

فعل TO DO

تم وہاں جاتے ہو۔ ہاں ضرور جاتا ہوں۔ تم نے یہ بات کہی تھی۔ ہاں ضرور کہی تھی اس قسم کے فقروں میں اصل فعل کے انفنٹو کا to اڑا کر اس سے پہلے پریزنٹ ٹینس کے لئے do پاسٹ کے لئے did لگایا جاتا ہے۔ مثلاً :۔

1. Yes, I do go. ۱۔ ہاں میں ضرور جاتا ہوں۔
2. Yes, he did come. ۲۔ ہاں وہ ضرور گیا۔

اگر ایک فقرے میں کوئی فعل دوسری دفعہ آجائے۔ تو دوسری دفعہ اس کی جگہ do یا did استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۔ تم کو ہمیشہ اتنی سخت محنت کرنی چاہیئے جتنی تم نے کل کی تھی۔

You should always work as hard as you did yesterday.

۲۔ میں اس کتاب کو اتنا ہی پسند کرتا ہوں جتنا کہ تم کرتے ہو۔

I like this book as much as you do.

CAUSAL VERBS کازل وَرب

۱۔ بیٹھنا۔ لکھنا۔ سونا۔ پینا ۲۔ بٹھانا۔ لکھانا۔ سلانا۔ پلانا۔

یہ سب فعل کسی نہ کسی کام کے نام ہیں۔ پہلے اور پچھلے فعلوں میں کیا فرق ہے۔ فرق یہ ہے کہ بیٹھنا اور لکھنا وغیرہ اس وقت استعمال ہوتے ہیں۔ جب کہ ہم خود یہ کام کرتے ہیں۔ اور جب ہم یہ کام دوسروں سے کراتے ہیں، تو ان کی جگہ بٹھانا۔ لکھانا۔ سلانا۔ پلانا وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ ان فعلوں کو جن سے یہ پایا جائے کہ کام کسی دوسرے سے کراتے ہیں۔ کازل ورب کہتے ہیں۔

مثلاً: گرانا to fell اور to raise اٹھانا۔ اردو میں کازل ورب بنانے کے لئے عام طور پر فعل کے vowels میں کمی و بیشی کر دی جاتی ہے۔ جیسے لکھنا سے لکھانا۔ پینا سے پلانا۔ سونا سے سلانا۔ لیکن انگریزی میں ایسے فعل بہت تھوڑے ہیں۔ جن کا کازل ورب یا causative اس طرح بنایا جاتا ہو۔ مثلاً:۔ tr rise (اٹھنا) سے

to raise اٹھانا۔ گرنا to fall سے گرانا to fell

۱۔ درخت گر پڑا۔	The tree fell down.
۲۔ اس نے درخت گرا دیا۔	He felled the tree.
۳۔ سورج چھ بجے نکلے گا۔	The sun will rise at six.
۴۔ میں یہ اٹھا نہیں سکتا۔	I can not raise it.

کازل ورب بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ اصل فعل سے پہلے فعل make get یا cause لگا کر اوبجیکٹ کو درمیان میں رکھا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

۱۔ اس کو دوڑاؤ۔	1. Make him run.
۲۔ ان سے یہ کام کراؤ۔	2. Get him to do this work.
۳۔ ہم نے اس کو بھگا دیا۔	We caused him to run away.

نوٹ:۔ جب get cause کو استعمال کرتے ہیں۔ تو اصل فعل کا انفنٹو جوں کا توں استعمال ہوتا ہے۔ اور جب make استعمال کرتے ہیں تو انفنٹو بغیر to کے استعمال ہوتا ہے۔

بعض وقت اوبجیکٹ کو اصل فعل سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں کازل ورب بنانے کے لئے ڈائریکٹ اوبجیکٹ سے پہلے فعل make استعمال نہیں ہوتا Get have ہوتا ہے۔ مثلاً:

1. Get this work done by him. ۱۔ یہ کام اس سے کراؤ۔
2. Have this parcel registered at once. ۲۔ اس پارسل کی فوراً رجسٹری کراؤ۔

ایسے فقروں میں get کی جگہ cause استعمال ہوسکتا ہے۔ لیکن اصل فعل کے پاسٹ پارٹیسپل سے پہلے to be لگا دیا جاتا ہے۔ اور جس سے کام کرایا جاتا ہے۔ اگر فقرہ میں اس کا بھی ذکر کیا گیا ہو تو اس سے پہلے by لگا کر اسے فعل کے بعد رکھا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ ریاض نے یہ کام نیاز سے کرایا۔

Riaz caused this work to be done by Niaz.

بعض فعل دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔ بطور معمولی فعل کے اور کازل کے طور پر بھی۔

He is flying a kite. ۱۔ وہ پتنگ اڑا رہا ہے۔

A kite is flying ایک پتنگ اڑ رہی ہے۔

Some papers are burning. ۲۔ کچھ کاغذ جل رہے ہیں۔

Burn all the waste papers. تمام ردی کاغذ جلا دو۔

مثالیں

1. Are we not being ruined by our own bad habits and evil custonms.

۱۔ کیا ہماری بدعادتیں اور بری رسمیں ہمیں تباہ نہیں کر رہی ہیں۔

2. My son has been missing for a month.

۲۔ میرا بیٹا ایک مہینہ سے لاپتہ ہے۔

3. The school will have been inspected by the end of the next month.

۳۔ سکول کا معائنہ اگلے مہینے کے آخر تک ہو چکا ہوگا۔

4. It is these prizes by which the boys have been encouraged.

۴۔ یہی انعام تو ہیں جن سے لڑکوں کا حوصلہ بڑھ گیا ہے۔

5. The chaprasi had been sent to the bazar before the Headmaster called him.

۵۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کے بلانے سے پہلے چپڑاسی بازار کو بھیج دیا گیا تھا۔

6. It appears to me that this fellow will have been dismissed before you see the Headmaster

۶۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے ہیڈ ماسٹر صاحب سے ملنے سے پہلے یہ آدمی موقوف کر دیا جائے گا۔

7. It will be quite proper to consult the Health Officer in such circumstances.

۷۔ ایسی حالت میں ہیلتھ آفیسر صاحب سے مشورہ کرنا بالکل مناسب ہوگا۔

8. I am afraid your health is not improving.

۸۔ مجھے ڈر ہے کہ آپ کی صحت اچھی نہیں ہو رہی ہے۔

9. There has been no quarrel among the players.

۹۔ کھلاڑیوں میں کوئی جھگڑا نہیں ہوا ہے۔

10. He does not seem to be a Rajput

۱۰۔ وہ شکل سے تو راجپوت معلوم نہیں ہوتا ہے۔

11. Is there a fort near the city? ۱۱۔ کیا شہر کے پاس کوئی قلعہ ہے؟

12. He looks a king. ۱۲۔ وہ بادشاہ دکھائی دیتا ہے۔

13. I mistook him for your brother.

۱۳۔ میں نے اُسے غلطی سے آپ کا بھائی سمجھ لیا۔

15. He might have deceived you. ۱۴۔ اس نے شاید تم کو دھوکا دیا ہوگا۔

16. You will have to finish your work before you go on leave.

۱۵۔ تم کو اپنا کام چھٹی جانے سے پہلے کرنا ہوگا۔

17. He had to go to Lahore.

۱۶۔ اس کو لاہور جانا پڑا۔

۱۷۔ اپنے بیٹے سے چٹھی لکھواؤ۔

18. Make your son write a letter.

19. When will you get this parcel registered ?

۱۸۔ تم اِس پارسل کی کب رجسٹری کرواؤ گے؟

20. Send as many baskets of fruit as he does.

۱۹۔ پھل کے اتنے ٹوکرے بھیجو جتنے وہ بھیجتا ہے۔

Yes, you did steal my pen. ۲۰۔ ہاں تم ہی نے میرا قلم چرایا۔

انگریزی میں ترجمہ کرو اور جہاں ممکن ہو پیسیو وائس استعمال کرو۔

اس وقت سے پہلے وہ سب بھاگ چکے ہوں گے ۔ بالغوں کے واسطے ایک نائٹ سکول اگلے سال تک کھولا جا چکا ہوگا ۔ یہ تو ہم ہی تھے جنھوں نے اس رسید پر دستخط کرالئے ۔ جماعت کے لڑکے رسّہ کھینچ رہے تھے ۔ پانی اُبالا جا رہا تھا ۔ ہر ایک طالب علم کے واسطے ورزش کرنا ضروری ہے ۔ آج سخت سردی ہے ۔ اس صندوق میں کچھ روپیہ ہے ؟ پولیس کے پہنچنے سے پہلے گاؤں والوں نے چور پکڑ لئے تھے ۔ تم کو یہ مکان دس دن کے اندر خالی کرنا پڑے گا ۔ ہمارے پہنچنے سے پہلے پولیس اور گاؤں والوں نے ڈاکوؤں کو جنھوں نے گاؤں پر حملہ کیا تھا بھگا دیا ہوگا ۔ گھنٹہ بجنے سے پہلے ہم سکول پہنچ گئے ہوں گے ۔ یہ تو ہم ہی ہیں جو آپ کی سب باتیں خفیہ رکھتے ہیں ۔ تم کو اپنا حساب بیباق کر دینا چاہیئے تھا ۔ انھوں نے اپنے ہمسایہ احمد دین کا روپیہ چرا لیا ۔ صبح سے برف پڑ رہی ہے ۔ دوات میں سیاہی نہیں ہے ۔ وہ طالب علم معلوم ہوتے تھے ۔ پیر بخش درزی مارا گیا ۔ تم نے مکان صاف کیوں نہیں کرایا ۔ ہم کو اُن کے ساتھ جانا پڑا ۔ وہ پرسوں گھر پہنچ گیا ہوگا ۔

There are no books on the table for us. The cows we bought yesterday must be in the garden. You might have read this article before in newspapers. We shall have to turn out the boys who are so disobedient. All the doors had to be closed. It has been snowing since 24th instant. A meeting of the students was being held. The money will have been received before it is evening. Every man will have to finish his work before a quarter to six. Land is now being given to soldiers by the government in the Nili Bar. Prizes are being distributed to Mohan and other boys, the students of the fifth class. All of them seem to be lazy. The Headmaster must have considered your application for leave. Did you not see my pen ? Yes, I did. We took only as much milk as you did. You should make your son work as hard as Sohan. Will you please get this letter sent to my brother ? You don't look as ill as your doctor says you are. Mr. Anant Ram says. "The accounts ought to have been settled by this time."

سبق نمبر ۳۸

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Unless	اَنلَیس	جب تک نہ	To pay off	پے آف	بیباق کرنا
Lest	لَیسٹ	ایسا نہ ہو کہ	Debt	ڈیبٹ	قرضہ
Polite	پولائیٹ	حلیم	Soul	سول	رُوح
Politely	پولائیٹلی	حلیمی سے	Truly	ٹرُولی	سچ مچ
Principle	پرنسپَل	اصول	To engage	انگیج	مُلازم رکھنا
Principal	پرنسپل	بڑا۔ پرنسپل	Interpreter	اِنٹرپریٹر	مترجم
Loss	لُوس	نقصان	Aeknowledge	ایکنلیج	تسلیم کرنا
To err	اَیر	غلطی کرنا	According to	اکارڈنگ ٹو	کے مطابق
Human	ہیُومَن	انسانی	Shameful	شیم فل	شرمناک
Sin	سِن	گناہ	Deed	ڈِیڈ	فعل وحرکت
Novel	نوَوَل	عجیب غریب	Pretence	پرِٹینس	بہانہ
Fo nd	فَونڈ	شوقین	Religion	رِلیجَن	مذہب
To fade	ٹو فیڈ	مرجھانا	All the same	آل دی سیم	ایک برابر
To wither	ٹو وِدَر	مُرجھانا	To profit	پَروفِٹ	فائدہ پہنچانا
Nobility	نوبلٹی	شرافت	To manage	مینیج	انتظام کرنا
Somehow or other	سم ہاؤ اَور ادَر	جوں تُوں کر کے	Manners	مینرز	طریقہ
				مَینرز	اخلاق
Gain	گین	فائدہ	To gain	گین	حاصل کرنا
Flat	فلَیٹ	چپٹا	Beforehand	بفورہینڈ	پہلے سے
To sail	سیل	جہاز میں سفر کرنا	To inform	اِنفارم	خبر کر دینا
To ashame	اشیم	شرمندہ کرنا	To get rid of	گیٹ رِڈ آو	سے نجات پانا
To be ashamed	بی اشیمڈ	شرمندہ ہونا	Common	کومن	عام معمولی
To despise	ڈیسپائز	نفرت کرنا	Rogue	روگ	بدمعاش
To hate	ہیٹ	نفرت کرنا	Good-bye	گڈ بائی	خدا حافظ

Dead	ڈیڈ	مردہ	To propose	پروپوز	تجویز کرنا
Complaint	کمپلینٹ	شکایت	Guilty	گلٹی	مجرم
To request	ریکویسٹ	درخواست کرنا	To oppress	اوپریس	ظلم کرنا
Tyrant	ٹائرنیٹ	ظالم	To breathe	ٹوبریدھ	سانس لینا
Capable	کیپبل	لائق	Particular	پرٹکلر	خاص
To inquire	انکوائر	دریافت کرنا	Time	ٹائم	وقت
To entreat	انٹریٹ	منت سماجت کرنا	Oppressor	اوپریسر	ظالم
			Direct	ڈائریکٹ	بالواسطہ
Inquiry	انکوائری	تحقیقات	Indirect	انڈائریکٹ	بلاواسطہ
Regret	رگریٹ	افسوس	Narration	نیریشن	بیان
To regret	رگریٹ	افسوس کرنا	To move	مُوو	حرکت کرنا، ہلانا
Previous	پریویس	پہلا سابقہ	Mortal	مورٹل	فانی
Following	فولوانگ	نیچے لکھا ہوا	Speech	سپیچ	تقریر
Hence	ہینس	اب سے	To give a Speech	گوایے سپیچ	تقریر کرنا
Thence	دینس	تب سے			
Respectfully	ریسپیکٹفلی	ادب سے	Mere	میئر	محض
Hither	ہدر	اِدھر	Education	ایجوکیشن	تعلیم
Thither	دور	اُدھر	Educate	ایجوکیٹ	تعلیم دینا
Until	انٹل	جب تک نہ	Educated	ایجوکیٹڈ	تعلیم یافتہ
Arrival	ارائول	آمد	Permanent	پرمیننٹ	مستقل
Pardon	پارڈن	معافی معاف کرنا	Towards	ٹوورڈز	کی طرف
			Qualify	کوالیفائی	(کی) تعریف کرنا امتحان پاس کرنا
To advise	ایڈوائز	مشورہ دینا			
Delight	ڈیلائیٹ	خوشی	Following	فالوانگ	نیچے لکھے ہوئے
To bless	بلیس	برکت دینا	Indeed	انڈیڈ	بے شک
Blessing	بلیسنگ	برکت	Harm	ہارم	نقصان
To confess	کنفیس	اقبال کرنا	Rumour	ریومر	افواہ

In short	ان شارٹ	غرضیکہ	To swear	سویر	(کی) قسم کھانا
Besides	بسائیڈز	کے علاوہ	Since	سنس	چونکہ
On account of	آون اکاؤنٹ آف	کی وجہ سے	While	وائیل	جب کہ
Relation	ریلیشن	رشتہ۔ تعلق			فوراً
To score	سکور	سکور کرنا	Seldom	سیلڈم	شاذونادر
Goal	گول	گول	Lately	لیٹلی	پچھلے دنوں
To give up	ٹوگو اپ	چھوڑ دینا	Sometimes	سم ٹائمز	بعض اوقات
Intermediate	انٹرمیڈیٹ	درمیانہ	Aside	اسائیڈ	ایک طرف
Family	فیملی	کنبہ، خاندان	Forward	فارورڈ	آگے
owe	ٹو او	(کا) قرضدار ہونا	Firstly	فسٹلی	پہلے یہ کہ
Seize	سیز	پکڑنا	Secondly	سیکنڈلی	دوسرے یہ کہ
Of course	آفکورس	بے شک	Thirdly	تھرڈلی	تیسرے یہ کہ
One by one	ون بائی ون	ایک ایک کرکے	Two by two	ٹو بائی ٹو	دو دو کرکے
Shun	شن	گریز کرنا	Contented	کینٹنٹیڈ	قانع
Knowledge	نولج	علم	Decide	ڈسائیڈ	فیصلہ کرنا
Continue	کنٹینیو	جاری رکھنا / جاری رہنا	Study	سٹڈی	مطالعہ کرنا
			Govern	گورن	حکومت کرنا
sort	سورٹ	قسم	Follow	ٹو فولو	کی پیروی کرنا / پر چلنا
Oblige	او بلائج	ممنون کرنا			
Able	ایبل	لائق			

گرامر MOOD

Go. جاؤ I go. میں جاتا ہوں If I go now. اگر میں اب جاؤں

ان فقروں میں ایک ہی فعل go استعمال کیا گیا ہے۔ اور ایک ہی ٹینس میں یعنی پریزنٹ ٹینس میں۔ مگر مطلب کا فرق ہے۔ پہلے فقرہ میں ایک بات حکم یا تاکید وغیرہ کی حالت میں بیان کی گئی ہے۔ تیسرے میں شرط کی حالت میں اور دوسرے میں بغیر کسی حکم یا شرط وغیرہ کے۔ غرضیکہ فعل کو تین

مختلف حالتوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ فعل کی وہ حالت جس سے یہ معلوم ہو کہ کوئی بات حکم، تاکید یا شرط وغیرہ کے ساتھ بیان کی گئی ہے اس کو mood کہتے ہیں۔

فعل کی اس حالت کو جس میں کوئی حکم یا شرط وغیرہ نہیں پائی جاتی۔ بلکہ یونہی ایک بات بیان کی جاتی ہے۔ یا کوئی اور بات دریافت کی جاتی ہے۔ Indicative Mood کہتے ہیں۔

He is ill. وہ بیمار ہے۔ Is he ill? کیا وہ بیمار ہے؟ فعل کی حکم یا تاکید والی حالت کو Imperative mood کہتے ہیں۔ اگر شرط والی حالت ہو تو اس کو Subjunctive Mood سبجنکٹو موڈ کہتے ہیں۔

۱۔ اگر وہ آئے گا تو میں جاؤں گا۔ I will go if he comes.

فعل کی اس حالت کو جس سے کوئی زمانہ پایا نہیں جاتا Infinitive mood کہتے ہیں۔ پس موڈ کی چار قسمیں ثابت ہوئیں۔ اب ہم ورب کے موڈ کے متعلق ایک ضروری بات بیان کرتے ہیں اور وہ یہ کہ کونسا موڈ کس ٹینس میں استعمال ہوتا ہے۔

Infinitive mood

انفنٹو چونکہ کوئی زمانہ ظاہر نہیں کرتا۔ اس لئے یہ اکیلا کسی ٹینس کے لئے استعمال نہیں ہوتا مگر دوسرے فعلوں کے ساتھ تینوں زمانوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ میں جانے کو تیار ہوں۔ I am ready to go.

۲۔ میں جانے کو تیار تھا۔ I was ready to go.

۳۔ میں جانے کو تیار ہوں گا۔ I will be ready to go

Imperative Mood

یہ صرف پریزینٹ ٹینس میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً: Gothere.

Indicative Mood

یہ موڈ ہر ایک ٹینس میں استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ ایکٹو وائس کے جن بارہ ٹینس اور پیسیو وائس کے جن آٹھ ٹینس کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔ وہ سب اسی موڈ کے ٹینس ہیں۔ اس لئے ان کے دہرانے کی ضرورت نہیں۔

Subjunctive Mood

اس موڈ میں بھی وہ سب ٹینس tense استعمال ہوتے ہیں۔ جو انڈیکٹو میں استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن مطلب میں اور بنانے کے قاعدوں میں تھوڑا فرق ہے۔ چنانچہ اس وجہ سے

چند خاص ضروری باتیں نیچے بیان کی جاتی ہیں۔

۱۔ پریزینٹ ٹینس اور پاسٹ ٹینس ان کی چاروں قسمیں اسی طرح بنائی جاتی ہیں۔ جس طرح انڈی کیٹو کی۔ مگر پاسٹ امپرفیکٹ ٹینس میں ہر ایک سبجیکٹ کے لئے امدادی فعل were استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً :-

1. If I see. — ۱۔ اگر میں دیکھوں۔
2. If he (she) sees. — ۲۔ اگر وہ دیکھے۔
3. If you are seeing. — ۳۔ اگر تم دیکھ رہے ہو۔
4. If he has seen. — ۴۔ اگر اس نے دیکھا ہو۔
5. If we have seen. — ۵۔ اگر ہم نے دیکھا ہو۔
6. If I saw. — ۶۔ اگر میں نے دیکھا۔
7. If I were seeing. — ۷۔ اگر میں دیکھتا ہوتا۔
8. If he (she) were seeing. — ۸۔ اگر وہ دیکھتا ہوتا (دیکھتی ہوتی)
If you had seen. — ۹۔ اگر تم نے دیکھا ہوتا۔

پرانی انگریزی میں سبجیکٹو موڈ کے لئے ہر ایک سبجیکٹ کے لئے فعل کی پریزینٹ فارم جوں کی توں استعمال ہوتی تھی۔ چنانچہ پرانی گرامروں میں آپ یہی بات پائیں گے۔ لیکن آج کل ایسا نہیں ہوتا۔ بلکہ فاعل کے مطابق استعمال ہوتا ہے۔ جیساکہ اوپر بتایا گیا ہے۔ مثلاً If he is ill. وغیرہ۔

۲۔ فیوچر ٹینس بھی انڈکیٹو مُوڈ کی طرح بنایا جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر امدادی فعل will shall کی جگہ would should استعمال ہوتا ہے۔ I we کے لئے should اور باقی ہر ایک سبجیکٹ کے لئے would

1. If I should see. — ۱۔ اگر میں دیکھوں گا۔
2. If we should see. — ۲۔ اگر ہم دیکھیں گے۔
3. If you should see. — ۳۔ اگر تم دیکھو گے۔
4. If he would see. — ۴۔ اگر وہ دیکھے گا۔

نوٹ: should فعل shall کا پاسٹ ہے اور would will کا

۳۔ (پریزینٹ ٹینس) فیوچر ٹینس کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً :-

I f he comes, what will you do ? ۱۔ اگر وہ آئے گا تو تم کیا کرو گے ؟

۴۔ پاسٹ انڈیفینیٹ ۔اکثر فیوچر ٹینس میں استعمال ہوتا ہے ۔ مثلاً :۔

If he came, we will beat him. ۱۔ اگر وہ آیا تو ہم اُسے ماریں گے ؟

جب شرط والے فقرہ کو پاسٹ پرفیکٹ میں استعمال کرتے ہیں تو دوسرے یعنی جوابی فقرہ میں فیوچر پرفیکٹ ٹینس استعمال کرتے ہیں ۔یعنی پاسٹ پارٹسپل سے پہلے I اور We کے لئے should have اور باقی ہر ایک سبجیکٹ کے لئے would have استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً :۔

If he had passed, he would have come. ۱۔ اگر وہ پاس ہوتا تو آتا ۔

If you had come, I should have gone. ۲۔ اگر تم آتے تو میں جاتا ۔

سبجنکٹو موڈ کے ٹینسوں کی ٹیس بھی انڈیکیٹو موڈ کی طرح بنتی ہے ۔ مگر was کی جگہ were اور will یا shall کی جگہ would should موقعہ کے مطابق استعمال ہوتا ہے ۔ مثلاً :۔

1. If I were given a horse, I should rideit.

۱۔ اگر مجھے گھوڑا دیا جاتا تو میں اس پر سواری کرتا ۔

2. Will you go if you are sent back ?

۲۔ اگر تم کو واپس بھیجا جائے تو تم جاؤ گے ؟

3.We should be much obliged, if you could see us again.

۳۔ اگر آپ ہم سے پھر مل سکیں گے تو ہم بہت خوش ہوں گے ؟

بعض وقت فعل should Had Were کو سبجیکٹ سے پہلے استعمال کرتے ہیں ۔ مگر اس صورت میں If استعمال نہیں ہوتا ۔ مثلاً :۔

Had he not worked hard, he would have never passed.

۱۔ اگر وہ محنت نہ کرتا تو کبھی پاس نہ ہوتا ۔

نوٹ :۔ جب شرط والے فقرہ کو پاسٹ پرفیکٹ میں استعمال کرتے ہیں ۔ تو دوسرا یعنی جوابی فقرہ فیوچر میں استعمال ہوتا ہے ۔

Should he neet me, he would know me at once.

۲۔ اگر وہ مجھے ملا تو مجھے فوراً پہچان لے گا ۔

Were I he, I should pay the money. ۳۔ اگر میں وہ (اس کی جگہ) ہوتا تو روپیہ ادا کر دیتا۔

نوٹ:۔ شرط والا فقرہ عام طور پر بعد میں آتا ہے۔ اور دوسرا پہلے آتا ہے۔ مثلاً:۔

I should feel obliged to you, if you lend me your dictionary.

۴۔ اگر آپ اپنی ڈکشنری مجھے عاریتاً دیں گے تو میں آپ کا بہت ممنون ہوں گا۔

نوٹ If کے علاوہ اور کنجنکشن بھی سبجنکٹو موڈ میں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً:۔ Unless until

I will not go Until he comes.

۱۔ جب تک وہ نہ آجائے میں نہ جاؤں گا۔

He will not pass, although he works hard.

۲۔ اگرچہ وہ محنت کرتا ہے لیکن پاس نہیں ہوگا۔

اسی طرح جب کسی فقرہ میں کسی دوسرے فقرہ کا مطلب یا غرض بیان کی جاتی ہے۔ یا کوئی حکم بیان کیا جاتا ہے۔ تو اس کا فعل بھی سبجنکٹو موڈ میں ہوتا ہے۔ ان فقروں میں If کی جگہ that Lest (مبادا) استعمال کرتے ہیں۔ lest کے بعد should اور that کے بعد may might استعمال کرتے ہیں۔ may عام طور پر پریزینٹ ٹینس میں اور might پاسٹ ٹینس میں استعمال ہوتا ہے۔

I give you a prize that you may work well again.

۱۔ میں تم کو انعام دیتا ہوں تاکہ پھر اچھی طرح کام کرو۔

I will keep your book with me, lest you lose it.

۲۔ میں تمہاری کتاب اپنے پاس رکھوں گا۔ تاکہ تم کہیں اسے کھو نہ دو۔

I gave you a prize that you might work well again.

۳۔ میں نے تم کو انعام دیا تاکہ تم پھر خوب کام کرو۔

I kept your book with me lest you should lose it

۴۔ میں نے تمہاری کتاب اپنے پاس رکھی تاکہ تم کہیں کھو نہ دو۔

اگر میں ہوں۔ اگر وہ ہو۔ اگر وہ ہوں، ایسے فقروں میں ہو۔ ہوں اور ہو کے لئے بھی is am are وغیرہ ہی سبجیکٹ کے مطابق استعمال ہوتا ہے مثلاً (اگر ہم (وہ) بیمار ہوں) If we are ill. (۲) اگر میں بیمار ہوں if I am ill اگر تم بیمار ہو if you are ill

اگر میں ہوتا۔ اگر وہ ہوتے وغیرہ۔ ایسے فقروں کا ترجمہ دو طرح ہوتا ہے۔ اگر پاسٹ ٹینس

مُراد ہو تو had been اور اگر پریزنٹ ٹینس ہو تو were استعمال ہوتا ہے
جب شرط والے فقرے میں were استعمال ہوتا ہے ۔ تو جوابی فقرہ میں فیوچر اِنڈ فینٹ
ٹینس استعمال ہوتا ہے اور had been کے لئے فیوچر پرفیکٹ ۔

If he were wise, he would treat his servants politely.

۱۔ اگر وہ عقلمند ہوتا تو اپنے نوکروں سے نرمی سے پیش آتا ۔

If he had not been ill, he would have passed.

۲۔ اگر وہ بیمار نہ ہوتا تو پاس ہو جاتا ۔

نوٹ :۔ ہوں گا ۔ ہوگا ۔ ہونگے اور ہوگے وغیرہ کا ترجمہ اس طرح ہوتا ہے ۔

اگر میں دیکھوں گا if I should see اگر وہ دیکھے If he would see

سبجنکٹو موڈ میں زیادہ تر پریزنٹ انڈیفنٹ پاسٹ اِنڈیفنٹ پاسٹ پرفیکٹ استعمال ہوتے ہیں ۔

کتنا ہی غریب ہو ۔ کتنی ہی محنت (کیوں نہ) کرو ۔ ایسے فقروں میں کتنا ہی ۔ کتنی ہی وغیرہ کا ترجمہ however سے کیا جاتا ہے ۔ مثلاً :

However hard you may work, you can not pass, if You do not attend your school regularly.

۱۔ تم کتنی ہی محنت کیوں نہ کرو اگر تم باقاعدہ سکول نہ جاؤ گے تم کبھی پاس نہیں ہو سکتے ۔

مثالیں

1. If there are any mistakes please get them corrected.

۱۔ اگر کوئی غلطیاں ہوں تو ان کو ٹھیک کرا لیجئے ۔

2. If you had informed me beforhand, I should have sent my car.

۲۔ اگر تم نے مجھے پہلے مطلع کر دیا ہوتا میں نے آپ کے لئے کار بھیجدی ہوتی ۔

3. I could do this, if I were allowed to do it.

۳۔ اگر اجازت کرنے کی ہو تو میں یہ (کام) کر سکتا ہوں ۔

4. I worked very hard that I might not fail.

۴۔ میں نے خوب محنت کی تاکہ میں فیل نہ ہو جاؤں ۔

5. If you were also working hard, I should feel happy.

۵۔ اگر تم بھی محنت کرتے ہوتے تو میں خوش ہوتا ۔

6. If you did not improve your mannrs, you will be dismissed

۶۔ اگر تم نے اپنے طور طریقے نہ سنوارے تو تم برخاست کر دیئے جاؤ گے۔

7. Why should I be afraid ?

۷۔ میں کیوں ڈرنے لگا۔

8. He will certainly be success-ful if he tries.

۸۔ اگر وہ کوشش کرے گا تو وہ یقیناً کامیاب ہوگا۔

9. If the earth were not round, men would not be sailing round it.

۹۔ اگر زمین گول نہ ہوتی تو انسان اس کے ارد گرد سفر نہ کرتے

۱۰۔ جب تک ہم کامیاب نہیں ہو جاتے ہم اپنی کوششیں نہیں چھوڑیں گے۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

اگر تم اپنا قصور تسلیم کر لیتے تو میں تمہیں معاف کر دیتا۔ کیا تمہارا خیال تھا کہ میں فیل ہو جاؤں گا۔ وہ آہستہ چلتا ہے تاکہ کہیں گر نہ پڑے۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کس قیمت پر یہ کتاب بیچیں گے۔ تمہارے بھائی اب یہاں ہوتے تو میں اس کی بابت پوچھتا۔ اگر تم ثابت قدم رہو گے تو آخر کار کامیاب ہو جاؤ گے۔ اگر تم زیادہ محتاط ہوتے تو ایسی مصیبت ہم پر نہ پڑتی۔ اگر وہ تمہارا خیر خواہ ہوتا تو اب تمہاری مدد کرتا۔ جب تک انہوں نے یہ دوائی نہ کھائی۔ انہوں نے کھانسی سے نجات نہ پائی۔ اگر وہ کھانا کھا رہا ہو تو اس کو یہاں نہ بھیجنا۔ اگر تم سڑے ہوئے پھل لاؤ گے۔ تو تم بیمار ہو جاؤ گے۔ اپنے دوست سے مل کر میں اپنے گھر کو واپس چلا گیا۔ اگر وہ میچ دیکھنے جا رہا ہو۔ تو ہم بھی اُن کے ساتھ چلیں گے۔ یہ وہی آدمی ہے جس سے میں ملنا چاہتا تھا۔ اس نے پشاور جانے کا ارادہ کیا۔ ان لڑکیوں کو لکھنے پڑھنے کا بڑا شوق ہے۔ معلوم ہوتا تھا کہ وہ مر جائے گا۔ آج گھر سے بڑی رنجیدہ خبر آئی ہے۔ نہیں دیکھا۔ وہ کھانا کھا کر سو گیا۔ لکھنے سے ہجے کرنا زیادہ مشکل ہے۔ اگر تم فیل ہو جاؤ گے تو ہم کو بڑا افسوس ہوگا۔ کل کتنے تار بھیجے گئے۔ ہمارے سکول میں سائنس پڑھائی (سکھائی) جاتی ہے۔ بہت سے نئے مکان بنائے جا رہے ہیں۔ تمام کام کل ختم کر لیا جائے گا۔ وہ مجھ سے بہت تیز دوڑتا ہے۔ ہم کو تاریخ میں پورے نمبر ملیں گے۔ میں 5 جنوری سے اس دفتر میں کام کر رہا ہوں۔ تم کو کتنے زور سے بخار ہے؟ آپ کا تار ملنے سے پہلے ہم سب چیزیں خرید چکے تھے۔ کیا پاکستان میں چناب سب سے بڑا دریا ہے؟ سورج نکلنے سے پہلے ڈاکٹر سب مریضوں کو دیکھ چکا ہوگا۔ اگر چور آ جائیں تو تم کیا کرو گے۔ تم کو اُسے مارنا نہیں چاہیئے تھا۔

A man is truly happy only when he is in sound health and fears God. If you don't know the language

of the country, you must engage an interpreter. If he had acknowledged his fault, I should have forgiven him. If we do not look to everything, who else will? If your actions have been in accordance with common sense, you wohld not have been ruined. You cannot be allowed to do such shameful deeds on pretence of religion Twenty one years have passed since my father died. It is all the same to me. He managed somehow or other to pay off his debt. After all you will find that you were mistaken. You can never get rid of debt, unless you reduce your ex; enses or increase your income. It will profit a man nothing, if he gains the whole world, and loses his own soul. They seem to have refused to stay with us any longer. He spoke so rapidly that we could not understand him. Beside advising, he gave them money. You should live here, until your father calls you back.

سوال (۱) :- اوبجیکٹ اور کمپلیمنٹ میں کیا فرق ہے -

" (۲) :- that کو ریلیٹو پروناؤن کے طور پر کب استعمال کرتے ہیں -

" (۳) :- آرٹیکل A کی بجائے an کب استعمال ہوتی ہے -

" (۴) :- پیسو وائس فعل کی کس فورم سے بنائی جاتی ہے - اور اس میں اور ایکٹو وائس میں کیا فرق ہے

" (۵) :- لکھ رہا ہوں - کھیل رہا ہوں - اس قسم کے فعلوں کا ترجمہ انگریزی میں دو مختلف tense سے ہوتا ہے - وہ کون سے دو tense ہیں اور ایک tense کی بجائے دوسرا کیوں استعمال نہیں کر سکتے ؛

سبق نمبر

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
By God	بائی گوڈ	خدا کی قسم	Examine	ایگزیمن	امتحان لینا
Share holder	شیئر ہولڈر	حصہ دار	Half yearly	ہاف ییرلی	ششماہی

Barber	باربر	حجام	Original	اوریجنل	اصلی شروع کا
Painter	پینٹر	رنگ ساز	Catalogue	کیٹیلوگ	فہرست
Bookseller	بک سیلر	کتاب فروش	Seat	سیٹ	جگہ نشست
Book binder	بک بائینڈر	جلد ساز	Furnish	فرنش	مہیا کرنا
Octroi	اوکٹرائے	محصول چونگی	Abound	اباؤنڈ	بھرپور ہونا
Godown	گوڈاؤن	گدام	Affection	افیکشن	محبت
Signaller	سگنیلر	تار بابو	Deprive	ڈیپرائو	محروم کرنا
Telegraph	ٹیلی گراف آفس	تار گھر	Entitled	اینٹائیٹلڈ	مستحق
Time piece	ٹائم پیس	ایک قسم کی گھڑی	Title	ٹائیٹل	خطاب
Looking glass	لکنگ گلاس	آئینہ	I wish	آئی وش	کاش کہ
Socks	سوکس	موزے	To avail	ٹو اویل	فائدہ اٹھانا
Vagabond	ویگیبونڈ	آوارہ گرد	Chance	چانس	موقعہ۔ اتفاق
Ceremony	سیرمونی	رسم	Advantage	ایڈوانٹیج	فائدہ
Bribe	برائب	رشوت	Accede	ایکسیڈ	منظور کرنا
Prayers	پریرز	نماز	Accustomed	اکسٹمڈ	عادی
Astonish	ایسٹونش	حیران کرنا	Ashame	اشیم	شرمندہ کرنا
Charity	چیرٹی	خیرات	Appropriate	ایپروپری ایٹ	موزوں
Stone	سٹون	پتھر	Murder	مرڈر	قتل
Resemblance	ریزیمبلنس	مشابہت	Behaviour	بہیویر	طرز عمل۔ رویہ
Apologise	اپولوجائز	معافی مانگنا	Unworthy	ان وردی	نالائق
Oppose	اپوز	مخالفت کرنا			خلاف شان
Opposed	اپوزڈ	مخالف	Procession	پروسیشن	جلوس
Thief	تھیف	چور	Abundance	ابنڈنس	کثرت
Accuse	ایکیوز	الزام لگانا	Step father	سٹیپ فادر	سوتیلا باپ
Charge	چارج		Step mother	سٹیپ مدر	سوتیلی ماں
Passion	پیشن	جذبہ شوق	Talkative	ٹاکیٹو	فضول گو
Confident	کونفیڈنٹ	بھروسہ	Blacksmith	بلیک سمتھ	لوہار

Compete	کمپیٹ	مقابلہ کرنا	Pot	پَوٹ	ہنڈیا
Supply	سپلائی	بہم پہنچانا	Fourth	فورتھ	چوتھا
Or	اَور	یا - ورنہ	Fifth	ففتھ	پانچواں
Correct	کورَیکٹ	ٹھیک کرنا	Sixth	سِکستھ	چھٹا
Favourite	فیورٹ	دلپسند۔منظورِ نظر	Seventh	سَیوَنتھ	ساتواں
Salt	سالٹ	نمک	Eighth	ایٹتھ	آٹھواں
Pepper	پَیپَر	گول مرچ	Ninth	نائنتھ	نواں
Heel	ہیل	ایڑی	Tenth	ٹینتھ	دسواں
Belly	بَیلی	پیٹ	As if	اَیزاِف	گویا کہ
Sole	سول	تلوا	Reputation	رَیپیٹیشن	شہرت۔ناموری
Spleen	سپلین	تلی	Acute	اَیکیوٹ	سخت
Visit	وِزِٹ	کسی جگہ جانا	To act upon	ایکٹ اپون	پر عمل کرنا
Can't help it	کانٹ ہیلپ اٹ	مجبور ہوں	Intemperate	انٹمپیریٹ	بدپرہیز
Expensive	ایکسپنسو	مہنگا	Rest assured	رَیسٹ اشورڈ	تسلی رکھو
Extravagant	ایکسٹراویگنیٹ	فضول خرچ	Is due to	از ڈیو ٹو	کا نتیجہ ہے
Reasonable	ریزنیبل	مناسب	Picnic	پِکنِک	سیر۔پارٹی
Bareneeds	بیرینڈز	واجبی ضرورتیں	Affectionate	اَفیکشنیٹ	شفیق۔پیارا
Familirity	فیملیرائی	واقفیت	At your	ایٹ یور	جتنی جلدی
Contempt	کنٹمپٹ	نفرت	earliest	اَرلیسٹ	آپ آسانی سے
Wind	وِنڈ	ہوا	convenience	کنوینیس	کر سکتے ہیں
Feather	فیذَر	پر	Movement	مُوومنٹ	تحریک
To flock	ٹو فلوک	جمع ہونا	To keep well	ٹو کیپ وِیل	تندرست رہنا
Dread	ڈریڈ	ڈرنا	Charges	چارجز	دام
Straw	سٹرا	بھوسہ۔تنکا	Dated	ڈیٹڈ	مؤرخہ
Policy	پُولِیسی	حکمت عملی	Elephant Brand	اَیلیفنٹ برانڈ	ہاتھی مارکہ
Thunder	تھنڈر	گرجنا	Prospects	پراسپکٹس	آئندہ حالت ترقی کی
Misfortune	مِسفورچون	مصیبت	Stock	سٹوک	ذخیرہ

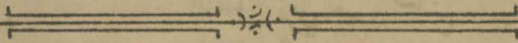
To be out of stock	آوٹ آف سٹوک	ذخیرہ ختم ہونا	Anticipation	اینٹی سی پیشن	اُمید
Advertisement	ایڈوٹائزمنٹ	اشتہار	To apologise	ٹو اپولوجائز	معافی مانگنا
educate	ایجوکیٹ	تعلیم دینا	Humble	ہمبل	عاجز۔عاجزانہ
Book-keeping	بُک کیپنگ	حساب۔کتاب	Prosperity	پروسپیریٹی	خوشحالی
To better	ٹو بیٹر	بہتر بنانا	Luck	لک	قسمت
To enlose	ٹو انکلوز	بند کرنا	Lucky	لکی	خوش قسمت
Testimonial	ٹیسٹیمونیل	سند	care of c/o	کیرآف	کی معرفت
By God's grace	بائی گوڈز گریس	خُدا کے فضل سے	Esteemed	ایسٹیمڈ	معزز
To convey	ٹو کنوے	پہنچانا	Bearer	بیرر	لے جانے والا
To favour	ٹو فیور	مہربانی کرنا ممنون کرنا	Salutation	سیلوٹیشن	القاب کے الفاظ

Word for word	ورڈ فار ورڈ		By all means	بائی آل مینز	ہر طرح بڑی خوشی سے
Whenever	وین ایور	جب کبھی	By no means	بائی نو مینز	کسی طرح نہیں
For good	فور گڈ	ہمیشہ کیلئے	Since	سنس	چونکہ
No sooner than	نوسونر دین	جونہی کہ	In order that	ان آڈر دیٹ	تاکہ
Once for all	ونس فورآل	ہمیشہ کے لئے	Provided that	پروو ائیڈڈ دیٹ	بشرطیکہ
As to	ایز ٹو	کے بارے میں	Supposing	سپوزنگ	فرض کرو کہ۔
As regards	ایز ریگارڈز	کے متعلق	Cavalry	کیولری	رسالہ
Shortly	شورٹلی	عنقریب	Infantary	انفینٹری	پیدل فوج
But	بٹ	کے سوا	The former	دی فورمر	اوّل الذکر
Such and such	سچ اینڈ سچ	فلاں فلاں	The latter	دی لیٹر	آخر الذکر
Blotting	بلوٹنگ پیپر	سیاہی چوس	Blank	بلینک	کورا
Lemon	لیمن	نیمبو	Beard	بیرڈ	ڈاڑھی
Walnut	والنٹ	اخروٹ	Cheek	چیک	رُخسار۔گال

English	Pronunciation	Urdu	English	Pronunciation	Urdu
Latrine	لیٹرن	ٹٹی	Gland	گلینڈ	غدود
Soap	سوپ	صابن	Elbow	ایلبو	کہنی
Fan	فین	پنکھا	Throat	تھروٹ	حلق
Bookin office	بکنگ آفس	ٹکٹ گھر	Forehead	فورہیڈ	پیشانی ۔ ماتھا
Cash^i^er	کیشیئر	خزانچی	Fore finger	فورفنگر	شہادت کی انگلی
Copyist	کوپی اسٹ	نقل نویس	Lip	لپ	ہونٹ
Fly	فلائی	مکھی	Nail	نیل	ناخن
Crow	کرو	کوّا	Sofa	سوفا	پلنگ
Fox	فوکس	لومڑی	Stove	سٹوو	چولہا
Monkey	منکی	بندر	Situated	سچوائیٹیڈ	واقع
Bear	بیئر	ریچھ	Handle	ہینڈل	دستہ
Fast	فاسٹ	روزہ	Desire	ڈزائر	خواہش
Section	سیکشن	فریق ۔ حصّہ	Line	لائن	سطر
Rheumatism	رومیٹزم	گٹھیا	Pill	پل	گولی
Bride	برائیڈ	دلہن	Bandage	بینڈیج	پٹی
One-eyed	ون آئیڈ	کانا	Small pox	سمال پوکس	چیچک
Midwife	مڈوائف	دایہ ۔ جنانیوالی	Simple	سمپل	سادہ
Watchman	واچ مین	چوکیدار	Dyspepsia	ڈس پیپسیا	بدہضمی
Niece	نیس	بھتیجی ۔ بھانجی	To vomit	ٹو ومٹ	قے کرنا
Coverlet	کورلیٹ	لحاف	Now and then	ناو اینڈ دین	کبھی کبھی
By virtue of	بائی ورچو آف	کی بدولت	Not at all	نوٹ ایٹ آل	بالکل نہیں
In favour of	ان فیور آف	کے حق میں	In the long run	ان دی لونگ رن	آخرکار
On behalf of	اون بہاف آف	کی طرف سے	Once upon a time	ونس اپون اے ٹائم	ایک دفعہ کا ذکر ہے
With regard to	ود ریگارڈ ٹو	کے متعلق	to and fro	ٹو اینڈ فرو	آگے پیچھے ۔ ادھر ادھر
At the same time	ایٹ دی سیم ٹائم	ایک ہی ساتھ ۔ اسی وقت			
For ever	فور ایور	ہمیشہ کے لئے			

English	مطلب	تلفظ
For good	ہمیشہ کیلئے	فور گڈ
More or less	کم و بیش	مور اَور لیس
That is all	بس	دیٹ از آل
No matter / Never mind	کچھ پرواہ نہیں	نو میٹر / نیور مائینڈ
Day by day	دن بدن	ڈے بائی ڈے
Dead drunk	نشہ میں چور	ڈیڈ ڈرنک
To get home	گھر پہنچنا	گیٹ ہوم
To catch fire	کو آگ لگنا	ٹو کیچ فائر
To come to hand	وصول ہو جانا	کم ٹو ہینڈ
To light	جلانا۔ روشن کرنا	ٹو لائیٹ

English	تلفظ	مطلب
All my life long	آل مائی لائف لانگ	عمر بھر
Because of	بکاز آف	کی وجہ سے
On account of	اون اکاونٹ آف	کے باعث
By force of	بائی فورس آف	کے زور سے
Long long ago	لونگ لونگ اگو	بہت مدت ہوئی
In the nick of time	ان دی نک آف ٹائم	عین وقت پر
Spare time	سپیر ٹائم	فالتو وقت
In no time	ان نو ٹائم	بہت جلد
Stamp	سٹیمپ	ٹکٹ ڈاک، اسٹام



سوال نمبر (۱): پونے چار بجے، سوا چھ بجے۔ ساڑھے سات بجے وغیرہ کا ترجمہ کس طرح کرنا چاہیئے؟

" (۲): پاسٹ پرفیکٹ ٹینس کس وقت استعمال کرتے ہیں؟

" (۳): ایکٹو وائس کب استعمال ہوتی ہے۔ اور پیسو کب۔ پیسو وائس میں اصل فعل کی کونسی فورم استعمال ہوتی ہے؟

" (۴): سوپرلیٹو ڈگری کب استعمال ہوتی ہے۔ اور کمپیریٹو کب۔ ان کے بنانے کے قاعدے بتاؤ؟

" (۵): I اور We کے ساتھ کب Will استعمال ہوتا ہے، اور کب shall

" (۶): ملکیت کے اظہار کے لئے کب of استعمال ہوتا ہے اور کب S

" (۷): ایسے چھ ورب بتاؤ جن کی تینوں فورم (صورتیں) ایک ہی ہوتی ہیں یعنی مختلف نہیں ہوتیں؟

" (۸): امپرفیکٹ ٹینسوں اور پرفیکٹ کنٹنیوس ٹینسوں میں فرق بتاؤ؟

درست کئے ہوئے فقرے (بحوالہ صفحہ ۱۳۵)

1. Shall you pass? will سوالیہ فقرہ میں you اور thou کے لئے صرف اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ مخاطب الیہ (جس شخص سے ہم بات کر رہے ہوں) کی مرضی یا ارادہ پر فعل کا ہونا موقوف ہو۔ اگر ویسے ہی کوئی بات دریافت کی گئی ہو تو shall استعمال کرتے ہیں۔

2. Our team will win the match جب سبجیکٹ (فاعل) کوئی ناؤن ہو۔ یا سیکنڈ و تھرڈ پرسن کا کوئی پروناؤن یعنی thou, you, he. she, it, they وغیرہ ہو تو shall اس وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ کوئی حکم یا دھمکی دی گئی ہو۔ اگر ویسے ہی کوئی بات کہی گئی ہو تو will استعمال ہوتا ہے۔

3. She will break her leg. صحیح ہے۔ دیکھیں جواب فقرہ (۲)

4. I shall get malaria. صحیح ہے I اور we کے لئے will اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ کلام کرنے والے نے اپنی مرضی یا ارادہ کا اظہار کیا ہو ورنہ shall

5. You will miss the train. دیکھیں جواب فقرہ (۲) غلطی کی وجہ کے لئے۔

6. I shall fail. دیکھیں جواب فقرہ (۴)

7. You will come first. صحیح ہے دیکھیں جواب فقرہ (۲)

8. They will burn their hands. دیکھیں جواب فقرہ (۲)

9. We shall not reach the station in time. دیکھیں جواب فقرہ (۴)

10. I will not cheat any body. صحیح ہے دیکھیں جواب فقرہ (۴)

11. Shill I go with you? سوالیہ فقرہ میں I اور we کے ساتھ will کبھی استعمال نہیں ہو سکتا۔

12. Salim will buy a car. صحیح ہے دیکھیں جواب فقرہ (۲)

13. I will always help you. صحیح ہے دیکھیں جواب فقرہ (۴)

14. You will always deceive me. دیکھیں جواب فقرہ (۲)

15. What will you eat to-day ? سوالیہ فقرہ میں thou اور you کے لئے اس وقت will استعمال کرتے ہیں جبکہ مخاطب الیہ کی مرضی یا ارادہ دریافت کیا جاتا ہے ورنہ shall

16. I shall die, and nobody will weep for me. دیکھیں جواب فقرہ (۴) اور فقرہ (۲)

17. Will you lend me your atlas ? دیکھیں جواب فقرہ (۱۵)

18. Who will help these poor women ? سوالیہ فقرہ میں فاعل اگر کوئی ناؤن ہو یا تھرڈ پرسن کا کوئی پروناؤن he, she, who وغیرہ ہو تو اس وقت will استعمال کرتے ہیں جبکہ کوئی بات ویسے ہی دریافت کی گئی ہو۔

19. I shall not be able to go. دیکھیں جواب فقرہ (۴)

20. You will catch cold. دیکھیں جواب فقرہ (۲)

21. Niaz will not get any prize. دیکھیں جواب فقرہ (۲)

22. We shall win the match, and you will lose it. دیکھیں جواب فقرہ (۴) اور (۲)

DIRECT INDIRECT NARRATION

1. Ahmad said, "I am ill." احمد نے کہا میں بیمار ہوں۔
2. Ahmad said that he was ill. احمد نے کہا وہ بیمار تھا ۔

دونوں فقروں کا مطلب ایک ہی ہے - فرق یہ ہے کہ احمد نے جو کچھ کہا ہے وہ پہلے فقرہ میں جوں کا توں بیان کر دیا گیا یعنی اسی کے الفاظ لکھ دئے گئے لیکن دوسرے میں اس کا مطلب تو ٹھیک ادا کر دیا گیا مگر لفظ وہی استعمال نہیں کئے گئے - جب ہم کسی شخص کے کلام یعنی دوسرے کی کہی ہوئی بات کو بیان کرتے ہیں تو اس کو reported speech رپورٹڈ سپیچ کہتے ہیں جیسا کہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں دونوں فقرے "I am ill" اور "He was ill" یہ دونوں فقرے reported speech ہیں -

اگر رپورٹڈ سپیچ یعنی کسی کے کلام کو جوں کا توں یعنی اس کے الفاظ میں بیان کیا جائے - تو اسے direct narration ڈائریکٹ نیریشن یا ڈائرکٹ سپچ کہتے ہیں اور اس کی پہچان کے لئے اس سے پہلے (") اور آخر میں ("") لگا دیتے ہیں جن کو inverted commas کہتے ہیں اور پہلے لفظ کا پہلا حرف بڑا استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ اوپر لکھی ہوئی مثال میں I am ill رپورٹڈ سپچ ہے اور ڈائریکٹ نیریشن میں بیان کیا گیا ہے - اگر رپورٹڈ سپیچ یعنی کسی کے کلام کو اسی کے لفظوں میں جوں کا توں بیان کرنے کی بجائے اس کا مطلب ہم اپنے لفظوں میں ادا کریں تو اس کو indirect narration یا indirect speech کہتے ہیں جو اردو میں بہت ہی کم استعمال ہوتی ہے لیکن انگریزی میں عام استعمال ہوتی ہے - انڈائریکٹ نیریشن میں inverted commas استعمال نہیں ہوتے - اور اس کو شروع کرنے سے پہلے عام طور پر that استعمال ہوتا ہے - مثلاً

1. Direct speech. Niaz said, "I am ill".
   Indirect speech. Niaz said that he was ill.
2. Dir. You said, "I am ill.
   Indir. You said that you were ill.

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پہلے فقرہ کی انڈائریکٹ سپیچ میں پروناؤن I کی جگہ he اور ورب am کی جگہ was اور دوسرے کی انڈائریکٹ میں I کی جگہ you اور am کی جگہ were استعمال کرنے کی وجہ کیا ہے جب ہم کسی شخص کے کلام یعنی رپورٹڈ سپیچ کو انڈائریکٹ نیریشن میں بیان کرتے ہیں تو بعض وقت رپورٹڈ سپیچ کے پروناؤن ورب اور بعض دوسرے لفظوں کو بھی بدلنا پڑتا ہے۔ جس کے متعلق کچھ قاعدے مقرر ہیں۔

یہ قاعدے نہایت ضروری ہیں۔ مگر ان کے بیان کرنے سے پہلے ہم ایک بات بیان کر دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ کسی رپورٹڈ سپیچ کو یعنی کسی کے کلام کو بیان کرنے کے لئے اس سے پہلے اپنی طرف سے ہم جو فقرہ استعمال کرتے ہیں وہ ایک قسم کا انٹروڈکٹری سینٹینس (کلام کو شروع کرنے والا فقرہ) ہوتا ہے اور اس میں جو فعل استعمال ہوتا ہے اسے introductory انٹروڈکٹری ورب کہتے ہیں چنانچہ جو مثالیں بیان کی گئی ہیں ان میں You said Niaz said انٹروڈکٹری سینٹینس ہیں - said انٹروڈکٹری ورب ہے۔ اب ہم ان لفظوں کو بدلنے کے قاعدے بیان کرتے ہیں۔

(۱) ورب (فعل) کے متعلق قاعدہ یہ ہے کہ اگر انٹروڈکٹری ورب پریزینٹ یا فیوچر ٹینس میں ہو تو انڈائریکٹ میں بدلتے وقت رپورٹڈ سپیچ کے ورب کا ٹینس جوں کا توں رہتا ہے۔ مثلاً

1. Dir. Umr says, "Ahmad is sick."
   Indir. Umr says that Ahmad is sick.
2. Dir. Ahmad says, "Umr was ill."
   Indir. Ahmad says that Umr was ill.
3. Dir. Niaz says, "Ahmad will pass."
   Indir. Niaz says that Ahmad will pass.
4. Direct. Ahmad will say, "Ashraf has a horse."
   Indir. Ahmad will say that Ashraf has a horse.
   Dir. I will say, "She was very wise."
   Indir. I will say that she was very wise.

(۲) اگر انٹروڈکٹری ورَب کا ٹینس پاسٹ ہو تو رپورٹڈ سپیچ کو ڈائرکٹ سے انڈائریکٹ میں بدلتے وقت انٹروڈکٹری ورب کا ٹینس تو نہیں بدلتا - مگر رپورٹڈ سپیچ کے فعل کا ٹینس بدل جاتا ہے - اور اس کے بدلنے کے قاعدے نیچے لکھے جاتے ہیں -

(۱) اگر رپورٹڈ سپیچ کے فعل کا ٹینس پریذنٹ انڈیفنٹ ہو تو اس کی جگہ پاسٹ انڈیفنٹ اور پریزنٹ امپرفیکٹ ہو تو پاسٹ امپرفیکٹ استعمال کرتے ہیں - مثلاً

Dir. Latif said, "Sharif works hard."
Indir. Latif said that Sharif worked hard.
Dir. Faiz said, "Ahmad is riding a horse."
Indir. Faiz said that Ahmad was riding a horse.

(۲) پریذنٹ پرفیکٹ کی جگہ پاسٹ پرفیکٹ اور پریذنٹ پرفیکٹ کنٹینوس کی جگہ پاسٹ پرفیکٹ کنٹینوس استعمال کرتے ہیں - مثلاً -

Dir. Salim said, "Nasim has worked hard."
Indir. Salim said that Nasim had worked hard.
Dir. I said, "Akbar has been working hard since his last examination."
Indir. I said that Akbar had been working hard since his last examination.

(۳) پاسٹ انڈیفینٹ کی بجائے پاسٹ پرفیکٹ اور پاسٹ امپر فیکٹ کی بجائے پاسٹ پرفیکٹ کنٹینوس استعمال کرتے ہیں -

Mohan said "Ahmad worked hard."
Mohan said that Ahmad had worked hard.
She said, "He was working hard."
She said that he had been working hard.

(نوٹ) پاسٹ پرفیکٹ یا پاسٹ پرفیکٹ کنٹینوس جوں کے توں رہتے ہیں - مثلاً

They said, " Ahmad had reached the station before the train arrived."

They said that Ahmad had reached the station before the train arrived.

انہوں نے کہا کہ ٹرین کے پہنچنے سے پہلے احمد اسٹیشن پر پہنچ گیا تھا ۔

(نوٹ) ایسے فقروں میں پاسٹ پرفیکٹ کے ساتھ جو پاسٹ انڈیفنٹ استعمال ہوتا ہے وہ بھی انڈائریکٹ میں نہیں بدلتا جیسا کہ اوپر والی مثال میں arrived کو نہیں بدلا گیا ۔

(۴) اگر ڈائریکٹ سپیچ میں کوئی آگزلری ورب can, may will وغیرہ ہو ۔ تو انڈائریکٹ میں shall کے لئے will-should کے لئے can-would کے لئے may-could کے لئے might وغیرہ استعمال ہوتا ہے ۔ مثلاً

Dir. Ahmad said, "She will go."

Indir. Ahmad said that she would go.

Dir. The Judge said, " The thief shall be punished."

Indir. The Judge said that the thief should be punished.

Dir. I said, " The work can be finished."

Indir. I said that the work could be finished.

Dir. He said. "The tailor may come."

Indir. He said that the tailor might come.

(نوٹ) اگر ڈائریکٹ سپیچ میں کوئی بات ایسی کہی گئی ہو جو ہر جگہ اور ہر زمانے کے لئے صادق (ٹھیک) آتی ہو تو انڈائریکٹ میں فعل کا ٹینس جوں کا توں رہتا ہے ۔

Dir. Ahmad said, " Man is mortal.

Indir. Ahmad said that man is mortal."

Dir. He said, " The earth moves round the sun."

Indir. He said that the earth moves round the sun.

Dir. He said, "The sun rises in the east."

Indir. He said that the sun rises in the east.

اب ہم پروناؤن کے بدلنے کے قاعدے بتلاتے ہیں -

۱ - اگر ڈائریکٹ سپیچ میں کوئی پروناؤن فسٹ پرسن کا یعنی I, we, me وغیرہ ہو تو انڈائریکٹ میں فسٹ پرسن کی جگہ وہی پرسن استعمال ہوتا ہے جو انٹروڈکٹری ورب کے سبجیکٹ کا ہوتا ہے اور اگر وہ سبجیکیٹ کوئی ناؤن ہو تو فسٹ پرسن کی جگہ تھرڈ پرسن استعمال ہوتا ہے لیکن یاد رہے کہ کسی پروناؤن کا نمبر جنڈر اور case کبھی نہیں بد لتا - مثلاً -

Dir.	Allah Bakhsh says, "I am ill."	الهه بخش کہتا ہے میں بیمار ہوں -
Indir.	Allah Bakhsh says that he is ill.	
Dir.	You said, "I am ill."	تم نے کہا میں بیمار ہوں -
Indir.	You said that you were ill.	
Dir.	I will say, "I am ill."	میں کہوں گا میں بیمار ہوں -
Indir.	I will say that I am ill.	

4. Dir. He says, "I am ill."

Indir. He says that he is ill.

سیکنڈ پرسن کی جگہ وہی پرسن استعمال ہوتا ہے - جو اس پروناؤن کا ہوتا ہے جو انٹروڈکٹری ورب کے بعد آتا ہے - اور اگر انٹروڈکٹری ورب کے بعد پروناؤن کی جگہ ناؤن ہو تو تھرڈ پرسن استعمال کرتے ہیں -

1. Dir. Ahmad said to me, "You are wrong."
   Indir. Ahmad told me that I was wrong.
2. Dir. I said to her, "You are wrong."
   Indir. I told her that she was wrong.
3. Dir. I said to Salim, "You are a good boy."
   Indir. I told Salim that he was a good boy.

نوٹ - جب say, said کو بتانا اور بتایا کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ تو انڈائرکٹ نیریشن میں اس کی بجائے told, tell استعمال کرتے ہیں - مگر اسوقت جبکہ ان کے بعد کوئی مفعول بھی ہو۔ tell اور told کے بعد to استعمال نہیں ہوتا -

نوٹ - بعض وقت ڈائرکٹ میں یہ صاف معلوم نہیں ہوتا کہ رپورٹڈ سپیچ میں تھرڈ پرسن کے پروناؤن he-him وغیرہ کو کام کرنے والے شخص نے اپنے لئے استعمال کیا ہے - یا کسی دوسرے کے لئے مثلاً فرض کیجئے ہمیں مندرجہ ذیل فقروں کو انڈائرکٹ میں بدلنا ہے -

1. Dir. Ahmad said to Niaz, "You are ill."
2. Dir. Ahmad said to Niaz, "I am ill."

پہلے فقرہ میں احمد نے نیاز کو بیمار بتلایا ہے - اور دوسرے میں اپنے آپ کو - لیکن انڈائرکٹ میں بدلتے وقت قاعدہ کے مطابق you اور I دونوں کی جگہ پروناؤن he استعمال ہوگا -

Ahmad told Niaz that he was ill.

مگر اس فقرے سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ احمد بیمار تھا یا نیاز - پس اس شک کو رفع کرنیکے لئے سبجیکٹ he وغیرہ کے بعد اس شخص کا نام لکھدیا جاتا ہے - جس کیلئے وہ پروناؤن استعمال کیا گیا ہو - مثلاً

Dir. Ahmad said to Akram, "You are ill."
Indir. Ahmad told Akram that he (Akram) was ill.
Dir. Ahmad said to Akram, "I am ill."
Indir. Ahmad told Akram that he (Ahmad) was ill.

ہم اوپر بتا چکے ہیں کہ اگر انٹروڈ کٹری ورب پاسٹ ٹینس میں ہو۔ تو انڈائرکٹ میں shall کی جگہ should اور will کی جگہ would استعمال ہوتا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ shall کی جگہ would اور will کی جگہ would استعمال کیا جائے۔ قاعدہ یہ ہے کہ انڈائرکٹ میں جو سبجیکٹ استعمال ہوتا ہے اس کو اور اسکی مرضی ارادہ یا مجبوری وغیرہ کو دیکھا جاتا ہے پس اگر وہی حالتیں موجود ہوں۔ جن کیلئے اس سبجیکٹ کیواسطے will استعمال کیا جاتا ہے۔ تو would استعمال کرنا چاہئے۔ اور اگر اس قسم کی حالتیں موجود ہوں جنکے لئے shall استعمال کیا جاتا ہے تو should استعمال کرنا چاہئے۔ "شریف نے کہا میں بیمار ہو جاؤنگا"۔

Dir. Sharif said. "I shall get ill."
Indir. Sharif said that he would get ill.

Dir. Ahmad said to me, "You will be fined."
Indir. Ahmad told me that I should he fined.

اب ہم چند مختلف باتوں کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ اگر ڈائرکٹ سپیچ میں کوئی سوالیہ فقرہ ہو تو انڈائرکٹ سپیچ میں بدلنے سے پہلے اسکو معمولی صورت میں بدل دینا چاہئے۔ یعنی فعل کی صورت سوالیہ قائم نہیں رکھنی چاہئے۔ مثلاً Are you ill? ایک سوالیہ فقرہ ہے۔ اس کو معمولی صورت میں بدلا

جائے تو you are ill بن جاتا ہے ۔ پس اب ڈائرکٹ سے انڈائرکٹ میں بدلنے کیلئے پروناؤن اور ورب کے ٹینس کو ان ہی قاعدوں کے مطابق جو اوپر بیان ہو چکے ہیں بدلنا چاہئے لیکن یاد رہے کہ سوالیہ فقرہ کی پہچان کیلئے انڈائریکٹ سپیچ میں انٹروڈکٹری ورب کے واسطے say اور tell کی بجائے سوالیہ قسم کا کوئی فعل استعمال کرنا چاہئے ۔ مثلاً inquire اور ask وغیرہ ۔ مگر تب رپورٹڈ سپیچ کو انٹروڈکٹری سینٹینس کے ساتھ ملانیکے لئے that کی بجائے وہی سوالیہ لفظ استعمال کرنا چاہئے جو رپورٹڈ سپیچ میں موجود ہو ۔ مثلاً how اور when وغیرہ اور اگر کوئی سوالیہ لفظ نہ ہو تو کنجکشن if یا whether استعمال کرنا چاہئے ۔

Dir. Afzal said to me, "How cnn I help you."
Indir. Afzal asked me how he could help me.
Dir. I said to him, "When will yo ı come back ?"
Indir. I asked him when he would come back.
Dir. You said to me, "What will you eat."
Indir. You asked me what I would eat.
Dir. He said to me, "When will you play hockey."
Indir. He asked me when I would play hockey.
Dir. I said to him, "Have your guests arrived."
Indir. I asked him whether his guests had arrived.
Dir. Kalim said to me, "Will Sharif come ?"
Indir. Kalim inquired of me if Sharif would come.

نوٹ ۔ فعل inquire کے بعد اگر اس شخص کا ذکر بھی ہو جس سے کوئی بات پوچھی گئی ہو ۔ تو اس سے پہلے of استعمال کرنا چاہئے ۔

طالب علم سوالیه فقروں میں اکثر غلطی سے کنجکشن that اور فعل said یا told هی انڈائریکٹ میں استعمال کرتے هیں ۔ جو ایک سخت غلطی هے ۔

۲ ۔ اگر ڈائریکٹ میں امپیریٹو هو تو امپیریٹو (فعل امر) کی جگه اسی فعل کا انفنٹو استعمال کیا جاتا هے ۔ مگر انٹروڈکٹری ورب کی جگه بھی کوئی دوسرا هی فعل انڈائریکٹ میں استعمال کیا جاتا هے ۔ یه کس قسم کا هونا چاهئے ۔ اسکے متعلق یه دیکھنا پڑتا هے که فعل امپیرٹیو میں حکم دیا گیا هے یا درخواست کی گئی هے ۔ یا ویسے هی کسی بات کے کرنیکے لئے کہا گیا هے ۔ چنانچه حکم کے لئے order یا command درخواست کیلئے ask یا request منت سماجت کیلئے entereat التجا کیلئے beg یا pray تجویز کیلئے propose استعمال کرنا چاهئے ۔

Dir. The Master said to the boys, "Sit down at once."
Indir. The Master ordered the boys to sit down at once.
Dir. He said to Ahmad, "Please lend me that book."
Indir. He requested Ahmad kindly to lend him that book.
Dir. I said to my master, "Pardon me, Sir."
Indir. I begged my master to pardon me.
Dir. The teacher said to the students, "Do not make a noise."
Indir. The teacher forbade the students to make a noise.

اگر کوئی مشوره دیا گیا هو تو advise استعمال کرنا چاهئے ۔

I said to my friend, "Work hard."
I advised my friend to work hard.

اگر ویسے هی کوئی بات کہی گئی هو تو told استعمال هوتا هے ۔

The chaprasi said to the boy, "Sit down."
The chaprasi told the boy to sit down.

اگر رپورٹڈ سپیچ میں کسی بات پر افسوس خوشی اور تعجب وغیرہ ظاہر کیا گیا ہو تو افسوس - خوشی و تعجب وغیرہ ظاہر کرنیوالے انٹرجیکشن کو اڑا کر انٹروڈکٹری ورب کیلئے کوئی ایسا فعل استعمال کرنا چاھئے جو موقعہ کے مطابق ہو - اور جس سے افسوس - خوشی اور تعجب وغیرہ ظاہر ہوتا ہو - مثلاً cry out-regret, exclaim وغیرہ -

اور اگر ضرورت ہو تو ان کے ساتھ کوئی ایسا لفظ بھی استعمال کرنا چاھئے جو انٹر جیکشن کا مطلب ٹھیک ادا کرتا ہو - مثلاً delight یا joy اور regret وغیرہ -

1. Dir. He said, "Alas ! How poor I was."
   Indir. He regretted that he was very poor.
2. Dir. He said, "Hurrah ! My friend has passed."
   Indir. He exclaimed with delight that his friend had passed.
3. Dir. Ahmad said, "Oh ! the thief has ran away."
   Indir. Ahmad cried out that the thief had run away.

Dir. She said, "Thank God, my son has been saved."
Indir. She thanked God that her son had been saved.
Dir. 'Help ! Help ! Help !' cried the old man.
Indir. The old man cried for help again and again.
Dir. He said, "Good bye, my friends."
Indir. He bade his friends good-bye.
Dir. She said, "Oh, Farooq, how careless you are !"
Indir. She reproached Farooq for his being careless.
Dir. He said, "How surprising that I never saw this mosque before."
Indir. He exclaimed with surprise that he had never seen that mosque before.
Dir. The father said, "What a good boy you are, my son !"
Indir. The father praised his son that he was a good boy.

اور اگر کوئی دعا یا خواھش ظاہر کیگئی ہو تو انٹروڈکٹری ورب کیلئے pray یا wish استعمال کرنا چاھئے - مثلاً

Dir. He said, "May God pardon this sinner."

Indir. He prayed that God might pardon that sinner.
Dir. He said to her, "May God bless you".
He wished that God might bless her.

اسی طرح جواب کے لئے فعل reply اقرار و اقبال کے لئے confess یا admit انکار کے لئے deny اور تجویز کے لئے propose استعمال کرنا چاهئے - مگر yes اور no استعمال نہیں هوتا -

Dir. Afzal said, "Yes, I live there."
Indir. Afzal replied that he lived there.
Dir. The thief said, "I am guilty."
Indir. The thief confessed that he was guilty.
Dir. He said, "No, I am not a thief."
Indir. He denied that he was a thief.
Dir. He said, "Let us go to the court."
Indir. He proposed that they should go to the court.

نوٹ : - آؤ هم دوڑیں - آؤ هم کھیلیں - آؤ هم جائیں - ایسے فقروں میں فعل let کے بعد us لکھ کر اس کے بعد اصل فعل کا present لگاتے هیں - اگر انٹروڈکٹری ورب پاسٹ میں هو اور ڈائریکٹ نریشن میں کوئی لفظ وقت یا جگه ظاهر کرنے کے لئے استعمال کیا گیا هو تو انڈائرکٹ میں کوئی دوسرا مناسب لفظ استعال کیا جاتا هے - مثلاً now کے لئے then اور this کے لئے that وغیرہ -

Dir.	Indir.	Dir.	Indir.
Now	Then	To-night	That night
These	Those	This	That
To-day, This day	That day	To-morrow	The next day
		Ago	Before
Hence	Thence	Hither	Thither
Thus, So	In that way	Yesterday	The previous day

اب هم ان کو مثالوں میں بیان کر کے بتاتے هیں -

1. Dir. Rama said, "I am now busy."
   Indir. Rama said that he was then busy.
2. Dir. I said to him, "Read this book to-day."
   Indir. I told him to read that book that day.

3. Dir. He said to me, " Please come to my house to-night or to-morrow."

   Indir. He requested me to go to his house that night or the next day.

4. Dir. She said, " Alas! My father died here last night."

   Indir. She exclaimed with regret that her father had died there the previous night.

5. Dir. They said, " Yes, we arrived ten days ago."

   Indir. They replied that they had arrived ten days before.

6. Dir. We said to them, " You must finish your work by next week."

   Indir. We told them that they must finish their work by next week.

7. Dir. I said to her, " Did you receive any letter to-day or yesterday ? "

   Indir. I asked her whether she had received any letter that day or the previous day.

8. Dir The master said to the servant, " Do it thus."

   Indir. The master ordered the servant to do it in that way.

9. Dir. They siad, " We shall pay the debt two years hence."

   Indir. They promised to pay the debt two years thence.

نوٹ :۔ اگر وہ چیز یا جگہ وغیرہ جس کے لئے this اور here وغیرہ استعمال ہوئے ہوں رپورٹڈ پیچ کو بیان کرنے والے کے سامنے ہو تو ان ڈائرکٹ میں ان لفظوں کو بدلا نہیں جاتا ۔

Dir. I showed this book to Niaz who said. " This book is mine."

Indir. I showed this book to Niaz who said that this book was his.

Dir. Niaz was just here and said, " I will live here."

Indir. Niaz was just here and said that he would live here.

اگر لفظ to-day اور now وغیرہ وہی وقت ظاہر کرتے ہوں ۔ جبکہ رپورٹڈ سپیچ کو بیان کیا جا رہا ہو ۔ تو ان کو بھی بدلا نہیں جاتا ۔

Manzoor said this morning, " I will go to-day."

Manzoor said this morning that he would go to-day.

بعض وقت رپورٹڈ سپیچ کے ورب سے ہی انٹروڈکٹری کا کام چل جاتا ہے اور اسے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ اور بعض وقت اپنی طرف سے کچھ الفاظ بڑھانے پڑتے ہیں ۔ مثلاً

1. He said to me, "I promise to show you my medal."
   He promised to show me his medal.
2. They said to him, "Thank you for your kind help."
   They thanked him for his kind help.
3. Breathes there the man with soul so dead, who never to himself hath said, "This is my own, my native land."

یہ نظم ہے - نظم میں سبجیکٹ اور ورب وغیرہ اکثر آگے پیچھے ہو جاتے ہیں -

The poet asks whether there breathes a man with soul so dead who has never said to himself of some particular country that it is his own native land.

آخری فقرہ میں لفظ poet اور asks وغیرہ اپنی طرف سے بڑھائے گئے ہیں - اگر رپورٹڈ سپیچ میں کچھ لفظ vocative case میں ہوں تو ان میں سے غیر ضروری لفظوں کو چھوڑ دینا چاہئیے - اور ان کا مطلب کسی مناسب انٹروڈکٹری ورب سے ادا کرنا چاہئیے - اور جو ضروری لفظ ہوں ان کو انٹروڈکٹری ورب کے بعد استعمال کرنا چاہئیے - مثلاً -

1. I said to her, "Madam, please show me your book."
   I respectfully requested her to show me her book.
2. He said, "My dear friend, I am hungry."
   He told his dear friend that he was hungry.
3. I said to the man, "You rogue, I myself saw you stealing my goods."

   I called the man a rogue and said that I myself had seen him stealing my goods.

نوٹ :- جس شخص یا چیز وغیرہ کو فقرہ میں مخاطب کیا جاتا ہے اس کا کیس vocative ہوتا ہے - جیسے madam, friend اور rogue وغیرہ - ان مثالوں میں اگر رپورٹڈ سپیچ میں مختلف قسم کے کئی فقرے ہوں - یعنی کسی میں کوئی بات کہی گئی ہو - یا پوچھی گئی ہو - یا کسی میں حکم دیا گیا ہو - وغیرہ وغیرہ تو ہر ایک فقرے کو مناسب انٹروڈکٹری ورب کے ساتھ شروع کیا جاتا ہے - مثلاً

Dir. The magistrate said to the complainants, " Do you not come from a distance ? What are you doing so far from home ? Surely, it would have been better, if you had laid this complaint of yours at the thana instead of coming to me, when you see I am so busy."

Indir. The Magistrate asked the complainants if they did not come from a distance, and what they were doing so far from home. Surely, it would have been better for them, if they had laid that complaint of theirs at the thana instead of going to him when they saw he was so busy.

Dir. " What is this strange outcry ?" said Socrates, " I sent the women away mainly in order that they might not offend in this way, for I have heard that a man should die in peace. Be quiet then, and have patien.ce"

نوٹ :- بعض وقت رپوٹڈ سپیچ کا کچھ حصہ شروع میں آ جاتا ہے - اور کچھ بعد میں -

Indir. Socrates inquired of them what that strange outcry was. He reminded them that he had sent the women away mainly in order that they might not offend in that way, for he had heard that a man should die in peace. He begged them, therefore, to be quiet and have patience.

Indirect سے DIRECT میں بدلنے کے قاعدے -

ڈائرکٹ سے انڈائرکٹ میں بدلنے کے قاعدے اوپر بیان کئے گئے ہیں - ان کو الٹ دینے سے ڈائرکٹ سپیچ معلوم ہو جاتی ہے - پھر بھی طالب علم کی سہولت کے لئے چند قاعدے درج کر دے جاتے ہیں -

(۱) رپورٹڈ سپیچ میں انورٹڈ کوسے استعمال کرو - اور انٹروڈکٹری سینٹینس کے بعد کنجنکشن that - if وغیرہ استعمال نہ کرو - صرف کوما لگا دو -

Indir. Ahmad will say that Ashraf has a horse.

Dir. Ahmad will say, " Ashraf has a horse "

(۲) انٹروڈکٹری ورب سے معلوم کرو کہ رپورٹڈ سپیچ میں کوئی حکم دیا گیا ہے - یا تاکید اور درخواست، نصیحت یا دعا وغیرہ کی گئی ہے

یا افسوس تعجب اور خوشی وغیرہ ظاہر کی گئی ہے۔ یا کوئی بات پوچھی گئی ہے۔ جب یہ معلوم ہو جائے تو انٹروڈکٹری ورب کے لئے say یا tell استعمال کرو۔ مگر رپوٹڈ سپیچ کے فقرہ کو اس طرح بدل دو کہ موقعہ کے مطابق اس سے سوال۔ دعا۔ خواهش، تعجب اور افسوس و خوشی کا اظہار ہو جائے۔ مثلاً

(۳) اگر انٹروڈکٹری ورب "پاسٹ ٹینس" میں ہو تو رپورٹڈ سپیچ کے ورب کو اس طرح بدل دو :

پاسٹ انڈیفینیٹ کو پریزینٹ انڈیفینیٹ میں۔ پاسٹ امپرفیکٹ کو پریزینٹ امپرفیکٹ میں پاسٹ پرفیکٹ کو پریزینٹ پرفیکٹ یا پاسٹ انڈیفنیٹ میں جیسا کہ ضروری ہو۔ پاسٹ پرفیکٹ کنٹینوس کو پریزینٹ پرفیکٹ کنٹینوس یا پریزینٹ امپرفیکٹ میں۔

Indir. She exclaimed with regret that she was not rich.
Dir. She said, " Alas ! I am not rich "
Indir. They said that they were working hard.
Dir. They said, " We are working hard "
Indir. We told him that he had made a great mistake.
Dir. We said to him, "You have made a great mistake "

that, then, there, should وغیرہ کو now, here, shall اور this وغیرہ سے بدل دینا چاهئیے۔ مثلاً

1. He asked his friend what he (friend) was then doing, and if he (friend) could go with him there.
2. He said to his friend. " What are you doing now, and can you go with me there ?"

(۴) پروناؤن کو اسطرح بدل دو کہ ان سے ٹھیک وهی شخص مراد هوں جن کے لئے ان کو استعمال کیا گیا هو۔

Faiz told Hamid, that his father was very pious.
Faiz said to Hamid, " My (your) father is very pious".

اگر باپ فیض کا ہے تو my اور حمید کا ہے تو your استعمال کرو۔

ان فقروں کو انڈائرکٹ نیریشن میں بدل کر لکھو۔

I said to him, " The weather is stormy." I said to him. " The journey will be long." " The master said to the boys, " A prize will be given to the most diligent boy." Pilate said. " What I have written, I have written." My brother said, "I have been very ill." His sister exclaimed, "My book has been lost." You said, " I am going."

ان فقروں کو انڈائرکٹ نیریشن میں بدل دو ۔

You said to me. " You and he are going." You said to him, " May I come in ?" You said to me " May I come in ? " You will say to him. " Alas ! I cannot do this work." He said, " I have been reading for two hours." She said, " I have been reading for two hours." He replied, " I cannot admit that." They said to me, " Come before it is too late." The traveller said, " Dear companions, let us rest beneath the shade." He said to me. " I found your book. We said yesterday, " We will come." " They said to me, " You will not get a prize." I said to him, " Will you come again ?" The Bible, the Quran, the Vedas and all other holy books say " The way of sinners is hard," She said to me, " Why are you troubling me now ? Go home, I will see you this evening" He said to them, " Do it thus, and if you fail first time, try again and you will certainly succeed at last." He said to me, " I thank you for all your help ; I should not have finished the work till to-morrow unless you had been here." My father, said, "Have you not yet finished your lesson, my boys ?" "No." I replied, "This lesson is very difficult".

ڈائریکٹ میں بدلو ۔

Robert said that he had read that book. The master told you that you might go. He asked me what he could do to help me. The merchant said that you had ordered all these articles. John asked James to inform him what had passed. He inquired what he had done the previous day. He told the peon that he had been robbed by his servant. He told me that his mother was just then absent from home, but that I should not on that account defer my visit, as she would no doubt return in a few days. He asked me when I intended to leave London. I told him that as it was the day of examination, I could not leave then, but hoped to do so the next day.

مندرجہ ذیل فقروں کا ترجمہ ڈائرکٹ اور انڈائرکٹ دونوں صورتوں میں کرو۔

وہ مجھ سے کہے گا تمہارا بھائی اب کہاں جا رہا ہے۔ انہوں نے ہم سے کہا کون سی کتاب آپکو سب سے زیادہ پسند ہے؟ معلم نے اس (عورت) سے کہا کیا تم کو اس امتحان کی تاریخیں معلوم ہیں؟ میں نے اس سے کہا تم نے اپنے آپکو آج خطرہ میں ڈال لیا ہے۔ بادشاہ نے اپنے وزیروں سے کہا تم سب کو کل میرے ساتھ جانا ہوگا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے لڑکوں سے کہا میچ فوراً بند کر دو۔ بڈھے باپ نے اپنے بیٹوں سے کہا تم کو ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہئے۔ ثمن نے کہا افسوس چوروں نے کل رات میرا تمام روپیہ چرا لیا۔ ٹھیکیدار نے قلیوں سے کہا اگر تم سب کام دس دن کے اندر ختم کر لوگے تو میں تم کو دس روپے انعام دونگا۔ کیا تم نے ہم سے نہیں کہا تھا کہ سورج زمین سے بہت بڑا ہے۔ اس نے کہا چوری کرنا گناہ ہے۔ ماسٹر صاحب نے کہا کہ اردو زبان میں کسی لفظ کا نیوٹر جنڈر نہیں ہوتا۔ موھن نے احمد سے پوچھا تم میرے ساتھ کھیلوگے یا نہیں؟ ماں نے کہا اوھو! میرا بیٹا صحیح سلامت گھر پہنچ گیا۔ باپ نے بیٹے سے کہا ہم نے سکول میں پڑھا تھا کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ انہوں نے جج سے کہا ہم پر رحم کیجئے۔

وہ کہیں گے افسوس ہم نے سخت غلطی کی ہے۔ ہم نے اپنے میزبانوں سے کہا ہم آپ کی مہربانی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

افضل نے احمد سے کہا میرے پیارے دوست معاف فرمائیے میں کل آپ سے مل نہ سکا مگر امید ہے کہ کل آپ سے ضرور ملونگا۔ میں نے اس سے کہا تم کو کیا شکایت ہے میں ہر طرح سے آپ کی مدد کرنے کو تیار ہوں۔ اس نے کہا مجھے کوئی تکلیف نہیں میں آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جب وہ گھر پہنچا تو اسکے باپ نے کہا "تمہارا چھوٹا بھائی کہاں ہے؟ جاؤ اسکو ڈھونڈو اگر تم ابھی اسکو لے آئے تو میں تمکو ایک روپیہ انعام دونگا۔" ہم نے لڑکوں سے کہا ہماری گھڑی کو ہاتھ نہ لگانا۔ بڈھے آدمی نے اپنے

ساتھیوں سے کہا میں تجویز کرتا ہوں کہ ہم سب تحصیلدار کے پاس چلیں - اس نے کہا میں ایک مہینے کے اندر تمام قرض ادا کر دینے کا وعدہ کرتا ہوں - وہ سب ہم سے کہتے ہیں -ہم کو جالندھر جانا ہے کیا ہم آج چلے جائیں ؟ ماسٹر صاحب نے لڑکوں سے کہا کیا تم یہ نہیں جانتے کہ سورج زمین کے اوپر ہے -

INFINITIVE اور PARTICIPLE کا استعمال

(بطور Noun اور Adjective وغیرہ)

(1) Infinitive اور participle اگرچہ verb ہیں لیکن Noun کی طرح یہ بھی بطور Subject اور Object استعمال ہوتے ہیں مثلاً

1. To err is human. غلطی کرنا انسان کا کام ہے

2. I do not like to gamble. مجھے جوا کھیلنا پسند نہیں ہے-

(2) اسی طرح present participle یعنی playing - swimming وغیرہ بھی بطور Noun استمال ہوتے ہیں - تب یہ gerund کہلاتے ہیں -

1. Swimming is a good exercise. تیرنا اچھی ورزش ہے -

2. Do you like swimming ? تم کو تیرنا پسند ہے ؟

(3) Infinitive کو کسی دوسرے فعل کے بعد اسکا مقصد وغیرہ بتانے کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں مثلاً -

1. He came here to play. وہ یہاں کھیلنے آتا تھا -

(4) present participle اور past participle بطور adjective بھی استعمال ہوتے ہیں -

1. Look at the setting sun. ڈوبتے ہوئے سورج کی طرف دیکھنا-

2. These are withered flowers.

یہ تو مرجھائے ہوئے پھول ہیں -

(5) - present participle سے پہلے لفظ بہت کیلئے very اور past participle سے پہلے much استعمال ہوتا ہے

1. It was a very surpising news. 2. I was much surprised.

(6) - past participle سے پہلے having لگا کر اس کو " لکھ کر پڑھ کر " وغیرہ کیلئے اس طرح استعمال کرتے ہیں لیکن صرف active voice میں - passive voice میں having been لگاتے ہیں -

1. Having finished his work, Umar went away.
اپنا کام ختم کر کے عمر چلا گیا -
2. Having been turned out of the school, he ran away.
سکول میں سے نکالے جانے کے بعد وہ بھاگ گیا -

FINITE VERB

جب کوئی verb اکیلا یا کسی auxiliary verb کے ساتھ کسی tense میں استعمال ہوتا ہے یعنی ایک خاص زمانے سے فعل کا تعلق ظاہر ہوتا ہے تو ایسے verb کو Finite verb کہتے ہیں۔ مثلاً She will write. We were playing. He is speaking.
پہلے sentence سے present (زمانہ‌حال) دوسرے سے Past (ماضی) اور تیسرے سے future (مستقبل) پایا جاتا ہے -
was, were, is, am, are, has, have, had اور can, could, may, shall, will, should فعل بھی امدادی‌فعل Finite verb میں شامل سمجھے جاتے ہیں - چونکہ to write یا writing (لکھنا) بذات خود کوئی خاص زمانہ ظاہر نہیں کرتے اس لئے infinitive اور gerund کو فائنٹ ورب نہیں کہہ سکتے -

FINITE VERB کی مثالیں

ہر مثال میں دو دو فقرے ہیں۔ پہلے فقروں میں verb کو finite verb کے طور پر استعمال کیا گیا ہے اور دوسروں میں in.initive اور gerund وغیرہ کے طور پر -

1. He plays tennis. — وہ ٹینس کھیلتا ہے -
   He likes to play. — وہ کھیلنا پسند کرتا ہے -
2. Do not gamble. — جوا مت کھیلو -
   Gambling is a crime. — جوا کھیلنا گناہ ہے -
3. He has finished the work. — وہ کام ختم کر چکا ہے -

Having finished the work, he went away.

کام ختم کر کے وہ چلا گیا ۔

4. A boy is running. — لڑکا دوڑ رہا ہے ۔

I saw a boy running. — میں نے لڑکے کو دوڑتے دیکھا ۔

5. He saved me. — اس نے مجھے بچا لیا ۔

He came to save me. — وہ مجھے بچانے آیا ۔

6. All the flowers withered. — سب پھول مرجھا گئے ۔

This is a withered flower. — یہ مرجھایا ہؤا پھول ہے ۔

7. I walk in the garden. — میں باغ میں سیر کرتا ہوں ۔

I like walking. — مجھے سیر پسند ہے ۔

دیگر مثالیں

1. To return good for evil is noble.

برائی کے عوض نیکی کرنا شریفوں کا کام ہے ۔

2. Exercise is as necessary for health as sleeping.

ورزش صحت کے لئے اتنی ضروری ہے جتنا سونا ۔

3. If he is so fond of gambling, he will ruin himself.

اگر اسے جوا کھیلنے کا اتنا شوق ہے تو وہ تباہ ہو جائے گا ۔

4. You can go after finishing your work.

اپنا کام ختم کرکے تم جاسکتے ہو ۔

5. He was much ashamed at being beaten in the class.

کلاس میں پٹنے پر وہ بہت شرمندہ ہؤا ۔

6. Good people hate boasting men.

نیک انسان شیخی خوروں سے نفرت رکھتے ہیں ۔

چند خاص ضروری VERBS کا استعمال

اب ہم چند خاص ضروری فعلوں کے استعمال کا طریقہ بیان کرتے ہیں :-

۱ - میں جانے لگا - ۲ - وہ پڑھنے لگیگا - ایسے فقروں میں اصلی فعل کے infinitive سے پہلے فعل to begin کا مناسب tense استعمال ہوتا ہے ۔

1. I began to go. 2. He will begin to read.

۱ - ہم کھا چکے - ۲ - تم لکھ چکو گے - ایسے فقروں میں اصل فعل کے gerund سے پہلے finish کا مناسب tense استعمال ہوتا ہے -

1. We finished eating. 2. You will finish writing.

احمد آیا کرتا تھا - وہ تیرا کرتے تھے - ایسے فقروں میں اصل فعل کے infinitive سے پہلے used لگایا جاتا ہے -

1. Ahmad used to come. 2. They used to swim.

احمد کو جانے دو - ہم ان کو آنے نہیں دیں گے - اصل فعل کی پریزینٹ فارم سے پہلے فعل let کو مناسب tense میں استعمال کرکے ان کے درمیان احمد وغیرہ کو objective case میں استعمال کرتے ہیں -

1. Let Ahmad go. 2. We will not let them come.

۱ - وہ لکھتی گئی - ۲ - ہم پڑھتے رہے - اصل فعل کے gerund سے پہلے go on یا to continue استعمال کرتے ہیں -

1. She went on writing. 2. We continued reading.

۱ - اس نے رونا چھوڑ دیا - ۲ - میں گانا چھوڑ دوں گا - اصل فعل کے gerund سے پہلے give up استعمال کیا جاتا ہے -

1. She gave up weeping. 2. I will give up singing.

۱ - شور مچانا بند کر دو - ۲ - ہم دوڑنا بند کر دیں گے - اصل فعل کے gerund سے پہلے فعل stop استعمال ہوتا ہے - مثلاً

1. Stop making noise.
2. We will stop running.

۱ - تم کو لکھنا نہیں آتا - ۲ - ہم کو تیرنا آتا ہے - اصل فعل کے انفنیٹو سے پہلے know اور ان کے درمیان how استعمال ہوتا ہے -

1. You don't know how to write.
2. We know how to swim.

۱ - تم کو انتظار کرنے کی ضرورت نہیں - ۲ - ہم کو بیٹھنے کی ضرورت نہیں - اصل فعل کی present form سے پہلے فعل need استعمال ہوتا ہے اور not دونوں کے درمیان آتا ہے - مثلاً

1. You need not wait. 2. We need not sit.

اس کو آنے کی جرات نہ ہوئی - مجھے جانے کی جرات نہیں ہے - اصل فعل کی present form سے پہلے not اور اس سے پہلے فعل dare استعمال ہوتا ہے - مثلاً

1. He dared not come. 2. I dare not go.

۱ - ہم کو جانے سے کوئی چارہ نہ تھا - ۲ - تم کو آنے سے کوئی چارہ نہیں ہو سکتا - gerund سے پہلے help استعمال ہوتا ہے - اور اس سے پہلے can یا could - مثلاً

1. We could not help going.
2. You cannot help coming.

محسوس کرنا (لگنا) کے لئے فعل feel استعمال ہوتا ہے - مثلاً

1. I am feeling cold. مجھے سردی لگتی ہے -

2. Do you feel thirsty? کیاتم کو پیاس لگتی ہے -

۱ - اس کو اپنا کام ختم کرنے میں ایک گھنٹہ لگا - ۲ - ہم کو وہاں پہنچنے میں دو دن لگیں گے - ایسے فقروں میں اصل فعل کے infinitive سے پہلے فعل to take اسطرح استعمال ہوتا ہے - مثلاً

1. It took him an hour to finish his work.
2. We shall take two days to reach there.

جب کوئی فقرہ دو حصوں کا ہوتا ہے جن میں سے ایک تو اپنے آپ میں مکمل ہوتا ہے اور دوسرا حصہ پہلے کا مطلب وغیرہ بیان کرنے کے لئے اس کے ساتھ بڑھایا ہؤا ہوتا ہے تو دونوں کے درمیان comma (،) کی بجائے نشان (؛) استعمال ہوتا ہے جسے semicolon کہتے ہیں - مثلاً

1. If you fail first time, try again ; you will succeed at last.
2. He is very rich ; yet he is not contented.
3. Go where you like ; do not stay here.

ترجمہ کرو :-

جو چاہو سو کرو مگر جھوٹ کبھی نہ بولو - میری والدہ کو بہت سردی لگ رہی تھی - کیا تم کو پیاس نہیں لگی ہے ؟ بچارے

مسافر کو شہر چھوڑنے سے کوئی چارہ نہ تھا ۔ یہ لوگ اپنا کام کب ختم کر چکیں گے ۔ ہمارے دوست کا ملازم اکثر غیر حاضر رہا کرتا تھا ۔ ہم نے ان کا حساب بے باق کردیا وہ پھر بھی ہمیں تکلیف دیتا ہی رہا ۔ وہ مسافر ہم کو اپنی کہانی سنانے لگا ۔ تم اپنے بھائی کو ہمارے ساتھ کھیلنے کیوں نہیں دیتے ۔ میرے خیال میں تم کو یہ سامان بھیجنے میں دو دن لگ جائینگے ۔ تم ترجمہ کرنا نہیں جانتے۔ ان کو باغ میں جانے کی جرات نہ ہوگی ۔ ہمارے خیال میں کوشش کرنے میں نقصان نہیں ہے ۔ ہم اپنا قصور تسلیم کرنے سے نہیں بچ سکتے ۔ اس نے جؤا کھیلنا چھوڑ دیا ہے ۔ برف پڑنے لگی ہے ۔ میں تم سے ملنا نہیں چاہتا ۔ لکھنے سے ہجے کرنا زیادہ مشکل ہے۔ وہ کھانا کھا کر سو گیا ۔

Wise men love truth ; fools shun it. When will you begin to play with us ? We have just finished singing.

The people used to attend the meetings of the Board regularly. Why did you not let them swear ? The boys went on running inspite of my forbiding them to do so. I think you have given up smoking. Our team was able to score more than five goals. You must stop spitting on the floor, for it spreads disease. The poor man would not have been drowned, if he had known how to swim. My sister is feeling very cold ; will you please give her a cup of tea ? How much time do you think it would take us to cross the river ? They did not like to stay any longer, but they could not help staying a full week here. My brother was too busy to write any letters home.

مشق

پارسنگ PARSING

کسی لفظ کو ٹھیک طور پر استعمال کرنے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس لفظ کا part of speech کیا ہے۔ ناؤن ہے یا پروناؤن ایڈجیکٹو ہے یا ورب وغیرہ۔ ناؤن ہے تو کس قسم کا۔ اسکا جینڈر اور نمبر وغیرہ کیا ہے اور فقروں میں دوسرے لفظوں کے ساتھ اسکا relation (تعلق) کیا ہے ۔ مثلاً اگر کوئی لفظ subject ہے تو کس ورب کا سبجیکٹ ہے ۔ object ہے تو کس ورب یا پرپیوزیشن کا اوبجیکٹ ہے

اسی طرح ورب کے متعلق اسکی قسم voice اور tense وغیرہ کو دیکھنا پڑتا ہے ۔ پس طالب علموں کو چاھئے کہ وہ اپنی مشق بڑھانے کے لئے مختلف قسم کے لفظوں کو لیکر ایک دوسرے سے سوال پوچھتے اور ایک دوسرے کو بتاتے رھیں کہ اس لفظ کا part of speech کیا ہے اور اس کی قسم gender اور tense وغیرہ کیا ہے اور دوسرے لفظوں کے ساتھ اسکا کیا relateion ہے ۔ جب ہم کسی لفظ کے متعلق یہ باتیں بیان کرتے ھیں تو اس عمل کو parsing کہتے ھیں ۔ ناؤن کے پارسنگ میں یہ باتیں بیان کیجاتی ھیں ۔

1. Kind. 2. Gender. 3. Number. 4. Case. 5. Relation to other words.

ایڈجیکٹو کے parsing میں عام طور پر یہ باتیں بتلائی جاتی ھیں ۔

1. Kind. 2. Degree of comparison. 3. Relation to other words.

پروناؤن کے پارسنگ میں یہ باتیں ھوتی ھیں ۔

1. Kind. 2. Person. 3. Gender. 4. Number 5. Case. 6. Relation to other words.

ورب کے پارسنگ میں یہ باتیں بیان کیجاتی ھیں ۔

1. Strong or weak. 2. Kind. 3. Voice. 4. Mood 5. Tense. 6. Person. 7. Number. 8. Relation to other words.

نوٹ :- ۱- ورب (فعل) کا پرسن اور نمبر بھی وھی ھوتاہے جو سبجیکٹ کا ھوتا ہے ۔

۲ - ایڈورب کے پارسنگ میں عام‌طور پر یہ باتیں بیان کی جاتی ھیں ۔

1. Kind. 2. Degree of comparison.

Adverb کی بھی کئی قسمیں ھیں ۔ جن میں سے بڑی بڑی یہ ھیں۔

(1) Adverb of quantity مثلاً Very much

(2) Adverb of time جیسے now, then وغیرہ

(3) Adverb of Number مثلاً One, many, twice

نوٹ :- ۲ - بہت سے abverb کی بھی degree of comparison ہوتی ہے - جو عام طور پر more اور most سے بنائی جاتی ہے - more carefully اور most carefully -

نوٹ :- ۳ - Adverb بنانے کے لئے عموماً ایڈجیکٹو کے آخر میں by لگایا جاتا ہے - مثلاً wisely عقلمندی سے - diligently محنت سے preposition کے parsing میں عام طور پر صرف یہ بتایا جاتا ہے کہ کس ناؤن یا پروناؤن کو govern کرتا ہے conjunction کے parsing میں بھی عام طور پر صرف اتنا بتا دینا کافی ہوتا ہے - کہ یہ کن لفظوں یا فقروں کو connect کرتا (ملاتا) ہے interjection کے parsing میں اتنا بتا دینا کافی ہوتا ہے کہ وہ interjection ہے -

EXAMPLES OF PARSING

Hamid—the brother of *Majid* is a very intelligent boy, and is always attentive to his studies, but he cannot regularly attend the school.

Hamid—noun proper, masculine, singular, nominative case, subject to the verb is,

The—definite article, qualifying the noun brother.

Brother—noun common, masculine, singular, case in apposition with Hamid.

Of—preposition, governing Majid in the objective case.

Majid—noun, proper, masculine, singular, objective case governed by of.

Is—verb strong, intransitive, active, indicative, present, third person, singular number agreeing with its subject Hamid in number and gender.

A—indefinite article, qualifying boy.

Very—adverb modifying intelligent.

Intelligent—adjective of quality, positive degree, qualifying boy.

Boy—noun, common masculine, singular in the same case with Hamid.

And—conjunction, connecting "Hamid...........intelligent boy" with "Hamid) is always...........studies."

Is—as the above "is."

Always—adverb, modifying "is."

Attentive—adjective of quality positive degree, used as complement to is.

To—preposition, governing studies in the objective case.

His—Personal pronoun, third person, masculine, singular, possessive case, possessing the noun *studies*.

Studies—noun, common, neuter, plural, objective governed by "to."

But—conjunction, connecting "Hamid is......studies with "he cannot......regularly."

He—Personal pronoun, masculine, third person singular, nominanative subject to the verb can attend.

Can—auxiliary verb, helping the verb attend.

Not—adverb, modifying attend.

Regularly—adverb, modifying attend.

Attend—verb weak, transitive, active, third person singular, agreeing with its subject he.

The—definite article, qualifying school.

School—common noun, neuter gender, singular, objective case, governed by *attend*.

Parse the following sentences :—

The King sat on his throne which was made of silver. I have no friends, and no hope. That woman is more intelligent than her sister. My brother's horse, Sabza, was lame. Some men are better than others. This book belongs to me. He met the man whom I saw yesterday, They should help one another. I will go, if he comes. You will be promoted, if you work very hard. Tell him that I do not like his habits. Think twice before you speak. Ah! What shall I do? We do not like to go there.

سبق ۴۱

فقرے کے حصے SENTENCE

Ahmad came from Lahore اس میں Ahmad تو Subject
ہے جس کی بابت ایک بات بیان کی گئی ہے ۔ Subject کی بابت جو
بات بیان کیجاتی ہے اس کو predicate کہتے ہیں چنانچہ "came
from Lahore" predicate ہے ۔ جس sentence میں صرف subject
اور verb ہوتا ہے اس میں predicate ہی verb ہوتا ہے ۔ جیسے
Ahmed came میں صرف came ہی predicate ہے ۔ بڑے فقروں
میں verb کے علاوہ predicate کے اندر object اور complement
بھی شامل ہوتے ہیں مثلاً Salim reads books, اس میں "books"
object ہے ۔ Salim is sick ۔ اس میں "sick" complement
ہے ۔

بعض اوقات subject اور object کی وضاحت کے لئے ان سے پہلے
یا پیچھے کچھ اور الفاظ بھی لگے ہوتے ہیں مثلاً

My brother Salim, B.A., reads good books on science.

اس sentence میں subject سے پہلے My brother اور اس
کے بعد B. A. اور object سے پہلے good اور پیچھے on sienee
استعمال ہوئے ہیں ۔ ایسے الفاظ کو جو subject اور object کی
وضاحت کیلئے ان سے پہلے یابعد استعمال ہوتے ہیں ان کے attributive
adjuncts کہلاتے ہیں ۔ اسی طرح verb کے متعلق جو adverb یا
دیگر الفاظ فعل کی بھلی بری حالت یا فعل کے ہونے کا وقت اور مقام
وغیرہ بتاتے ہوں وہ extension of the predicate یا adverbial
adjuncts کہلاتے ہیں ۔ مثلاً

I will work regularly at home from to-morrow.

اس میں regularly - at home اور from to-morrow یہ

سب الفاظ adverbial adjuncts یا extension of the predicate ہیں ۔

نوٹ :۔ adjuncts کو enlargements بھی کہتے ہیں ۔ اور conjunction (and, but, because وغیرہ) کو انیلسیز میں connective word کہتے ہیں ۔

SENTENCE کی قسمیں

لفظوں کی طرح sentence کی بھی کئی قسمیں ہوتی ہیں ۔
جس sentence میں ایک ہی finite verb ہوتا ہے اس کو simple sentence (فقرہ مفرد) کہتے ہیں ۔
مثلاً He will go. I ran.

۲ ۔ I see he is ill ۔ یہ دو فقرے ہیں ۔ I see اور "he is ill" پہلا فقرہ مکمل نہیں ہے یعنی ادھورا ہے ۔ اس کو مکمل کرنے کی خاطر دوسرا sentence درکار ہے ۔ گویا کہ دوسرا sentence پہلے sentence کو مکمل کرنے کی غرض سے استعمال کیا گیا ہے ۔ ایسے تابع فقرہ کو subordinate clause (ماتحت فقرہ) کہتے ہیں ۔ اور جس فقرہ کے یہ تابع (ماتحت ہو) اس کو principal clause (اصل یا بڑا فقرہ) کہتے ہیں چنانچہ مذکورہ بالا فقرہ میں I see تو principal clause ہے اور he is ill ایک subordinate clause ہے ۔

نوٹ :۔اگر principle sentence کے verb کا "past" tense ہو تو subordinate clause کا verb بھی عموماً past میں استعمال ہوتا ہے مثلاً

میں جانتا تھا وہ بیمار ہے — I knew he was ill.

معلوم ہوتا تھا کہ وہ درزی ہے — It seemed that he was a tailor.

اگر صرف ایک principal clause کے ساتھ کوئی subordinate clause بھی لگا ہو تو فقرہ پیچیدہ سا ہو جاتا ہے ۔ ایسے فقرہ کو complex sentence (پیچیدہ فقرہ) کہتے ہیں ۔ مثلاً

I know he lives here.

اگر دو یا زیادہ principal clause کسی conjunction کے ذریعہ ملے ہوں خواہ ان کے ساتھ کوئی subordinate clause لگا ہو یا نہ لگا ہو تو سارے فقرے کو compound sentence (فقرہ مرکب) کہتے ہیں -

1. The cat came, and the mice ran away.
2. I went to Salim, and he showed me the letter which he had received from you.

۳ - دوسرے میں پہلے دو فقرے تو principal clause ہیں اور تیسرا subordinate clause ہے

SUBORDINANTE CLAUSE کی قسمیں

1. Noun Clause

1. I saw Umr. 2. I saw Umr was playing.

Saw ایک transitive verb ہے - اس لئے دونوں sentences میں object مفعول کا ہونا ضروری ہے saw what کیا دیکھا - جواب ملتا ہے (۱) Umr (۲) Umr was playing - پس Umr بھی object ہؤا اور کلاز Umr was playing بھی object ہوئی - یہ ایک subordinate clause ہے - پس ثابت ہوا کہ noun اور pronoun کی طرح clause بھی بطور object استعمال ہو سکتی ہے - اسی طرح I know Fazl اور I know Fazl is sick میں ناؤن Fazl کی طرح کلاز Fazl is sick بھی object ہے -

1. The address is wrong. 2. What he says is wrong.

کیا غلط ہے - جواب ملتا ہے (۱) address اور (۲) What he says - address بھی subject ہؤا اور What he says بھی subject ہؤا یعنی ناؤن address کی طرح ایک clause نے بھی subject کا کام دیا اسی طرح How he passed is a mystery. (وہ کیسے پاس ہؤا ایک راز ہے) میں How he passed کو بطور subject استعمال کیا گیا ہے -

جب کسی clause کو subject یا object کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو یہ noun clause کہلاتی ہے -

اب ان دو sentences کو دیکھئے -

1. His profession is trade.
2. His profession is that he is a trader.

is ایک incomplete verb ہے - پہلے فقرہ میں trade کو اور دوسرے میں "he is a trader" کو بطور complement استعمال کیا گیا ہے - یعنی noun کی طرح ایک clause نے بھی complement کا کام کیا - جب کسی clause کو complement کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو یہ بھی noun clause کہلاتی ہے -

پس یاد رہے کہ جو subordinate clause بطور subject - object یا complement استعمال ہوتی ہے اس کو noun clause کہتے ہیں -

2. Adjectival Clause

1. He has a sharp knife.
2. He has a knife which is sharp.

کیسی چھری - جواب ملتا ہے - (۱) sharp تیز (۲) which is sharp جو کہ تیز ہے - sharp کی طرح کلاز which is sharp نے بھی adjective کا کام دیا -

جو سبارڈینیٹ کلاز کسی relative pronoun سے شروع ہوتی ہے وہ بھی adjectival clause کہلاتی ہے - مثلاً

1. This is the boy *who broke my watch.*
2. Where is the man *whose horse was stolen* ?
3. Tell me *whom you saw here to-day.*

تینوں فقروں میں پچھلی کلازیں adjectival clauses ہیں -

3. Adverbial Clause

یہ clause بتاتا ہے کہ principal clause میں subject کے متعلق جو بات کہی گئی ہے - اسکا سبب فرض نتیجہ یا شرط کیا تھی - کس وقت ہوئی - کہاں ہوئی - چنانچہ مندرجہ ذیل فقروں میں پہلے کا

پچھلا clause کامیابی کی وجہ - دوسرے میں زیادہ خرچ کا نتیجہ - تیسرے میں دوا پینے کی غرض - چوتھے میں انعام کی شرط - پانچویں میں کھیلنے کا وقت اور چھٹے میں رهنے کا مقام بتاتا ھے -

1. He succeeded because he worked hard.
2. He spent so much money that he became poor.
3. He took medicine that he might get well.
4. You will get prize if you pass.
5. She plays when her work is over.
6. I will live where my friend lives.

ANALYSIS

Analysis گرامر میں اس عمل کو کہتے ھیں جس میں یہ باتیں بتائی جاتی ھیں -

(۱) سارا فقرہ کس قسم کا ھے simple ھے complex یا compound -
clause کیسا ھے principal - noun - adjectival یا adverbial -

۲ - sentence کے اجزا میں سے کونسا subject ھے اور کونسا finite verb - کونسا object ھے اور کونسا complement - کونسے الفاظ subject یا object کے adjuncts ھیں اور کونسے extension of the predicate (adverbial adjuncts) ھیں اور کونسا connective word ھے -

نوٹ :- اگر کسی کلاز میں سبجیکٹ مذکور نہ ھو تو اسکا ذکر کر دینا چاھئے - مثلاً

Ahmad came, and laughed. میں laughed کا سبجیکٹ بھی Ahmad بتا دینا چاھئے اور جب کوئی کلاز اپنے سے پہلی کلاز کے ساتھ کنجنکشن and کے ذریعہ ملی ھو تو یہ دوسری کلاز بھی اسی قسم کی کلاز ھوتی ھے اور پہلی کلاز کی co-ordinate clause کہلاتی ھے - مثلاً

1. Tanwir worked hard, and passed easily.

اس میں (Tanwir) passed easily بھی پرنسپل کلاز ھے اور پہلی کلاز کی co-ordinate کلاز ھے -

پس یاد رکھئے کہ جس فقرہ میں صرف ایک finite verb ہوتا ہے اس کو simple sentence کہتے ھیں - جس میں principal clause صرف ایک ھوتی ھے اور اس کے ساتھ کوئی subordinate clause بھی ھوتی ھے - اس کو complex sentence کہتے ھیں - جس فقرہ میں دو یا زیادہ principal clause ھوں اس کو compound sentence کہتے ھیں خواہ اس میں کوئی subordinate clause موجود ھو یا نہ ھو - اب ھم چند فقروں کا analysis کر کے دکھاتے ھیں -

Analysis of Simple Sentences

1. My friend saw your brother, Umr, yesterday.

1. Kind of sentence......simple
2. Subject......friend
3. Attributive adjuncts to the subject......my
4. Predicate (finite verb)......saw
5. Object......brother
6. Adjuncts to the object......your - Umr
7. Extension of the predicate (adverbial adjuncts)......yesterday

2. The chaprasi of our school is a good man.

1. Kind of sentence......simple
2. Subject......chaprasi
3. Adjuncts to the subject......The, of our school
4. Finite verb......is
5. Complement......a good man.

Analysis of Complex Sentences

1. I know how you have solved this problem so easily.

(*a*) I know

1. Kind of clause......Principal
2. Subject......I
3. Finite verb......know

(*b*) How you have solved this problem so easily.

1. Kind of clause......Noun clause
2. Subject......you
3. Finite verb......have solved
4. Object......problem
5. Adjuncts to object......this

6. Extension of the Predicate......so easily
7. Connective word......how

2. My father will go when the doctor comes, and has examined my sister.

(*a*) My father will go.

1. Kind of clause......Principal
2. Subject......father
3. Adjuncts to the subject......my
4. Finite verb......will go

(*b*) When the doctor comes.

1. Kind of clause......Adverbial
2. Subject......doctor
3. Adjuncts to the subject......the
4. Finite verb......comes
5. Connective word......when

(*c*) And has examined my sister.

1. Kind of clause...... also adverbial, co-ordinate to (b)
2. Subject......doctor
3. Finite verb......has examined
4. Object......sister
5. Adjuncts to the object......my
6. Connective word... . and

Analysis of Compound Sentences

1. He came, and laughed.

(*a*) He came.

1. Kind of clause......Principal
2. Subject......he
3. Finite verb......came

(*b*) and (he) laughed.

1. Kind of clause......also principal, co-ordinate to (*a*)
2. Subject......he
3. Finite verb......laughed
4. Conneetive word......and

2. I am not a fool, and I must punish the man who beat my dog so cruelly that he died.

(*a*) I am not a fool.

1. Kind of clause......Principal
2. Subject......I
3. Finite verb......am

4. Complement......a fool
5. Extension of the predicate......not

(*b*) and I must punish the man.

1. Kind of clause......Principal (co-ordinate to (*a*)
2. Subject......I
3. Finite verb......must punish
4. Object......man
5. Adjuncts to the object......the

(*c*) Who beat my dog so cruelly.

1. Kind of clause......Adjectival
2. Subject......who
3. Finite verb......beat
3. Object......dog
4. Adjuncts to the object... my
5. Extension of the predicate......so cruelly

(*d*) that he died.

1. Kind of clause......Adverbial
2. Subject......he
3. Finite verb......died
4. Connective word......that

Analyse the following sentences.

1. Ahmad, one of my friends, having learnt his lesson, went home.
2. The house on the hill was sold to a rich merchant.
3. You must know that air is never quite at rest.
4. This is the same story that I heard ten years ago.
5. He likes to play when school is over, and his work is finished.
6. How we can solve such questions was never explained to us.
7. It seems that he has ruined himself by gambling and, has got no money with him.
8. They worked very hard, but they could not succeed, because the examination was very difficult.
9. All of us should help and love one another.
10. Either he or his friends must have opened the door.
11. If your brother does not come here this evening, we must go to him.
12. It is quite true, and every body knows that he who works hard succeeds at last.
13. This is the man who stole my money.
14. I know who stole my money.

گرامر

1. He is addicted to opium.	وہ افیم کا عادی ہے ۔
2. I cannot wait for you.	میں آپ کا انتظار نہیں کر سکتا ۔
3. Are you fond of swimming?	کیا آپ کو تیرنے کا شوق ہے؟

پہلے فقرے میں "کا" کے لئے پریپوزیشن to دوسرے میں for تیسرے میں of استعمال ہوا ہے یعنی ایک ہی لفظ "کا" کے لئے تین مختلف پریپوزیشن استعمال ہوئے کیونکہ addicted کے بعد to wait کے بعد for اور fond کے بعد of استعمال ہوتا ہے اسی طرح ہر لفظ کے ساتھ پریپوزیشن استعمال کرنا چاہئے جو اس کے لئے مخصوص ہو اس لئے ہم کچھ مثالیں نیچے لکھ دیتے ہیں ۔ جن میں نہایت ہی عام مستعمل الفاظ کے بعد موزوں پریپوزیشن استعمال کئے گئے ہیں ۔

1. He died of cholera.	وہ ہیضہ سے مرا ۔
2. They deal in grain, but do not deal honestly with customers.	وہ اناج کا کاروبار کرتے ہیں مگر گاھکوں کے ساتھ دیانتداری سے پیش نہیں آتے ۔
3. Forty students competed with one another.	چالیس طالب علموں نے ایک دوسرے کا مقابلہ کیا ۔
4. Entrust nothing to him.	اس کے سپرد کچھ نہ کرنا ۔
5. He supplied money to the contractors, and they supplied horses.	وہ ٹھیکہ داروں کو روپیہ بہم پہنچاتا تھا اور وہ گھوڑے مہیا کرتے تھے ۔
6. Please inquire into this matter.	اس معاملہ کی تحقیقات فرمائیے ۔
7. This river abounds in fish.	اس دریا میں مچھلیاں بکثرت ہیں ۔
8. He did not act upon my advice.	اس نے میری نصیحت پر عمل نہیں کیا ۔

9.	She had great affection for her parents.	اس کو اپنے ماں باپ کی بڑی محبت تھی -
10.	Do not complain to the Headmaster against me.	ہیڈ ماسٹر صاحب سے میری شکایت نہ کرنا -
11.	He was deprived of land.	وہ زمین سے محروم کر دیا گیا -
12.	Divide this apple into two equal parts.	اس سیب کو دو برابر ٹکڑوں میں تقسیم کرو -
13.	We must appeal to the High Court against this decision.	ہم کو اس فیصلے کے خلاف ھائی کورٹ میں اپیل کرنا ھوگا -
14.	Will you please furnish me with a copy of that letter ?	برائے مہربانی اس چٹھی کی ایک نقل مجھے دیجئے -
15.	Do you agree to our proposal ?	آپ کو ھماری تجویز منظور ھے ؟
16.	Pakistan is in need of honest workers.	پاکستان کودیانتدارلوگوں کی ضرورت ھے -
17.	Believe in my honesty.	میری دیانتداری پر یقین کرو -
18.	When were you appointed to this post ?	آپ اس آسامی پر کب مقرر ھوئے تھے -
19.	I was tired of his laziness.	میں اس کی سستی سے تنگ آ گیا -
20.	I have no desire for reputation.	مجھ کو ناموری کی خواھش نہیں ھے -
21.	Have you applied to the Deputy Commissioner for that post ?	آپ نے اس آسامی کے واسطے ڈپٹی کمشنر صاحب کی خدمت میں درخواست کی ھے -
22.	Are you acquainted with him ?	آپ اس کے واقف ھیں ؟
23,	Never be guilty of murder.	قتل کا مجرم کبھی نہ بننا -

24.	Such behaviour is unworthy of you.	ایسا رویہ آپ کی شان کے لائق نہیں ہے ۔
25.	Two servants always attend on him.	دو نوکر اس کی ہمیشہ خدمت میں ہوتے ہیں ۔
26.	He has a great resemblance to his father.	وہ اپنے باپ سے بہت ملتا ہے ۔
27.	She cannot attend to her lesson.	وہ اپنے سبق کی طرف توجہ نہیں کر سکتی ۔
28.	Listen to me	میری بات سنو ۔
29.	Is she afraid of dog ?	کیا وہ کتے سے ڈرتی ہے ؟
30.	You must apologise to him for it.	تم کو اس کے لئے اس سے ضرور معافی مانگنی چاہئے ۔
31.	That proposal was opposed to my interests.	وہ تجویز میرے مفاد کے خلاف تھی ۔
32.	He accused me of theft.	اس نے مجھ پر چوری کا الزام لگایا ۔
33.	The police charged them with murder.	پولیس نے ان پر قتل کا الزام لگایا ۔
34.	I am grateful to you for your help.	میں آپ کی امداد کے لئے آپ کا مشکور ہوں ۔
35.	I count on your help.	مجھے آپ کی مدد پر بھروسہ ہے ۔
36.	I was ignorant of the rules.	میں قواعد سے ناواقف تھا ۔
37.	She has a great passion for study.	اسے مطالعہ کا بڑا شوق ہے ۔
38.	Keep clear of debt.	قرض سے بچے رہو ۔
39.	Your path is beset with danger.	آپ کا راستہ خطرہ سے گھرا ہؤا ہے ۔

40. The candidate was confident of success.	امیدوار کو کامیابی کا پکا یقین تھا ۔
41. You will be responsible for the consequences.	تم نتائج کے ذمہ وار ہوگے ۔
42. I assured him of my sincerity.	میں نے اس کو اپنی سچائی کا یقین دلایا ۔
43. He has a great regard for his parents and teachers.	اسے اپنے والدین اور استادوں کا بڑا لحاظ ھے ۔
44. You should submit a memorial to the Commissioner.	تم کو کمشنر صاحب کی خدمت میں عرضداشت پیش کرنی چاھئے ۔
45. Is he qualified for this post ?	کیا وہ اس اسامی کے لائق ھے ؟
46. You cannot be exempted from the income-tax.	تم کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں کیا جا سکتا ۔
47. How much money is due to you from me ?	آپ کو میری طرف سے کتنا روپیہ واجب الادا ھے ۔
48. His success was due to his hard work.	اس کی کامیابی اس کی محنت کا نتیجہ تھی ۔
49. He was expelled from the club.	وہ کلب سے نکال دیا گیا ۔
50. The King came accompanied by his ministers.	بادشاہ وزیروں کے ھمراہ آیا۔
51. He is not content with this pay.	وہ اس تنخواہ سے خوش نہیں ھے ۔
52. He took advantage of my absence.	اس نے میری غیر حاضری سے فائدہ اٹھایا ۔
53. He did not accede to my request.	اس نے میری درخواست منظور نہیں کی ۔

No.	English	Urdu
54.	I am accustomed to it.	میں اس کا عادی ہوں ۔
55.	His speech was appropriate to the occasion.	اس کی تقریر موقع کے مطابق نھی۔
56.	He is never ashamed of his conduct.	اس کو اپنے چال چلن پر کبھی شرم نہیں آتی ۔
57.	I asked him for a rubber.	میں نے اس سے ربڑ مانگا ۔
58.	I asked a rubber of him.	
59.	We were astonished at his success.	ہم اس کی کامیابی پر حیران ہو گئے ۔
60.	You should avail yourself of this opportunity.	تم کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے ۔
61.	I am aware of your intentions.	میں تمہارے ارادوں سے واقف ہوں ۔
62.	I wish you were entitled to a medal.	کاش کہ آپ تمغہ کے مستحق ہوتے ۔
63.	He was bent on going.	وہ جانے پر تلا تھا ۔
64.	She did not care for her life.	اس نے اپنی جان کی پرواہ نہ کی ۔
65.	Take care of your books.	اپنی کتابوں کا خیال رکھو۔
66.	I congratulate you on your marriage.	میں آپ کو آپ کی شادی پر مبارکباد دیتا ہوں ۔
67.	One was equal to the other.	ایک دوسرے کے برابر تھا ۔
68.	He had no excuse for his absence.	اس کے پاس غیر حاضری کا کوئی عذر نہ تھا ۔

69.	The Headmaster excused him from attendance.	ہیڈماسٹر صاحب نے اس کو حاضری سے معاف کر دیا۔
70.	My heart is full of sorrow.	میرا دل غم سے بھرا ھؤا ھے ۔
71.	I am glad at your success.	میں آپ کی کامیابی پر خوش ھوں ۔
72.	We will inform you of your result.	ھم آپ کو آپکے نتیجہ کی اطلاع دیں گے ۔
73.	He invited me to his marriage.	اس نے مجھے اپنی شادی پر مدعو کیا ۔
74.	He is very popular with the people.	وہ لوگوں میں بڑا ھردلعزیز ھے ۔
75.	I reminded him of his promise.	میں نے اسے اس کا وعدہ یاد دلایا ۔
76.	How can I get rid of this difficulty ?	میں اس مشکل سے کس طرح چھوٹ سکتا ھوں ۔
77.	My case is similar to yours.	میرا معاملہ تمھارے جیسا ھے ۔
78.	We are very sorry for it.	ھم کو اس کا بڑا افسوس ھے ۔
79.	He subscribed nothing to this fund.	اس نے اس فنڈ میں کچھ چندہ نہ دیا ۔
80.	The rich have no sympathy for the poor.	امیروں کو غریبوں سے ھمدردی نہیں ھے۔
81.	He is well versed in Algebra.	وہ الجبرا میں خوب لائق ھے ۔
82.	We will unite with you.	ھم آپ کا ساتھ دینگے ۔
83.	Did I not warn you against this danger ?	کیا میں نے تم کو اس خطرہ سے خبردار نہیں کیا تھا ؟
84.	He clung to it, as if his life depended on it.	وہ اس پر اڑا رھا گویا کہ اس پر اس کی زندگی منحصر تھی ۔

PROVERBS ضرب المثال

اردو کی طرح انگریزی میں بھی بیشمار ضرب المثلیں ھیں ۔ چنانچه کچھ کثیرالاستعمال ضرب المثلیں یہاں لکھی جاتی ھیں ۔

No.	English	Urdu
1.	Health is better than wealth.	تندرستی هزار نعمت ہے ۔
2.	Charity begins at home.	اول خویش ، بعده درویش۔
3.	Self-praise is no recommendation.	اپنے منه میاں مٹھو ۔
4.	One post and hundred candidates.	ایک انار سو بیمار ۔
5.	Necessity is the mother of invention.	ضرورت ایجاد کی ماں ہے ۔
6.	All is well that ends well.	انت بھلا سو بھلا ۔
7.	To kill two birds with one stone.	ایک پنتھ دو کاج ۔
8.	It takes two to make a quarrel.	تالی ایک هاتھ سے نہیں بجتی ۔
9.	Too much of everything is bad.	ات کا نتیجه خراب۔
10.	Two much familiarity breeds contempt.	بڑھاؤ نه آپس میں ملت زیادہ ۔ مبادہ که هو جائے نفرت زیادہ ۔
11.	No pain, no gain.	بغیر محنت کے دولت کہاں ۔
12.	Think twice, before you speak once.	پہلے بات کو تولو پھر منه سے بولو ۔
13.	Let us see which way the wind blows.	دیکھیں اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے ۔
14.	Cut your coat according to your cloth.	جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ۔
15.	A bird in hand is worth two in the bush.	نو نقد نه تیرہ ادھار ۔
16.	Something is better than nothing.	جاتے چور کی لنگوٹی هی سہی ۔

No.	English	Urdu
17.	While there is life, there is hope.	جبتک سانس تب تک آس -
18.	Might is right.	جس کی لاٹھی اس کی بھینس -
19.	Tit for tat.	جیسے کو تیسا -
20.	As you sow, so shall you reap.	جیسی کرنی ویسی بھرنی -
21.	Penny wise. pound foolish.	جاٹ گنا نہ دیوے بھیلی دیوے -
22.	Birds of a feather flock together.	کند ھمجنس باھمجنس پرواز (جاٹ جاٹوں کے بھولونرائن کا)
23.	It is useless to cry over spilt milk.	اب پچھتائے کیا ھوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت -
24.	A friend in need is a friend in deed.	دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے
25.	A tree is known by its fruit ?	درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ھے -
26.	A burnt child dreads the fire.	دودھ کا جلا چاچھ پھونک پھونک کر پیتا ھے -
27.	A drowning man will catch at a straw.	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا -
28.	A rolling stone gathers no mass.	ڈانواں ڈول سدا خوار رھتا ھے -
29.	The thief is caught at last.	سو دن چور کا ایک دن شاہ کا -
30.	Truth fears no examination.	سانچ کو آنچ نہیں -
31.	Haste makes waste.	شتابی کرے خرابی -
32.	Prevention is better than cure.	علاج سے پرھیز اچھا -
33.	Pride goes before a fall.	غرور کا سر نیچا -
34.	Experience is the best teacher.	تجربہ انسان کا بہترین استاد ھے -

35. Honesty is the best policy.	کوئی حکمت عملی ایمانداری سے بڑھ کر نہیں ۔
36. Barking dogs do not bite.	جو گرجتے ہیں برستے نہیں ۔
37. Thundering clouds seldom rain.	
38. Who knows the future ?	کل کس نے دیکھا ۔
39. Easy to promise, but hard to perform.	کہنا آسان کرنا مشکل ۔
40. Practice makes man perfect.	مشق انسان کو کامل بنا دیتی ہے ۔
41. Evil got, evil spent.	مال حرام بود جائے حرام رفت ۔
42. Where there is a will, there is a way.	اگر کسی کام کے کرنے کی مرضی ہو تو اس کی صورت بھی نکل آتی ہے ۔
43. Where there is no will, there is no way.	من حرامی حجت ڈھیر ۔
44. Misfortunes never come alone.	مفلسی میں آٹا گیلا ۔
45. Where there is wealth, there is friend.	مکھی میٹھے پر گرتی ہے ۔
46. Beauty requires no ornament.	نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی ۔
47. A bad workman quarrels with his tools.	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا ۔
48. A little knowledge is a dangerous thing.	نیم حکیم خطرہ جان ۔
49. A good name is better than riches.	نام بھلا کہ دام ۔
50. God helps those who help themselves.	ہمت مرداں مدد خدا ۔

51. A little pot becomes hot soon. کم قوت غصہ زیادہ ۔

اب ہم ایک ڈائلوگ (گفتگو) کو ڈائریکٹ نیریشن سے انڈائریکٹ نیریشن میں بدل کر دکھاتے ہیں ۔

DIRECT NARRATION

Doctor. "Why are you crying like this?"

Patient. "I am again feeling a very acute pain in my stomach."

Doctor. "Did you take any food to-day, and how many doses of the mixture have you taken up to now?"

Patient. "Only a little bread and a few potatoes."

Doctor. "You foolish fellow, did I not tell you that you must have no food until night, and you must take one dose every two hours."

Patient. "Sorry, I did not act upon your advice. Please excuse me. My trouble is really due to my intemperate habits. Rest assured, I will never do any thing against your instructions. Here is a five-rupee note as your fee."

Doctor. "Thank you very much. Here is a fresh prescription, but never forget that prevention is better than cure."

INDIRECT NARRATION

The doctor asked the patient why he was crying like that.

The patient replied that he was again feeling a very acute pain in his stomach.

The doctor asked him if he had taken any food that day, and how many doses of the mixture he had taken up to then.

The patient replied that he had only taken a little bread and a few potatoes.

The doctor calling him a foolish fellow asked him if he (doctor) had not told him (patient) that he must have no food until night, and that he must take one dose every two hours.

The patient regretted that he had not acted upon the doctor's advice and begged pardon of him. He admitted that his trouble was really due to his intemperate habits, and assured the doctor that

he would never do anything against his instructions. He then offered him a five-rupee note as his fee.

The doctor thanked the patient, and gave him a fresh prescription, advising him never to forget that prevention is better than cure.

نیچے لکھی ڈائلوگ (گفتگو) کو جو ڈائرکٹ میں ہے انڈائرکٹ نیریشن
میں بدل کر لکھو -

My friend, "Let us have a picnic to-morrow. I think the Company Bag will be a suitable place for this purpose."

I. "I told you yesterday that I am going to Calcutta for a week."

My friend. "Will you please postpone your visit to Calcutta until after the picnic."

I. "Sorry, I can't help it. Will you please wait until I come back from Calcutta."

My friend. "I will try to do so. I will see Mr. John this evening, and if he agrees, we will have a picnic after your return from Calcutta."

I. "Have you got a copy of your programme ?"

My friend. "Here it is."

I. "It seems to be a very expensive programme. We should not be so extravagant. Our parents have to work very hard for our food, clothing and school fees etc. Is it reasonable that we should make them pay for our picnics as well ?"

My friend. "You are right. I quite agree with you that we should not expect from our parents anything beyond our bare needs. I leave it to you to reduce the expenses of the picnic so as to suit our pocket money we get from our parents."

I. "Then leave this programme with me. I will make necessary changes in it, and you will like our new programme very much."

———

LETTER WRITING

(۱) نمونہ کی چٹھیاں

1/ Sarai Pakka, Basti,
5th July, 1928.

2/ My dear son,

3/ I arrived here yesterday, but I have not yet been able to see Mr. Maqbul Ahmad. I hope to see him this evening, and will write you what he says about your new books.

Your dear mother sends you her best love.

4/ Your affectionate father,

5/ Ahmad Jan

میں یہاں پہنچ گیا - مگر ابھی تک مقبول احمد صاحب سے مل نہیں سکا - اُمید ہے کہ آج شام کو ملاقات ہوگی اور جو کچھ وہ تمہاری نئی کتابوں کے متعلق کہیں گے تم کو لکھ دوں گا -

آپ کی شفیق والدہ کی طرف سے بہت بہت دعا -

عام طور پر معمولی چٹھی کے پانچ حصے ہوتے ہیں جیسا کہ اس چٹھی سے معلوم ہوتا ہے جو بطور نمونہ اُوپر لکھی گئی ہے -

1. Place and date. مقام اور تاریخ

2. Salutation. القاب یعنی ادب اور محبت وغیرہ کے وہ الفاظ جن سے مکتوب الیہ کو مخاطب کیا جاتا ہے -

3. Body of the letter. چٹھی کا مضمون -

4. Subscription. چٹھی کے آخری الفاظ جو ادب یا محبت وغیرہ کے اظہار میں لکھنے والا اپنے لئے استعمال کرتا ہے -

5. Signature. دستخط

ان کے علاوہ ایک چھٹی بات بھی ہوتی ہے - اور وہ مکتوب الیہ یعنی اس شخص کا نام اور پتہ ہوتا ہے - جس کو لکھی جاتی ہے -

اب ہم ہر حصہ کے متعلق چند ضروری باتیں مختصر طور پر بیان کرتے ہیں -

۱- مقام اور تاریخ- دائیں ہاتھ کے گوشہ میں سب سے اوپر صفحہ کی چوٹی کے قریب مقام لکھ کر اس کے بعد کومہ (,) لگا دیا جاتا ہے - پھر اس کے نیچے الگ سطر میں تاریخ اسطرح لکھی جاتی ہے -

1	2	3
Karachi, October 15,1929.	College Road, Rawalpindi, 15th. october, 1929.	Bhalla House, Multan Road, Lahore. 15. 10. 1929.

۲ - القاب ہمیشہ بائیں طرف حاشیہ کے قریب چٹھی کے اصل مضمون سے اوپر کی طرف لکھا جاتا ہے - اور اس کے بعد comma (,) دیا جاتا ہے - مختلف لوگوں کیلئے مختلف قسم کے القاب ہوتے ہیں - مثلاً

(الف) رشتہداروں کیلئے Dear یا Deaerst لکھکر اس کے آگے رشتہ کا نام لکھا جاتا ہے - اور اس کے بعد comma لگا دیا جاتا ہے - محبت کا زیادہ اظہار کرنا ہو تو My بڑھا دیا جاتا ہے - مثلاً

1. Dear father, 2. My dearest son, 3. Dearest daughter,

نوٹ - چھوٹے رشتہ داروں کیلئے انکا نام بھی لکھ دیتے ہیں مثلاً باپ بیٹے کو لکھ سکتا ہے - ,My dear Ahmad بڑا بھائی چھوٹے کو لکھ سکتا ہے - ,Dear Akbar

(ب) دوستوں کیلے My dear friend, Dear friend, اور اگر زیادہ دوستی یا بے تکلفی ہو تو نام بھی لکھ دیتے ہیں مثلاً
Dear Ghani, یا My dear Ghani,

(ج) کمپنیوں یا فرموں کیلئے Sirs, جو Sir, کی جمع ہے - یا Gentlemen, استعمال کرتے ہیں - اور اگر پہلے سے واقفیت بھی ہو تو Dear Sirs, استعمال کرتے ہیں -

(د) ناواقفوں کیلئے بھی عموماً Sir استعمال کرتے ہیں-

(ر) سرکاری چٹھیوں میں بھی Sir, استعمال ہوتا ہے - اور یہ لفظ افسروں سے لیکر ماتحت نوکروں تک کیلئے ہیڈ ماسٹر - پرنسپل اور استادوں کیلئے بھی Sir, استعمال ہوتا ہے -

نوٹ - عورتوں کیلے Sir, کی جگہ Madam, اور Mr. کی جگہ Mrs. مسزیا Miss استعمال ہوتا ہے- Mrs. شادی شدہ کیلئے اور Miss غیر شادی شدہ کیلئے -

(۳) چٹھی کا مضمون القاب سے نیچے والی سطر سے شروع کرنا چاہیے اس طرح کہ مضمون کا پہلا حرف القاب کے آخری حرف کے نیچے رہے- چٹھی لکھنے سے پہلے جو کچھ لکھنا ہو دل میں سوچ لو اور یہ فرض کر لو کہ جس شخص کو تم چٹھی لکھ رہے ہو - وہ تمہارے سامنے بیٹھا ہؤا ہے - مگر اس کو بہت کم فرصت ہے اس لئے صرف ضروری باتیں تھوڑے سے لفظوں میں ترتیب وار بیان کردو - مضمون نہایت سلیس اور عام فہم عبارت میں ہو - مضمون کا ایک حصہ ختم ہونے پر دوسرا حصہ نئے پیراگراف سے یعنی نئی سطر سے تھوڑی جگہ چھوڑ کر شروع کرو -

(۴) چٹھی کے آخری الفاظ- مضمون ختم ہونےکے بعد تھوڑی سی جگہ چھوڑ کر دھنی طرف وہ آخری الفاظ لکھے جاتے ہیں جن میں چٹھی لکھنے والا اپنی طرف سے ادب اور محبت وغیرہ کا اظہار کرتا ہے - یہ آخری الفاظ بھی مختلف لوگوں کے لئے مختلف قسم کے استعمال ہوتے ہیں اور اس طرح لکھے جاتے ہیں کہ دھنی طرف نکلے رہیں -

(۱) اگر رشتہ دار کو لکھنی ہو تو Your affectionate یا Your most affectionte لکھ کر اس کے بعد رشتہ کا نام لکھتے ہیں۔
Your most affectionate son, Your affectionate brother,

(۲) دوست کو لکھنی ہو تو Your friend یا Your loving friend لکھتے ہیں اس کے نیچے نام ۔

(۳) اگر کمپنی یا فرم کو کاروباری چٹھی لکھنی ہو تو Yours faithfully, لکھتے ہیں اور اس نیچے کے نام و عہدہ ۔

(۴) سرکاری چٹھیوں میں اس طرح لکھتے ہیں ۔

2	1
I beg to remain, Sir, Your most obedient servant Abdul Karim	I have the hononr to be, Sir, Your most obedient servant Abdul Rahim

(۵) طالبعلم ہیڈ ماسٹر کو لکھے تو Your obedient pupil لکھتے ہیں ۔

(٦) اگر محض واقف یا اجنبی کو لکھنی ہو تو Yours truly, یا Yours sincerely لکھتے ہیں ۔

مکتوب الیہ کا نام اور پتہ عام طور پر صرف لفافہ پر لکھا جاتا ھے ۔ مگر کاروبار ی چٹھیوں میں چٹھیوں کے اندر شروع ھی میں مقام اور تاریخ کے اوپر بھی آتا ھے ۔ ملاحظہ ھو چٹھی نمبر (۵) اور سرکای چٹھیوں میں بھیجنے والے کا نام اور پتہ بھی لکھا جاتا ھے ۔ ملاخطہ ھو چٹھی نمبر (۹)

لفافہ پر معزز آدمیوں کے نام کے بعد .Esqr جو Esquire (صاحب) کا مخفف ھے لکھاجاتا ھے ۔ اور یہ لفظ نام کے عین بعد آتا ھے ۔ نام سے پہلے لفظ .Mr (مسٹر) یا خطاب یا عہدہ وغیرہ کا نام بھی لکھا

(۴) دوست کا جواب

Government High School,
Ahmadabad,
March 26, 1938.

My dear Ahmad,

Very many thanks for your kindly inviting me to come and stay with you during the Easter holidays. I am glad to inform you that my parents have given me permission to accept your kind invitation.

The holidays begin on the 14th. proximo, and I will take the evening train, which is due at Sialkot at about ten o'clock on the 15th.

With best wishes from myself and my parents.

Your friend,
Nasir.

آپ کا بڑا مشکور ہوں - کہ آپ نے بڑی مہربانی فرما کر مجھے آپ کے پاس آنے اور ایسٹر کی چھٹیوں میں آپ کے پاس ٹھہرنے کی دعوت دی - آپ کو یہ بتاتے ہوئے بڑی خوشی ہوتی ہے - کہ میرے والدین نے آپکی عنایت آمیز دعوت کو قبول کرنے کی اجازت دیدی ہے -

چھٹیاں اگلے مہنیے کی چار تاریخ کو شروع ہونگی - اور میں شام کی گاڑی سے سوار ہو جاؤنگا جو ۱۵ کو کوئی دس بجے سیالکوٹ پہنچیگی -

میری اور میرے والدین کی طرف سے دعا -

(۵) ایک کمپنی کے نام

نوٹ - چٹھی کے اوپر فرموں و کمپنیوں کا نام و پتہ بھی لکھا ہوتا ہے -

MANZOOR & SONS, GENERAL MERCHANTS
......Road, Lahore,
dated 5th, July 1949.

To
Messrs Alfred & Co, Stationers,
......Road, Karachi,

Sirs,

Please send by V. P. P. the following articles and oblige :—

1. One gross (12 dozen) exercise books as mentioned in our previous letter.